

ISLAM UNIVERSITY

# بِیَوْنَعْنَا حَضْرَتِ عَلَیْهِ السَّلَامُ

درین زمان مرغوب و آوازه مطلوب کتاب لاجواب مفید شائقان دین و دل

مصنف

باهر علم و فن جناب لوی ابوالحسن دامن فیضه که در فن رمل کتابت بیست و یک سال

## میران رمل

حسب فوایدش تاجرتای شیخ محمد عبداللہ صاحب تاجرتب لکنو چوک قدیم

بعد از حد

حق تصنیف و تالیف بار دوم باہ مبارک شوال ۱۳۵۹ ہجری بمبئی



مطبعة دار الفکر



ISLAM UNIVERSITY

# بیت ساجد علیہ السلام

درین زمان مرغوب و آوان مطلوب کتاب الاجواب مفید شائقان فن ریل

مصنف

باهر علم و فن جبار لوی ابوالحسن دامن فوضه که در فن ریل کتابت بی برسی

# میران الکریم

تب فرمایش تاجر نامی شیخ محمد عبدالله صاحب تاج کتب لکنو چوک قدیم

بعد از حد

حق تصنیف و تالیف بار دوم بهار مبارک شوال ۱۳۰۹ هجری قمری



مکتب ساجد علیہ السلام

# اطلاعات

یا زمند کی دوکان میں ہر قسم کی عمدہ کتب کا ذخیرہ موجود ہے جس کی فہرست بذریعہ خط کتابت مل سکتی ہے البتہ بعض کتابت کے  
 وود و صفیہ سا و دیگر محقق فہرست لکھ دی گئی ہیں جن کو ضرورت ہو تو برسیل پتہ یا کار و جوابی رہنشان سندہ جیلہ علان طلبہ

## فہرست کتب متفرق مع قیمت علاوہ مصروفات

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
قرآن شریف مرتضوی	عمر	تفسیر سلج المیزبان عربی	عمر	موطا امام محمد حاشی مورخ	عمر	فی نام تواریخ اسلام	عمر
نقل نظمائی	عمر	تفسیر میرزا فی فارسی سورہ	عمر	عبدالحی صاحب مرحوم	عمر	قصہ ممتاز معوض	عمر
ایضاً محوہ اشرف علی	عمر	ایضاً بارہ شمار کالذی	عمر	میرزا جباری	عمر	قصہ بیگم	عمر
قرآن ۱۵ سطری	عمر	بارہ قسم فارسی	۱۲	غایتہ البیان	عمر	فسانہ شیریں	عمر
ایضاً ۱۵ سطری	۱۲	ایضاً ترجمہ اردو	۱۲	معلم الحساب	۲	فسانہ گلشن	عمر
قرآن شریف مہر محمد اردو	لغہ	تفسیر مراد علیہ بارہ قسم اردو	۱۲	زبدۃ الحساب	۴	مقدس حکایات	عمر
مطبوعہ دہلی علی فانی گٹائی	عمر	تفسیر سورہ یوسف ستر	عمر	صیح مسلم کامل عربی	عمر	طوطا ایام مصداق	عمر
قرآن شریف ستر لعل مصداق	عمر	کاغذ گندہ	۱۰	مشارق الانوار	عمر	ہزارستان نامی	عمر
قرآن شریف مہر سوری	عمر	ایضاً نظم	عمر	مجموعہ فتوح الاسلام کاملہ	عمر	گلستان فرات	عمر
بادی علی مرحوم علی فلم	۱۲	تفسیر حسینی	عمر	ہر چار جلد	عمر	گوارہ شہر شہزادہ	عمر
قرآن شریف ۱۲ مہری فلم	عمر	ایضاً ترجمہ اردو	عمر	فتوح الاسلام اردو نظم	عمر	مجموعہ قانون	عمر
اسکا متوسط سہ	عمر	مولود شریف بہار جنت	۲	قرا بادین اعظم	عمر	قصہ قانون	عمر
حاصل شریف مطبوعہ کبکھانی	عمر	مولود بہار خلد	۲	اکبر اعظم ہر چار جلد	عمر	سربایہ عشرت مجدی	عمر
حاصل شریف ستر مطبوعہ دہلی	عمر	مولود راحت القلوب	۳	رسالہ قوت باہ	عمر	نور و گلشن	عمر
ہر دو ترجمہ اردو قابلہ سہی قوال	عمر	میلاد یشیح برحق	۱۲	تشبیح منصری	عمر	ایضاً دوم	عمر
بر حاشیہ موضح القرآن	عمر	رحمت الیم	۲	تذکرۃ الوفائق علیہ	عمر	قصہ سید بہار	عمر
ایضاً مطبوعہ میرٹھ	عمر	مقبول سرمنی میلادوی	۲	یادگار احمد علی سید	عمر	نقل لعل	عمر
حاصل ترجمہ اردو و حاشیہ	عمر	مولود شہنی معروف بہ	عمر	احسن المسائل	عمر	فتاویٰ زکی	عمر
موضح القرآن مطبوعہ لعل	عمر	سرد و احمدی	۱	حقوق الانظار ترجمہ	عمر	فتاویٰ اسلامی	عمر
نہایت صاف	عمر	ایضاً لاہور	عمر	بوستان خیال	عمر	فتاویٰ زکی	عمر
حاصل نویدی	عمر	ڈکشاہ انیشا	عمر	قائم نامہ	عمر	جوہر علم امین	عمر

صلى الله عليه وسلم  
يعولن كد مكا وفضلا زه ووزن

لله الحمد لله الذي افاضت بولي الله صلى الله عليه وسلم غم فريضة كاتمة بيدل لالان استعمل



فرمانش تاجروا لا تبارسوا كذا في اقتدار شيخ محمد عبد الله رضا تاجرت كنس وچو

مطبع احمدی آقچه كذا طبعه زمين  
دك و بدیه وین شهر یون زمین



# رسالہ میسکان المصلیٰ

0002

M.A. LIBRARY, A.M.U.



U11569

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمین والصلاة والسلام علی سیدنا محمد وآلہ واصحابہ اجمعین  
 اما بعد سید ابوالحسن بن سید مہدی عرض کرتا ہے کہ علم ہر ایک علم ہر ایک ہے جو اس سے  
 معرفت اس کے کشف مغیبات کی از حیثیت دلالت اشکال شانزدہ گانہ کی بطریق وضع یعنی معرفت  
 طریق استدلال اور دو مقابلہ خیر و شر کے بذریعہ اشکال کے حاصل ہوتا ہے اور ہر علم کے لیے  
 ایک موضوع ہوتا ہے اور موضوع عبارت اس چیز سے ہے جو کہ بحث کیجاتی ہے اور ہر علم میں  
 عوارض ذاتیہ سے اس شے کی پس موضوع علم ہر ایک کا نقطہ ہے اس جہت سے کہ بحث کیجاتی ہے  
 اس علم میں زوج و فرد ہے کہ یہ عوارض ذاتی نقطہ کے ہیں اور محمول اور کما بیوت و اشکال  
 یعنی وہ نقطہ موضوع اس علم کا ہے کہ جو بیوت و اشکال میں ہوں ہر ایک نقطہ اور اہل ہند  
 اس چیز کو نقطہ کہتے ہیں کہ جو قابل اشارہ جسے کہہ ہو وہ کسی نوع سے قسمت پذیر نہ ہو  
 یعنی جزو الہ تجزئی اور اہل ہند کہتے ہیں کہ جو نقطہ کہتے ہیں اور کبھی کو کب کو اور یہاں کہ کوئی  
 انہیں سے مراد نہیں ہے بلکہ مراد اس میں نقطہ ہے عنصر ہے کہ اصل اس علم کی حیثیت نقطہ  
 میں بقایا ہے چار عنصر کے کہ پہلا نقطہ ثانی ہے اور دوسرا ثانی ہے اور تیسرا ثانی ہے چوتھا خاکہ اور چوب

دو نقطہ ایک مرتبہ میں مراتب عناصر اربع میں سے جمع ہوں اور سکون زوج کہتے ہیں مثلا  
 فرد اور وجه اطلاق نقطہ کا اوپر عنصر کے اشتراک انکار ہی بساطت میں ہر گاہ نقطہ فرد ہوگا  
 تو عنصر بالفعل موجود ہی و ہر گاہ زوج ہوگا تو عنصر بالفعل موجود نہیں ہی اور چونکہ علم رمل  
 کی دوہمین میں شکلی اور نقاطی اور نقاطی شکل ہی اور شکلی سہل اور احکام شکلی میں  
 انوار الرمل و زبدہ الرمل و تحفہ الرمل عمدہ کتابیں ہیں اور احکام نقاطی میں کتاب شجرہ شمرہ  
 و سرخاب معتبر ترین اور یہ رسالہ واسطے مبتدیوں کے احکام شکلی میں لکھا گیا ابتدا نام  
 اسکا ہے کہ ان الرمل رکھا گیا اور مرتب کیا اس رسالہ کو اوپر مقدمہ اور پانچ باب کے  
 اور جو مباحث کہ مشکلات فن سے ہیں وہ اس رسالہ میں نہیں لکھی گئی تاکہ طبیعت مبتدی  
 کی مشوش نہو اور مشکلات فن چار چیزیں ہیں استخراج ضمیمہ استخراج اسم و استخراج  
 و فیصد و استخراج حجبی اگر خداوند عالم نے چاہا تو ان مشکلات اربعہ میں ایک رسالہ علیحدہ  
 لکھا جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ واللہ الموفق والاعین مقدمہ میں کئی فائدہ ہیں فائدہ  
 اول سبب نزول علم رمل میں کتاب انوار الرمل وغیرہ میں ہی کہ علم رمل معجزہ حضرت  
 آدم کا تھا اور اول شخص کہ جس پر علم نازل ہوا حضرت آدمؑ تھے پس جب اولاد آدمؑ  
 کی بہت ہوئی اور زمین میں متفرق ہوئی چاہا آدمؑ نے کہ حال اوکما معلوم کریں پس  
 حضرت جبریل علیہ السلام حکم خدا نازل ہوئے اور بعضوں نے لکھا ہی کہ جب آدمؑ  
 حواسے جدا ہوئے تو چاکہ احوال خود کا دریافت کریں پس بعد قبول ہونے تو بد کے  
 حضرت جبریل حکم خدا نازل ہوئے اور آدمؑ کنارہ دریاب پر بیٹھے ہوئے تھے جبریل نے آدمؑ کے  
 سامنے چار انگلیاں اپنی ریت پر رکھیں بشکل طریق اس طرح سے: پس آدمؑ نے بھی  
 چاروں انگلیاں اپنی اونچیں چار نقطوں کے برابر ریت پر رکھیں اس طرح سے: ۱  
 تو شکل جماعت پیدا ہوئی پس شکل طریق میں چاروں نقطوں کو عناصر اربعہ سے  
 نسبت دی کہ پہلے کہہ ناز ہی بعد اسکے کہہ ہوا بعد اسکے کہہ آب بعد اسکے کہہ خاک

کتاب شجرہ شمرہ



تو شکل طریق میں پہلا نقطہ ناری ہو دوسرا نقطہ بادسی تیسرا آبی چوتھا خاک کی نقطہ آتشی  
 بمنزلہ روح کے ہی اور نقطہ بادسی بمنزلہ عقل کے اور نقطہ آبی بمنزلہ نفس کے اور نقطہ خاک  
 بمنزلہ جسم کے ہیں جب ان چار نقطوں کو مضاعف کیا جماعت پیدا ہوئی پس ان دونوں  
 شکلوں سے بضرع چار در چہار سولہ شکلیں حاصل کیں اسی سبب سے طریق کو  
 ابوالاشکال اور جماعت کو امالاشکال اور بانی کو مولید کہتے ہیں انفرض حضرت آدمؑ  
 نے سولہ شکلیں حاصل کر کے احوال اپنی اولاد اور تمام عالم کا دریافت کیا پس حضرت  
 آدمؑ سے ان کے بیٹے حضرت شیدائے نے اور ان سے حضرت ادریسؑ نے اور ان سے  
 حضرت ارمیاءؑ نے اور ان سے حضرت اشعیاءؑ نے اور ان سے حضرت لقمانؑ نے سیکھا پھر  
 مدت مدید تک یہ علم درمیان اہل عالم کے مخفی رہا تا وقتیکہ حضرت دانیالؑ پر وحی نازل  
 ہوئی کہ اظہار رسالت کرے اور اہل مضر کو خدا کی طرف دعوت کرے اور بعضوں  
 نے کہا کہ جبریلؑ جو نقطہ حضرت آدمؑ کے پاس لائے تھے وہ ایک تھا یعنی ایک  
 اونگلی اپنی جبریلؑ نے آدمؑ کے سامنے ریت میں رکھی تھی کہ اس سے ایک نقطہ مربع  
 ظاہر ہوا اس طرح ۱۱ آدمؑ نے چار جانب کو اس نقطہ کے چار عنصر کے ساتھ نسبت  
 کی کہ بمقابلہ ہر عنصر کے ایک نقطہ قرار دیا یہ شکل طریق کے بعد اس کے چار نقطہ اور اس کے  
 برابر وضع کیے کہ اس کا نام جماعت ہے پس اشکال دیگر طریق و جماعت سے استخراج  
 کیے اور اس علم کے منسوب ہونے پر طرف حضرت آدمؑ کے یہ دلیل لاتے ہیں کہ عناصر  
 اربعہ آتش و باد و آب و خاک ہوا اور ہر ایک عنصر کا ایک جوہر ہو اور دو مزاج ہیں  
 پس آتش کی حقیقت ایک ہو اور مزاج دو ہیں گرم و خشک اس طرح باد ایک ہو  
 اس کے دو مزاج ہیں سرد و خشک پس اگر مزاج باد کو کہ دو ہیں ساتھ جوہر مزاج آتش  
 کے کہ تین ہیں ضرب دیا جائے تو چھ ہونے کے بعد اس کے مزاج آب کو کہ دو ہیں ان چھ  
 میں ضرب دیا جائے تو بارہ ہونے کے بعد اس کے مزاج خاک کو کہ دو ہیں ان بارہ

دلائل نسبت ریل آدمؑ

میں ضرب دیا جاوے تو چوبیس ہوئے پس یہ سب اگر جمع کیے جاوین یعنی تین اور چھٹے  
 اور بارہ اور چوبیس تو پینتالیس ہوتے ہیں کہ بعدہ اسم آدم کے ہیں اور کہتے ہیں کہ ازل  
 عدد اسم الواضع اشارہ اسی معنی کی طرف ہی اور دلیل دوم یہ ہو کہ نقطہ ناز کا ایک  
 ہی اور دو مزاج رکھتا ہو حرارت و بیہوشی ایک اور دو تین ہوئے ان تین کو تین مرتبہ  
 تضییف کیا اس طرح کہ تین دونی چھہ دونی چھہ دونی چھہ دونی چوبیس پس یہ سب اگر  
 جمع کیے جاوین تو عدد اسم آدم کہ پینتالیس ہیں حاصل ہوتے ہیں انفرض حضرت آدم  
 سے یہ علم حضرت ادریس کو پونہچاکہ بلفظ ہر مس حکیم مشہور ہیں اور حضرت ادریس سے  
 حضرت دانیال کو پونہچا اور مشہور ہوا اور معجزہ حضرت دانیال کا قرار پایا اور بعضوں نے کہا  
 ہو کہ یہ علم حضرت دانیال پر نازل ہوا سکایت اوسکی یہ ہو کہ حضرت دانیال پیغمبر ہمیشہ خوف  
 کفار سے کو ہمسایہ میں عبادت پروردگار کرتے تھے کہ ایک بار حضرت جبریل امین یہ علم لیکر  
 اوپر نازل ہوئے اور کہا کہ حکم خدا کا ہو کہ آپ اس قوم کو طرف بندگی خدا کے دعوت  
 کیجیے چونکہ حضرت شمعونیا یعنی دانیال مردیکہ و تنہا تھے کو ہمسارے نیچے اونکر اس قوم میں  
 گئے اور اس قوم کو علم مل سے حالات اونکے بیان کر دیتے تھے تا آنکہ اس قوم کو اوپر اعتقاد  
 و اعتقاد ہوا اور یہ حال دانیال کا پادشاہ تک پونہچا یا پادشاہ نے اونکو اپنے نزدیک طلب کیا  
 اور از روئے امتحان کے جو سوال حضرت دانیال سے کیا اوسکا جواب با صواب پایا  
 پادشاہ کو بھی اعتقاد و اعتقاد کامل ہوا اور اپنا ایک بیٹا واسطے سیکھنے اس علم کے حضرت دانیال  
 کے سپرد کیا وہ شاہزادہ بسبب اپنی زیرکی و چالاک کی کے اندک زمانہ میں علم مل میں کامل  
 و ماہر ہوا پس اتفاقاً ایک روز حضرت شمعونیا یعنی دانیال اور پادشاہ اور شاہزادہ ایک  
 مقام خلوت میں بیٹھے تھے شمعونیا نے شاہزادے سے کہا کہ ہر زمانہ میں ایک پیغمبر ہوا ہی  
 دیکھو کہ ہمارے زمانہ میں بھی کوئی پیغمبر ہو یا نہ شاہزادے نے علم مل سے دریافت  
 کر کے کہا کہ ان ہمارے زمانہ میں بھی ایک پیغمبر ہو حضرت دانیال نے فرمایا کہ کس

حکایت نسبت بر مل دانیال علیہ السلام



شہر میں رہی شہزادے نے کہا کہ اسی شہر میں حضرت دانیالؑ نے کہا کہ کس مقام میں ہو  
 شاہزادے نے کہا اسی مقام میں ہو حضرت دانیالؑ نے کہا کہ ہم تین آدمیوں میں سے کون  
 ہو تبعت اوسکی کریں شاہزادے نے کہا کہ نہ باب میرا پیغمبر ہو اور نہ میں ہوں البتہ  
 پیغمبر آپ ہیں اوسوقت بادشاہ اور شاہزادے نے ایمان اویکجا قبول کیا ایسے تمام خلق نے  
 بتا بعت و موافقت بادشاہ و شاہزادے کے ایمان قبول کیا اور بعض کتب میں ہو کہ  
 بادشاہ نے حضرت دانیالؑ کو ہزار اعزاز و اکرام لازم رکھا اور خود اپنے چار وزیروں  
 کے مشغول علم رہا ہوتا آنکہ درجہ کمال پر فائز ہوئے ایک روز حضرت دانیالؑ نے فرمایا  
 کہ رمل میں دیکھیے کہ آیا اس شہر میں کوئی پیغمبر ہو یا نہ اوسمخون نے رمل میں بنو رمل و رمل  
 کر کے کہا کہ اس شہر میں ایک شخص موجود ہو کہ وہ پیغمبر خدا ہو حضرت دانیالؑ نے فرمایا کہ  
 کس محلہ میں ہو کہا اسی محلہ میں ہو حضرت دانیالؑ نے پوچھا کس محلہ میں کہا اسی محلہ میں حضرت  
 دانیالؑ نے فرمایا کہ اوسکا حلیہ لکھیے جب علم رمل سے حلیہ اوس پیغمبر کا لکھا تو وہ حلیہ حضرت انبیا  
 کے مطابق پایا عرض کیا کہ آپ پیغمبر ہیں فوراً بادشاہ مع چاروں وزیروں کے ایک ان لایا اور  
 تمام خلق نے بتا بعت بادشاہ سے ایمان قبول کیا اور چونکہ حضرت دانیالؑ نے اس علم  
 کو حضرت جبریلؑ سے صحرا میں روئے ریگ پر تعلیم پائی ہو اس سبب سے اسم محل کا  
 حال پر رکھا گیا پس تسمیہ اس علم کا ساتھ علم رمل کے از قبیل تسمیہ حال با اسم محل کے ہو  
 اور اس علم کے منسوب ہونے پر طرف حضرت دانیالؑ کے یہ دلیل لاتے ہیں کہ نقطہ رمل سے رمل  
 نروج و فرو کل چھینا نوے ہیں کہ موافق عدد اسم حضرت دانیالؑ کے ہیں اور یہ عدد اصل  
 اشکال سے یعنی طریق مستنبط ہوتا ہی اس طرح سے کہ طریق چار نقطہ ہیں جیب اوسکو  
 منہ کر دو تو جماعت ہوتے ہی کہ آٹھ نقطہ ہیں اور جیب طریق کو اپنی نفس میں ضرب  
 دو تو سولہ ہوتے ہیں کہ عدد اشکال رمل کی ہو اور اگر جماعت کو فی نفسہ ضرب دو تو چوبیس  
 ہوتے ہیں کہ عدد نقطہ ہا سے اشکال ازواج ہو اور ان دونوں کو جمع کر ویسی سو لہ اور

اور دلیل نسبت علم رمل دانیالؑ علیہ السلام

جو نسخہ اسی پر ہے اور جب اسی کو سورہ کے ساتھ جمع کر دے کہ عدد بیوت و اشکال رمل ہے  
 چھیا نو سے ہونے ہیں اور چھیا نو سے عدد نقاط رمل ہے کہ بتیں فرد ہیں اور چھیا  
 نوج اور یہ عدد چھیا نو کے کا ہر عدد اسم حضرت دانیال کے ہے پس قول اکثر و نکایہ ہی  
 کہ الرمل عدد اسم الواضع اشارہ اسی معنی کی طرف ہے اور اسے تاد و اشارہ و التذمصری  
 نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ حکماء سابقین نے کہا ہے کہ یہ علم حضرت دانیال کا ہے اور  
 وہ حضرت اسٹم کو خلافت سے پوشیدہ رکھتے تھے تاکہ ہر جاہل کے ہاتھ نہ آوے  
 کیونکہ یہ علم جملہ اسرار حق میں سے ہے اور ہر نا اہل شایستہ ان اسرار کے نہیں  
 ہے کیونکہ یہ علم معنی ہے اور پر صافی طبیعت و سلامت نفس و قوت علم کے ہیں جس کا  
 نفس پاکیزہ تر و صاف تر ہوگا اور صلاحیت او سمین زیادہ تر ہوگی نور معرفت خدا کا  
 او سمین بہت ہوگا اور اسے و فکر اسکے مقرون بصواب ہوگی پس طالب علم کو چاہیے  
 کہ اوستا و حافظ سے سیکھے اور جو کچھ کہ علم رمل سے معلوم ہوا کہ اسے او سمین اپنی طرف  
 سے کوئی بات لاکے نہ لے کہ غضب خدا میں گرفتار ہوگا اور بخل میں شرمسار اور یہ  
 فقرہ مذکور بالا لیتے تاکہ ہر جاہل کے ہاتھ نہ آوے بعض شراح نے لکھا ہے کہ غرض  
 اس فقرہ سے یہ ہے کہ مبادا نقطہ اشکال کو موثر تحقیقی جانکر بسبب جہالت کے اعتقاد  
 میں ظل و اسے پس اگر کوئی شخص اسکو موثر بالذات اور علت مستقلہ سمجھا دے  
 دور ہوا اور اسے خطا کی ہیں چاہیے کہ اسکو موثر بالذات نہ سمجھے بلکہ علامت سمجھے جس طرح  
 کیر عت نبض علامت تپ کی ہے اور چاہیے کہ اس علم کو اوستا و کامل سے سیکھے  
 اور احکام ساتھ دلیل کے کہ اسے اور جو شخص کہ احکام بغیر علم بغیر اوستا و کے کہیگا وہ شخص  
 کاہن ہے اور کاہن غضب پر دروگا میں گرفتار ہوگا الغرض یہ علم حضرت شمعون یا یسع  
 حضرت دانیال سے حضرت ارمیا کو پونہا اور ان سے حضرت اشعیا کو پونہا اور ان سے  
 لقمان حکیم کو پونہا اور ان سے حضرت داؤد کو پونہا پونہا الی الذلیل واللہ اعلم بالصواب



فائدہ دوم در بیان حاصل کرنے اشکال کے ہیں جان تو کہ اصل اس علم کی اوپر  
 چار نقطوں کے ہیں کہ نام اس کا طریق ہی اور یہ شکل اول ہی اور اقل الاشکال ہی  
 جب اسکو مضاعف کیا تو جماعت ہوئی وہ اکثر الاشکال ہی اور چودہ شکلیں اور انھیں  
 دو شکلوں سے متولد ہوئیں اسی جہت سے طریق کو ابوالاشکال اور جماعت کو ام الاشکال  
 کہتے ہیں اور طریق کو مثل آدم اور جماعت کو مثل حیوان قرار دیتے ہیں اور چودہ فرزند و فرزند  
 زاد و سکان دونوں سے حاصل ہوتے ہیں اور چونکہ نقطہ چار ہیں اور عناصر بھی چار ہیں تو  
 چار کو چار میں ضرب دینے سے سولہ شکلیں حاصل ہوتی ہیں کہ وہ سولہ شکلیں سولہ قانون  
 میں قرار پاتی ہیں اور ہر خانہ و ہر شکل کئی کئی چیزوں سے منسوب ہو اور بعضے حکم  
 طریق کو بمشابه عقل کل اور جماعت کو بمنزلہ نفس کل کے جانتے ہیں اور طریق کی بمنزلہ  
 پدر کے اور جماعت کی بمنزلہ مادر کے جو ان دونوں سے آٹھ فرزند اور چھ فرزند زاد  
 پیدا ہوتے ہیں اس طریق سے کہ ایک نقطہ مرتبہ آتش جماعت سے کم کر کے مرتبہ  
 آتش طریق میں بڑھا دیا تو طریق سے عتبہ الداخل پیدا ہوا اور جماعت سے لیحیان  
 اور ایک نقطہ مرتبہ باد جماعت کم کر کے باد طریق میں زیادہ کیا تو طریق سے نقی الخدا اور  
 جماعت سے حمرہ پیدا ہوا اور ایک نقطہ آب جماعت سے کم کر کے آب طریق میں بڑھا  
 دیا تو طریق سے فرج اور جماعت سے بیاض پیدا ہوئی اور ایک نقطہ خاک جماعت  
 سے کم کر کے خاک طریق پر زیادہ کیا تو طریق سے عتبہ الخارج اور جماعت سے  
 انیس پیدا ہوئی یہ آٹھ شکلیں ایک ایک نقطہ کے کمی بیشی کرنے سے طریق و جماعت  
 حاصل ہوئیں اب دو نقطوں کی کمی بیشی سے چھ شکلیں اور پیدا ہوئی اسطر جسے  
 کہ ایک ایک نقطہ مرتبہ آتش و باد جماعت کا کم کر کے مرتبہ آتش و باد طریق پر بڑھا دیا  
 تو طریق سے نصرۃ الداخل اور جماعت سے نصرۃ الخارج پیدا ہوا اور اگر ایک ایک  
 نقطہ مرتبہ آب و خاک جماعت سے کم کر کے آب و خاک طریق پر بڑھا دین تو بھی طریق سے

نصرة الخارج اور جماعت سے نصرة الداخل پیدا ہوگی پس ب ایک ایک نقطہ مرتبہ  
 باد و خاک جماعت سے کم کر کے باد و خاک طریق پر بڑھا دیا تو طریق سے قبض الخارج  
 اور جماعت سے قبض الداخل پیدا ہوا ب ایک ایک نقطہ مرتبہ آتش و خاک جماعت  
 سے کم کر کے آتش و خاک طریق پر زیادہ کیا تو طریق سے اجتماع اور جماعت سے عقلہ  
 پیدا ہوا اور اگر مرتبہ باد و آب جماعت سے دو نقطہ اوٹھا کے باد و آب طریق پر بڑھا دینا  
 تو بھی طریق سے عقلہ اور جماعت سے اجتماع پیدا ہوگی پس یہ چہ شکلین دو دو نقطوں کی  
 کمی بیشی کرنے سے حاصل ہوئیں اور اس سے زیادہ استخراج اشکال کا ممکن نہیں ہو کہونکہ  
 اصل اشکال کہ طریق ہے چار نقطہ میں جب چار نقطوں کو چار عنصر میں ضرب دیا سو کہ شکلین  
 حاصل ہوئیں آٹھ شکلین ایک ایک نقطہ کی کمی بیشی اور چہ شکلین دو دو نقطوں کی کمی  
 بیشی سے طریق و جماعت سے پیدا ہوئیں کہ یہ چودہ فرزند میں طریق و جماعت کے اور جو  
 حکما کہ چہ شکلین کو فرزند زادے قرار دیتے ہیں وہ یہ بیان کرتے ہیں کہ اشکال سداسی  
 النقاط چہ فرزند زادے ہیں کہ چار اشکال سباعی النقاط سے متولد ہوتے ہیں یعنی  
 اشکال سباعی کو باہم ضرب دینے سے اشکال سداسی مستخرج ہوتے ہیں اس طرح کہ  
 لیمان کو حمرہ میں ضرب دینے سے نصرة الخارج پیدا ہوا ۛ ۛ ۛ اور لیمان کو نفی الحد میں  
 ضرب دینے سے نصرة الداخل پیدا ہوا ۛ ۛ ۛ اور لیمان کو بیاض میں ضرب دینے سے  
 قبض الخارج پیدا ہوا ۛ ۛ ۛ اور لیمان کو فرج میں ضرب دینے سے قبض الداخل پیدا  
 ہوا ۛ ۛ ۛ اور لیمان کو عبثة الخارج میں ضرب دینے سے اجتماع پیدا ہوا ۛ ۛ ۛ اور  
 لیمان کو انکس میں ضرب دینے سے عقلہ پیدا ہوا ۛ ۛ ۛ پس طریق ابوالاشکال بحر  
 اور جماعت ام الاشکال اور لیمان وانکس و عبثة الداخل و عبثة الخارج و بیاض و حمرہ  
 و نفی الحد و فرج یہ آٹھ فرزند ہیں اور نصرة الخارج و نصرة الداخل و قبض الخارج و قبض الداخل  
 و اجتماع و عقلہ یہ چہ فرزند زادے ہیں کہ چار فرزند ان سباعی النقاط سے یعنی لیمان



واکیس و حمرہ و بیاض سے متولد ہوتے ہیں اور ترتیب اس دائرہ کی اسطرح ہے

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮

اس دائرہ کو دائرہ فطرت و خلقت کہتے ہیں اور اسی دائرہ میں تصرف کر کے اور  
دائرے بنائے ہیں اور اسکی شریضیں لکھی ہیں پس ان اشکال شانزده گانہ میں سے  
۱۔ طریق رباعی ہے اور ۲۔ جماعت تمانی ہے اور ۳۔ چہ فرزندون میں سے چار خماسی  
میں ۴۔ ۵۔ اور چار سباعی ۶۔ ۷۔ ۸۔ اور چہ فرزندناوے سدا سی النقاط  
میں ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ اور بعضون نے ان چہ فرزندناوے کو چار فرزندناوے  
النقاط سے متولد کیا ہے یعنی اشکال سدا سی کو اشکال خماسی سے استخراج کیا ایک دوسرے  
میں ضرب دینے سے اسطرح کہ عقبہ الداخل کو لقی الخیز میں ضرب دیا فقرا الخارج پیدا ہوا  
۱۳۔ ۱۴۔ اور عقبہ الداخل کو فرج میں ضرب دیا قبض الخارج پیدا ہوا ۱۵۔ ۱۶۔ اور عقبہ الداخل  
و عقبہ الخارج میں ضرب دیا عقلہ پیدا ہوا ۱۷۔ ۱۸۔ اور عقبہ الخارج کو فرج میں ضرب دیا فقرا الداخل  
پیدا ہوا ۱۹۔ ۲۰۔ اور عقبہ الخارج کو لقی میں ضرب دیا قبض الداخل پیدا ہوا ۲۱۔ ۲۲۔ اور  
عقبہ الداخل کو فرج میں ضرب دیا قبض الخارج پیدا ہوا ۲۳۔ ۲۴۔ بشیہ مہرب متقدین کا ہے  
کہ استخراج کرنا اشکال سدا سی کا اشکال خماسی سے بہتر جانتے ہیں اس سے کہ اشکال  
سباعی سے استخراج کیے جائیں اس دلیل سے کہ اصل اشکال نقطہ ہے اور نقطہ  
موجود خماسی میں بشیر ہے پس خماسی اقویٰ ہے اور استخراج کرنا اسی سے  
اولیٰ ہے لیکن علمائے منار بہ مثل ابو عبد اللہ زنائی و ابو سعید عبد الصمد حنبلی وغیرہ  
نے اس قول کی رد کی ہے اور کہا ہے کہ اگر اشکال سدا سی اشکال خماسی سے  
استخراج کی جاوین تو اشکال تبدیل ہونگے کہ بعض اشکال داخل خارج ہو جاوینگے  
و بعض اشکال خارج داخل ہو جائیں کہ اصل وضع اس علم کے نقطہ سے ہے چاہیے

کہ نقطہ برقرار رہے تا فعل اور اسکا معلوم ہووے پس بہتر ہے کہ اشکال سباعی کو آپس  
 میں ضرب دیکر اشکال سداسی استخراج کریں یعنی چہرہ فرزند اودے چہرہ فرزند ان سباعی  
 النقاہ سے مولد ہوں تاکہ ہر مرتبہ بجائے خود باقی رہے اور تغیر نہ قبول کریں اور حکم  
 عنصر سے کہیں اور کہتے ہیں کہ جنہوں نے سداسی کو خماسی سے استخراج کیا ہے  
 وہ حل و عقد نقطہ کا نہیں جانتے ہیں اور استخراج اشکال سداسی کا اشکال چہرہ گانہ  
 سباعی سے مذکور ہو چکا اور حل و عقد نقطہ کا احکام نقاطی سے متعلق ہے صاحب  
 ہدایت الرل نے لکھا ہے کہ نقطہ میزانی جس شکل پر جائے منتی ہو اس شکل منتی ہو کہ  
 متن کہتے ہیں جب و سکھ صاحب خانہ کے ساتھ ضرب کریں تو اس کے نتیجہ کو شرح  
 کہتے ہیں اور جو شکل کہ حل و عقد سے حاصل ہوا ہو اسکو تاویل کہتے ہیں اور جو شکل  
 کہ حل و عقد کے شرح سے پیدا ہوا ہو اسکو تفسیر کہتے ہیں اور انہیں چار شکلوں سے احکام  
 و ضمیر و اسم بیان کرتے ہیں اور چونکہ یہ رسالہ بیان احکام اشکال میں ہے لہذا  
 حل و عقد کی شرح و بیان سے بیان پر اغانص کیا گیا فائدہ سوم شرائط رمال  
 و سائل وغیرہ میں پس رمال کو چاہیے کہ یہ سبیز کا و قلیل الکلام و معترض امین ہو اور  
 دروغ گوئی کو ہنزل گو نہو تاکہ لہامات او سپر نکشف ہو جاوین اور کوئی بات اپنی طرف  
 ملا کے نہ کہے اور جو حکم قابل کہنے کے نہو اسکو بر فرمایا کہے اور سر کسی کا کسی اور  
 سے نہ کہے پس اگر سائل کہے کہ حکم آپکا مطابق واقع کے ہے تو چاہیے کہ معذور نہو  
 اور اگر سائل انکار کرے تو چاہیے کہ غمناک نہو اور اپنی طرف سے کسی کے لیے رمل  
 نہ دیکھے کہ تاو سکے اسرار پر واقف ہو اور چاہیے کہ احکام رمل کو از سر عجز و سکنت  
 و از روئے نقل روایت بیان کرے نہ از روئے تخیل کے کیونکہ یہ علم علم یقینی  
 نہیں ہے کہ احکام اس کے برسبیل قطع و جزم ہوں بلکہ علم ظنی ہے مثل علم نجوم و اعداد  
 کے پس غلبہ ظن بسا اوقات مطابق واقع کے ہوتا ہے اور حکم راست آتا ہے



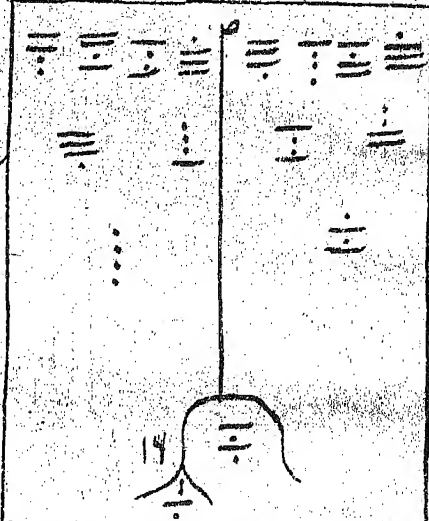


ہر ایک شکل میں چار چار مرتبہ بین آتشی بادی آبی غائی پس لفظ ہائے آتشی اجہات کے  
 خواہ فرد ہوں خواہ زوجہ برتیب اوٹھا کے پانچوین شکل بنائے اسی طرح لفظ ہائے بادی  
 اوٹھا کے چہنی شکل بنائے پہر لفظ ہائے آبی اوٹھا کے ساتوین شکل بنائے پہر لفظ ہائے  
 غائی اوٹھا کے آٹھوین شکل بنائے ان چار شکلوں کو نبات کہتے ہیں اب شکل اول کو شکل  
 دوم میں ضرب دیکر نوین شکل بنائے اس طرح کہ اگر دونوں کے لفظ ہائے آتشی فرد  
 ہیں تو بیچے اون دونوں کے ایک زوج لکھا اور اگر ایک میں زوج ہوا اور ایک میں فرد  
 ہو تو فرد لکھا اور اگر دونوں میں زوج ہوں تو زوج لکھا اسی طرح تیسرے کو چوتھے میں  
 ضرب دیکر دسویں شکل بنائے پہر پانچوین کو چٹے میں ضرب دیکر گیارہوین شکل بنائے  
 پھر ساتوین کو آٹھوین میں ضرب دیکر بارہوین شکل بنائے پھر اسی طرح نوین شکل کو دسویں  
 میں ضرب دیکر تیرہوین شکل بنائے پھر گیارہوین کو بارہوین میں ضرب دیکر چودھوین  
 شکل بنائے پھر اسی طرح تیرہوین شکل کو چودھوین میں ضرب دیکر پندرہوین شکل بنائے  
 پھر پندرہوین شکل کو طالع میں ضرب دیکر سولہوین شکل بنائے اب ذرا چہرلی پورا تمام  
 ہوا اس زائچہ کی پندرہوین شکل میں ہمیشہ دو نقطہ ہونا ضرور ہے کہ یہ شکل جنت  
 ہونا چاہیے اور اگر یہ شکل طاق آوے یعنی ایک لفظ یا تین نقطہ ہوں تو زائچہ  
 غلط ہے جاسے کہ بغور ملاحظہ کرے کہ اشکال کے بنائے میں کمان پر غلطی واقع ہوئی ہو  
 اور اگر چار نقطہ یا چار زوج یعنی طریق یا جماعت پندرہوین خانہ میں آوے تو زائچہ  
 غلط نہیں ہے مگر اس زائچہ سے حکم نہیں لگاتے ہیں وہ زائچہ بند کلاتا ہے ہر اوس زائچہ کا  
 انقلاب کرتے ہیں اور انقلاب کرنے کی کئی صورتیں ہیں کہ انشاء اللہ بعد اس کے بیان ہوگا  
 اور دوسرا طریقہ زائچہ چہرلی بنانے کا یہ ہے کہ مال با طہارت رو قبلہ بیٹھے اور سولہ سطریں  
 نقطوں کی لکھی چار چار سطریں علیحدہ علیحدہ اور دودو کی طرح دیوے پہلی سطر میں اگر  
 ایک بچے تو فرد یعنی ایک نقطہ لکھے اور اگر دو بچیں تو زوج لکھے اسی طرح دوسری سطر میں

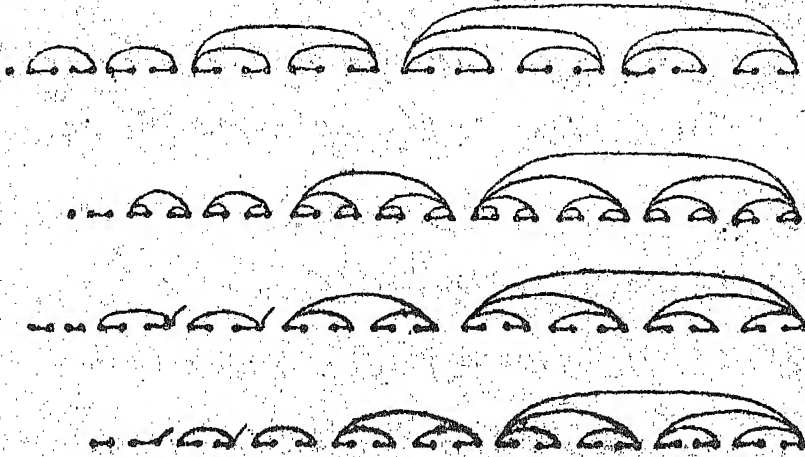


اور نصف النہار میں خطائے میانہ اور آخر روز میں خطائے کوتاہ فعلی ای حال اسطر  
میں دو دو نقطوں کی طرح دیوے پس بطرف راست زوج و فرد سو جو کچھ بچے چاروں شکلین  
لکال کر زائچہ درست کرے جس طرح ذکر ہو

اور تیسرا طریقہ زائچہ بنانے کا یہ ہے  
کہ ایک سطر نقطوں کی لکھے اور دو دو کی  
طرح دے پس جو کچھ زوج و فرد سے حاصل  
ہوا و سکود دوسری مرتبہ حساب میں نہ لیون  
پھر چار چار کے طرح دے اگر دو بچیں تو فرد  
و اگر چار بچیں تو زوج لکھے پس جو کچھ مرتبہ

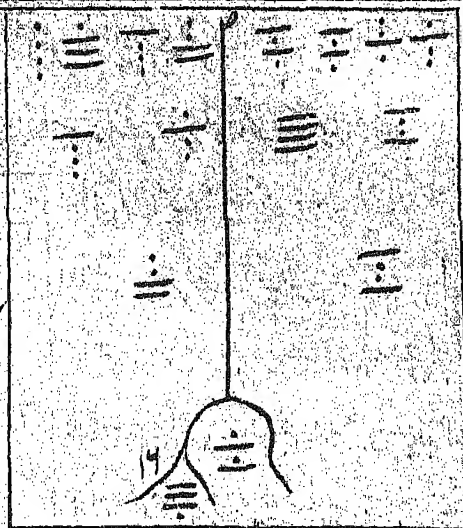


دوم میں زوج و فرد سے حاصل ہوا و سکود تیسری مرتبہ حساب میں نہ لیون پھر آٹھ  
آٹھ کے طرح دے اگر چار بچیں تو فرد و اگر آٹھ بچیں تو زوج لکھے پس جو کچھ کہ مرتبہ سوم میں  
زوج و فرد سے حاصل ہوا و سکود چوتھی مرتبہ حساب میں نہ لیون پھر سولہ سولہ کی طرح دے  
اگر آٹھ بچیں تو فرد و اگر سولہ بچیں تو زوج لکھو یہ ایک سطر میں ایک شکل نبی اس طرح تین سطروں  
اور تین شکلین بنائے پس یہ چار شکلین اجات قرار دیکر بطریق مذکور زائچہ ربلی تمام کر مثلاً





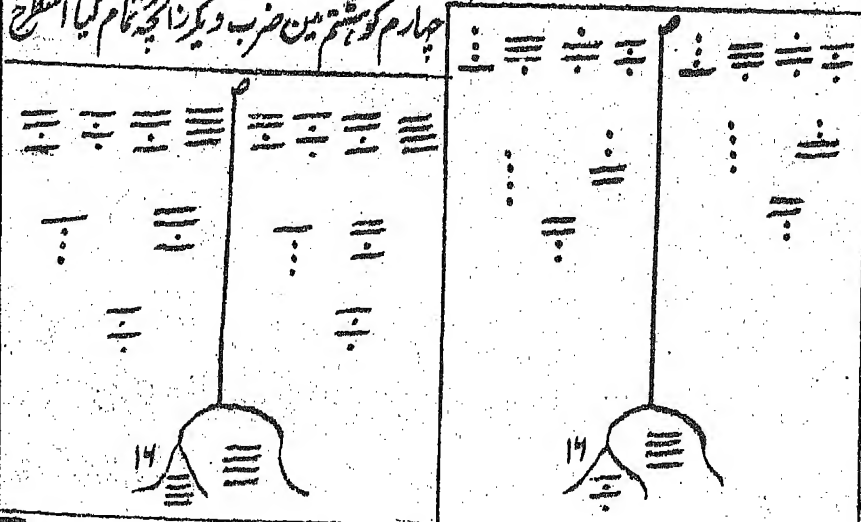
پس پہلی سطر میں دو دو کی طرح دیکے  
ایک بچہ فرد لکھا پھر چار چار کی طرح دیکے  
چار بچے زوج لکھا پھر آٹھ آٹھ کی طرح  
دیکے چار بچے فرد لکھا پھر سولہ سولہ  
کی طرح دیکے آٹھ بچے فرد لکھا  
شکل نفی الخد حاصل ہوئی اس طرح  
دوسری سطر سے شکل فرج اور



پیشری اور جوتی سے قبض الداخل حاصل ہوئی یہ چار شکلیں امہات کی  
حاصل ہوئیں پھر امہات سے اشکال نبات بنائی پھر امہات و نبات سے اور  
شکلیں درست کر کے زائچہ تمام کیا پس رمال کو چاہیے کہ واسطے امتحان کے  
رمل نہ دیکھے کیونکہ متقدمین نے کہا ہے لا یصدق الرمل الا من المضطر یعنی حالت  
اضطرار اور بوقت رجوع کامل ہونے طرف خدا کے رمل صادق آتا ہے اور  
واسطے اظہار کمال اپنے کے رمل دیکھنا جائز نہیں ہے اور بعضوں نے لکھا ہے  
کہ تاریخائے طاق ماہ عربی میں رمل درست تر آتا ہے اور سراج الرمل میں ہے کہ  
ہر کوئی تاریخ جفت اور روز ابر و باد و قمر و رعد و قرب و طریقہ و تحت الشعاع میں رمل دیکھنا  
نہ چاہیے کہ انکشاف احوال نہیں ہوتا ہے مگر انوار الرمل میں یہ لکھا ہے کہ رمل دیکھنا  
ہر وقت ہو سکتا ہے اور یہ قول بعضوں کا کہ روز ابر و برف و باران و وقت شب  
و اوقات مکروہہ صلوٰۃ میں رمل نہ دیکھنا چاہیے یہ سخن و کلام عوام ہر کہ اسکی کچھ اصل  
نہیں ہر بان اگر رمل دیکھنے کے وقت صلوٰۃ فریضہ فوت ہو جاوے تو اس وقت  
رمل دیکھنا ناجائز ہے اور جاننا چاہیے کہ شکل بائز دم یعنی نیزان الرمل جمعیت و غلطی  
زائچہ کی معلوم ہوتی ہے کہ اگر وہ شکل ناقص ہو تو زائچہ غلط ہے و اگر وہ شکل



کرامات کو نبات میں ضرب دین یعنی شکل اول کو پنجم میں اور شکل دوم کو ششم میں اور  
 شکل سوم کو ہفتم میں اور شکل چارم کو ہشتم میں ضرب دیکر حاصل ضرب کو اہمات قرار دے  
 اور زائچہ تمام کرے اس انقلاب کا یہ خاصہ ہے کہ اشکال اہمات بعینہ نبات میں تکرار کرتے  
 ہیں اور میزان الرمل ہمیشہ شکل جماعت آتی ہے اور یہ جماعت اصل میزان الرمل سے  
 بنتی ہے یعنی جو شکل کہ اصل میزان الرمل میں آتی ہے وہی شکل زائچہ انقلابی میں تیرہویں  
 اور چودہویں خانہ میں تکرار کرتی ہے اور اسی سے جماعت بنتی ہے چنانچہ اس مثال  
 میں اصل میزان الرمل شکل نصرۃ الداخل آئی تھی اب یہاں زائچہ انقلابی میں وہی شکل  
 تیرہویں و چودہویں خانہ میں کمر ہوئی ہے اور اسی سے جماعت بنتی ہے پس واسطے  
 توضیح کے جو تین زائچہ کہ مقدمہ میں لکھے گئے ہیں اور انکا انقلاب کیا جاتا ہے  
 پس زائچہ اول میں عقبہ کو نصرۃ الخارج میں ضرب دیا قبض الداخل پیدا ہوا  
 پھر عقبہ الخارج کو عقبہ الداخل میں ضرب دیا عقل پیدا ہوا پھر قبض الداخل کو  
 حرہ میں ضرب دیا انگیس پیدا ہوئی پھر حرہ کو قبض الخارج میں ضرب دیا  
 عقبہ الخارج پیدا ہوا ان چار شکلوں کو اہمات قرار دیا اور زائچہ تمام کیا مثلاً  
 اسی طرح زائچہ دوم میں شکل اول کو پنجم میں اور دوم کو ششم میں اور سوم کو ہفتم میں اور  
 چارم کو ہشتم میں ضرب دیکر زائچہ تمام کیا اس طرح





اسی طرح میسرے زائچہ کا بھی انقلاب کر کے یہ صورت حاصل ہوتی

پس ان قیون زائچون میں شکل اصابت بعینہ

اشکال نبات ہیں اور میزان الرمل میں جماعت

ہر اور شکل عاقبت العاقبت بعینہ شکل اول ہے

اور ہر شکل کہ اصل میزان الرمل میں تھی وہی شکل

زائچہ انقلابی میں تیر ہوین وجود ہوین خانہ میں

مگر ہوتی ہے اور اسی شکل جماعت بنی ہر یہ خاصہ اس انقلاب مطلق کا ہر اور حکم اسکایہ ہے

کہ اگر سوال اتصال سے ہو مثل نکاح و شرکت مال و شروع کار وغیرہ و پس دیکھ کر جماعت

اگر دو شکل داخل ہو حاصل ہوتی ہے تو مراد برائیگی سعد آسانی و نفس بدشواری اور اگر

دو شکل خارج ہو حاصل ہوتی ہے تو مراد برائیگی اور اگر دو شکل ثابت ہو حاصل ہوتی ہے

تو مراد توقف میں برائیگی و اگر دو شکل منقلب سے حاصل ہوتی ہے تو مراد برائیگی یعنی حال

ہو کے پہر جاتی برائیگی ان سب صورتوں میں اگر جماعت دو شکل سعد ہو حاصل ہوتی ہے

تو حکم آسانی کا ہو گا حصول و لا حصول میں و اگر دو شکل نحس سے حاصل ہوتی ہے تو حکم

بدشواری کا ہو گا اور اگر سوال انفصال سے ہو مثل سکر کہ بیمار شفا پاوے یا رخ و بیماری

و مجوسی سے خلاصی ہو یا حاملہ آسانی کے ساتھ جنے پس دیکھو کہ اگر جماعت دو شکل خارج سے

حاصل ہوتی ہے تو مراد برائیگی و اگر دو شکل داخل ہو حاصل ہوتی ہے تو نہیں برائیگی و اگر دو شکل

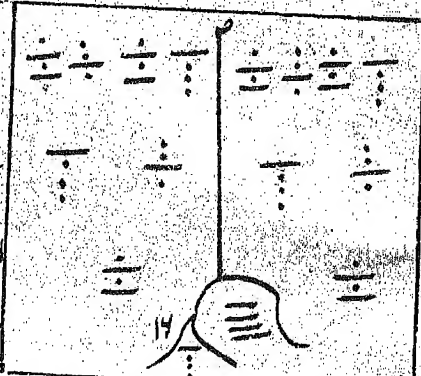
ثابت ہو حاصل ہوتی ہے تو توقف میں برائیگی و اگر دو شکل منقلب ہو حاصل ہوتی ہے بعض مراد

حاصل ہوگی و بعض اور ان سب میں اگر جماعت دو شکل سعد سے حاصل ہوتی ہے

تو حکم آسانی کا ہو گا و اگر دو شکل نحس سے حاصل ہوتی ہے تو حکم بدشواری کا ہو گا حصول

و لا حصول میں یہ طریقہ نہایت سہل و آسان و بہت خوب ہے اور اکثر کتب اس سے

خالی ہیں پس چاہیے کہ ایسے مطالب نااہلون سے اور جاہلون سے مخفی رکھیں



فصل دوم بیان دخول و خروج و سد و کسل اشکال وغیرہ میں پس جاننا چاہیے کہ  
 اشکال شانزدہ گانہ میں سے چار شکلیں آتشی و خارجی و شرقی ہیں اور چار شکلیں خاکی  
 و داخلی و جنوبی اور چار شکلیں منقلب اور چار ثابت ہیں یعنی جو شکل کہ نقطہ ناری اُسکا  
 کشادہ ہوا اور نقطہ خاک بستہ یعنی اول اوسکا فرو ہو و آخر زوج وہ شکل آتشی و  
 خارجی و شرقی و نزاری و ترہی وہ چار شکلیں یہ ہیں لیماں و قبض الخارج و نضره الخارج  
 و عقبہ الخارج  $\equiv \equiv \equiv$  کہ انکا نقطہ ناری کشادہ ہے اران خروج و صعود کا  
 رکنا ہے اور جو شکل کہ نقطہ ناری اوسکا بستہ ہوا اور نقطہ خاک کشادہ ہو یعنی اول  
 اوسکا زوج ہو و آخر فرد وہ شکل خاکی و داخلی و جنوبی و دلیلی و مونث ہے وہ یہ چار  
 شکلیں ہیں انکیں قبض الداخل و نضره الداخل و عقبہ الداخل  $\equiv \equiv \equiv$  کہ  
 انکا نقطہ خاکی کشادہ ہے ارادہ دخول و ہیوط کار کشا ہے اور جو شکل کہ نقطہ ناری  
 و خاکی اوسکا دونوں کشادہ ہوں یعنی اول و آخر اوسکا فرو ہو وہ شکل منقلب ہے  
 وہ یہ چار شکلیں ہیں عقدہ و فرج و نفی الخ و طریق  $\equiv \equiv \equiv$  ان چار شکلوں میں  
 فرج نر ہے و باقی مختلف فیہما اور ان اشکال میں نقطہ ناری و خاکی دونوں کشادہ ہیں  
 لہذا اران صعود و ہیوط دونوں کار کہتے ہیں اس سبب سے منقلب ہیں اور  
 جو شکل کہ نقطہ ناری و خاکی اوسکا دونوں بستہ ہوں یعنی اول و آخر اوسکا زوج  
 ہو وہ ثابت ہے وہ یہ چار شکلیں ہیں حمزہ بیاض اجتماع  $\equiv \equiv \equiv$   
 $\equiv \equiv \equiv$  ان چار شکلوں میں حمزہ مرہ و بیاض مونث و اجتماع و جماعت متمیز  
 اور وجہ ثبات یہ ہے کہ بسبب مسدود ہو جانے نقطہ ناری و خاکی کے ارادہ  
 صعود و ہیوط نہیں رکھتے ہیں اور جو شکل ستارہ تیک سے متعلق ہے  
 وہ صعود ہے اور جو ستارہ بد سے متعلق ہے وہ نخس ہے پس واسطے سہولت درفت  
 سد و نخس و دخول و خروج و رنگ و جہت اشکال وغیرہ کے یہ جدول لکھی گئی۔

[illegible]



یہ بنا بر کتاب حجرۃ الرمل کے ہے لیکن الفوار رمل میں اشکال آبی کو غربی و اشکال  
بادی کو شمالی لکھا ہے فصل سوم مسویات بیوت میں جانتا جا ہی کہ بیوت مقدم  
ہیں اشکال پر اسلیے کہ بیوت محل ہیں اور اشکال حال ہیں اور محل بالذات مقدم ہر  
حال پر لہذا پہلی شرح بیوت سے واقع ہو نا چاہی پس جانتو کہ خانہ ای رمل سولہ میں  
ادھن میں پہلا خانہ آتشی ہر دوسرا بادی تیسرا آبی چوتھا خاکی بترتیب عناصر کے بخلاف  
بیوت نجوم کے کہ اول سمین پہلا خانہ آتشی ہے دوسرا خاکی تیسرا بادی چوتھا آبی  
اسی طرح بارہوں خانون تک الغرض خانہائے شانزدگانہ رمل میں پہلا و پانچواں  
دونوان و تیرھواں آتشی ہیں و شرقی اور دوسرا اور چٹا و دسواں و چودھواں بادی  
ہیں و شمالی اور تیسرا و ساتواں و گیارھواں و پندرہواں آبی ہیں و غربی اور چوتھا  
و آٹھواں و بارہواں و سولہواں خاکی ہیں و جنوبی اور بعضوں نے خانہائے بادی  
کو غربی اور خانہائے آبی کو شمالی کہا ہے لیکن اصح و معمول بہ قول اول ہر اور خانہ  
آتشی و بادی مذکر میں و خانہائے آبی و خاکی مونث اور خانہ اول و چارم و ہفتم و  
دہم اوتا دہین اور دوم و پنجم و ہشتم و یازدہم مائل اوتا دہین و سوم و ششم و نہم  
و دواز دہم زائل اوتا دہین اور سیزدہم و چار دہم و پانزدہم و شانزدہم و تداوید  
ہیں پس آتش کا خانہ اول و تدہی و خانہ پنجم مائل و تدہی و خانہ نہم زائل و تدہی و خانہ سیزدہم  
و تدالوید ہر اور باد کا خانہ دہم و تدہی و خانہ دوم مائل و تدہی و خانہ ششم زائل و تدہی و خانہ  
چار دہم و تدالوید و آب کا خانہ ہفتم و تدہی و خانہ یازدہم مائل و تدہی و خانہ سوم زائل و تدہی  
و خانہ پانزدہم و تدالوید ہر اور خاک کا خانہ چارم و تدہی و خانہ ہشتم مائل الودہی و خانہ دواز دہم  
زائل الودہی و خانہ شانزدہم و تدالوید ہر اور اوتا دوالیت کرتے ہیں حال پر اور مائل مستقبل

اور زائل باضی پر اور او تا د احاد ہیں اور مائل عشرات ہیں اور زائل مائل موافقت  
 و مصادقت و مخالفت و مسالمت عناصر اربعہ کی دریافت کرنا ضروری ہے پس آتش در آتش  
 یعنی شکل آتشی خانہ آتشی مین و تدہر و موافق اور خانہ بادی مین مائل و مصادق اور خانہ  
 آبی مین زائل و مخالفت اور خانہ خاکی مین و تدالو و تسالم ہوا سیطرہ شکل بادی خانہ بادی  
 مین و تدہر و موافق اور خانہ آبی مین مائل و تسالم اور خانہ خاکی مین زائل و مخالفت اور خانہ  
 آتشی مین و تدالو و مصادق سیطرہ شکل آبی خانہ آبی مین و تدہر و موافق اور خانہ خاکی  
 مین مائل و مصادق اور خانہ آتشی مین زائل و مخالفت اور خانہ بادی مین و تدالو و تسالم  
 سیطرہ شکل خاکی خانہ خاکی مین و تدہر و موافق اور خانہ آتشی مین و تدالو و تسالم اور خانہ  
 بادی مین زائل ہر مخالفت اور خانہ آبی مین مائل ہر مصادق پس ہر شکل کو خانہ موافق  
 مین قوت زیادہ ہوتی ہر اور مصادق مین آدمی قوت رہتی ہر اور مخالفت مین بالکل  
 نہیں رہتی ہر اور تسالم مین مساوی رہتی ہر اور شکل جب و تد مین پڑے تو دلیل حصول  
 مدعا ہر اور مائل الوتد مین مدعا کم حاصل ہوا اور زائل الوتد مین مدعا کچھ حاصل ہوا اور  
 و تدالو و تد مین کوئی مددگار پیدا ہوا و سبب مدعا حاصل ہو یہ قاعدہ کلیہ ہے احکام  
 رمل مین اب یہاں سو منسوبیات خانہ سائے دوازہ گانہ لکھے جاتے ہیں پس منسوبیات  
 خانہ اول کے یہ ہیں کہ خانہ اول خانہ مقصد الاستیاء ہر دلالت کرتا ہر او پر جان و تن و کمر  
 و خیانت و مہمات و درازی و کوتاہی عمر و منفعت و مضرت و فکر و اندیشہ مائل و خوشی و  
 ناخوشی و حرکت و سکون و شادی و غم و نطف و خاموشی و صحت و بیماری و خواب و  
 بیداری و خیر و شر و اہلماے نو و علم و عمل و عوارض بدن و ابتدائے کار و اوطال  
 زمان پس اگر اس خانہ مین شکل سعد ہو دلیل ہر او پر نیکی احوال نفس و خوبی جمیع مہمات  
 کے و اگر شکل غم ہو دلیل ہر او پر کراہت خاطر و آزر دگی دل و غیرہ کے خانہ دوم البالی  
 ہر دلیل ہر او پر مال و معاش و رزق روزی و فائدہ نقصان و آسانی و سختی و درویشی و

تو انگری و اخذ و عطا و فقر و غنا و غذا و نخل و سخاوت و خیانت و امانت و ضرر و فساد و  
 و مال و ولایت و قرض و دینا و لینا و اکل و شرب و طفل شیر خوار و قدوم غائب و غیرہ  
 کے پس اگر اس خانہ میں شکل سعد داخل ہو دلیل ہر اوپر حصول مال ساتھ آسانی و خوشی  
 کے و اگر نخس داخل ہو دلیل ہر اوپر حصول مال ساتھ دشواری کے و اگر شکل خارج ہو  
 دلیل ہے اوپر خارج ہونے مال کے سعد با اختیار و نخس بے اختیار و اگر شکل ثابت ہو  
 تو مال کو حصول و لا حصول میں توقف ہو و اگر شکل منقلب ہو تو مال سائل کا آکے بھر جائے  
 سعد بخوبی و نخس بہ بدی خانہ سوہم بیت الاقارب ہر دلیل ہر اوپر برادران و خواہران  
 و خولیشان نزدیک و سفر نزدیک و نقل و حرکت و دایگان و ہمنشینان و دامادان  
 و علم اندک و پارسانی و دین داری و عبادت و آبادی مساجد و مدارس و تعمیر  
 خواہاں اور اکثر فی تعمیر خواہ کو خانہ ختم سے بیان کیا ہو پس اگر اس خانہ میں شکل  
 سعد داخل ہو دلیل ہر اوپر موافقت برادران و خواہران کے و اگر شکل نخس داخل ہے  
 تو دلیل ناموافقت کی ہر خانہ چارم بیت المقام ہے منسوب ہر ساتھ بدی و مقام  
 و املاک و ضعیف و عقار و دو کا کین و زراعت و غرس اشجار و کاریز و گورستان  
 و گنج و دفین و زیر زمین و کار پوشیدہ و عاقبت کار با و عمر سائل کے پس اگر اس خانہ  
 میں شکل سعد داخل ہو دلیل ہر اوپر محوری مقام منزل کے و خوشحالی و تندرستی کر  
 و اگر شکل نخس خارج ہو دلیل ہے کہ ملک ہاتھ سے بے اختیار جاتی رہیگی و اگر شکل سعد  
 خارج ہو ملک و مال و مقام با اختیار بیچ ڈالیں اور اپنے مقام کو حرکت کریں و اگر  
 شکل نخس داخل ہو دلیل سکونت ہر اوہی مقام میں ساتھ تکلیف و پریشانی کے و اگر  
 شکل منقلب ہو تو دلیل تردد ہر و اگر شکل ثابت ہو تو دلیل توقف ہے اوہی مقام میں  
 خانہ پنجم بیت الاولاد و العشق ہے کہ خانہ اول کو نظر دوستی رکھتا ہے اور ہم مزاج  
 اوسکا ہر دلالت کرتا ہر اوپر فرزندان و معشوقان و تحفہ و ہدایا و رسل و اخبار و خطوط

و نامها و عروسی و شادی و طرب و طهر و خلعت و نر و مادگی حمل کی پس اگر اس خانه میں شکل  
 سعد داخل ہو دلیل ہو اور یہی منسوبیات مذکورہ کرد شکل بخش دلیل بدی ہو خانه ششم  
 بیت المریض ہو منسوب ہو ساتھ غلاموں اور کنیزوں اور خادموں اور علاج بیمار و اطراف  
 دروینہ و دروغ گوئی و سخن چینی و عداوت و قس و فجور و بطور وزن مال و جب و بغض و درود و زدیہ  
 و شوہر گذاشتہ وزن گذاشتہ و جور و ظلم و صید و شکار و تسخیر و م خور و بزرگ و راد پو شپہ  
 و شاگردان و سحر و صوم و فریاد و چار پایان خورد کر پس اگر اس خانه میں شکل سعد خارج ہو  
 بیمار جلدی صحت پاید و اگر شکل خارج یا سعد داخل ہو تو بیمار دیرین اچا ہو و اگر شکل داخل  
 ہو تو بیماری زیادہ ہو جاوے و اگر شکل منقلب ہو تو مریض و الاحوال ہو گا و اگر شکل ثابت ہو تو بیماری  
 اوس سو جانو و اگر بیماری جاتی ہی رہی تو بہر بیماری ہو جاوے خانه ہفتم بیت النساء منسوب ہے  
 ساتھ مطلوب و ازواج و تزیین و وزن و شرکار و شرکت و عقد و نکاح و مقابلا و مناظرہ و نصومت  
 و مخالفت و ہمسایگان و دروزان و گنجینہ و مسافران و مقصد جا مسافران و قرض خواہ و دعوی  
 کرنا و خندان و غائبان کر پس اگر اس خانه میں شکل سعد خارج ہو تو غائب ارادہ آیکامہ کہتا ہو و اگر شکل  
 بخش خارج ہو تو امید آنے کی نہیں ہو و اگر شکل بخش داخل ہو تو بدشواری آوے و اگر شکل منقلب ہو تو  
 ہمیشہ فاجب مریض ہو و اگر شکل ثابت ہو تو غائب ابو حال پر ہو اور اس خانه کو خانہ مقصد الاشیا  
 ہی کہتے ہیں اور مصباح میں لکھا ہے کہ خانہ اول خانہ مقصد الاشیا ہو اور صاحب انوار المل کے  
 نزدیک اول و ہفتم و وزن خانہ مقصد الاشیا ہیں لیکن اعتبار خانہ اول کا زیادہ ہو خانه ہشتم  
 بیت الخوف ہو منسوب ہو ساتھ خوف و خطر و مرگ و بیم و جنگ و جدل و غوغا و خونریزی و قتل  
 و زہر نامہ کشندہ و ترس و اندوہ و گرسنگی و تشنگی و واقعہ ناگہانی و قصہ ناگہانی و سوختنی و غرق شدنی  
 و غریب ناگہانی و مال غائب و مال دزد و بردہ و مال میراث و مال قرض ناخن و بیت المال نزد  
 و رفین بشرکت چارم و محشوق پدرو مقام محشوق و زلق و تباہی بدن از وادہا و غیرہ کہ خانہ  
 نهم بیت السفر ہو منسوب ہو سفر آوے و دروازہ امن اہ و بازگشتن از سفر و علم دین و فہم و دانش



و عقل و علم حکمت و نجوم و رمل و دین اسلام و عربی بیان و قول و قسم شرط و شرط و غیر خراب  
دو نشان در دیواران و خواهران معشوق و فصاحت و بلاغت و وحی الہام و طاعت عباد  
و حج و پیغمبری و احکام نجوم و نجومی پر تیس اگر سفر کے لیے رمل دیکھا ہو اور اس خانہ میں شکل  
سجد خارج آدمی تو سفر کو جانا ہو گا یا اختیار اور نفع ہی ہو گا و اگر شکل نحس خارج آدمی تو سفر کو جانا  
ہو گا گمراہ میں محنت و مصرت ہوگی و اگر شکل سجد داخل یا نحس داخل آدمی تو سفر نہ ہو گا و اگر  
شکل منقلب آدمی تو مرد و اگر شکل ثابت آدمی تو سفر میں توقف ہو اور کل منسوبیات کو اس طرح  
سمجھنا چاہیے خانہ دہم بیت الاعمال ہے منسوب ہے سائنہ شغل و عمل و رفعت و جلالت و عظمت  
و شوکت و قرب سلاطین امرا و بادشاہان و جاہ و ریاست و عزت و حرمت و عامل و قاضی  
و ضابطہ کار و صنعت و پیشہ و استاد و وطن غائب و مقام و مزد و معزونی و امر و منی و رزق  
و روزی و مردم بازرگانی و آسمان و شمس و قمر و ستارگان و تعلیم طب و علاج بیماران غیرہ کے  
خانہ یازدہم بیت الرجا ہے منسوب ہے سائنہ امید و سعادت کو حال و دستان جانی و فرزندان  
کہ دوسرے شوہر ہے ہون فرزندان شوہر کہ دوسری عورت ہے ہون و سفر برادر و خرنیا و شاہ  
و مال و مادر و ثروت و عشق بازی و نجات و دولت و حمد و ثناء و وزراء و ملا و کلا و بیت المال  
ملوک خانہ دوازدهم بیت القید ہے منسوب ہے سائنہ دشمنان و مکاران و حیلہ گران و دفع  
گویان و غمزدان و ساحران و فاسقان و چہل پایان بزرگ و بیع و شرا و زور و شرانجوران  
و بند و زندان و لقبولی و معزونی از کار و منصب لیکن اگر مجوس کو اس طرح رمل دیکھا ہو تو اگر اس  
خانہ میں شکل سجد خارج ہو مجوس خلاص ہو گا سائنہ نیکی کے و اگر شکل نحس خارج ہو مجوس  
خلاص ہو گا سائنہ دشواری و بدی کہ و اگر شکل سجد داخل یا نحس داخل ہو تو خلاص ہو گا و اگر  
شکل ثابت نحس ہو تو ہی خلاص ہو گا و اگر شکل منقلب ہو تو سبب مدد گاری کسی کہ خلاص ہو گا  
و اگر اس خانہ میں شکل حجرہ آدمی تو دلیل قتل ہو تو مجوس کی ہر اس طرح کل منسوبیات کو احکام جانے  
خانہ سیزدہم بیت الاصناف اور بعضوں نے اس کو خانہ سہم الخیب کہا ہے منسوب ہے سائنہ نفس کے

دراز و قدیر و فضل و عاقبت دارد و سفر معشوق در شاندر حال و ستون طالع و گواه اول و چشم  
 و نیم اور خانه طالب هر که مطلوب که حاصل کر لک یا نه پس اگر اس خانه بین شکل سعد بود دلیل  
 سعادت هر و خوش دلیل نخست و ثابت دلیل توقف مطلب و منقلب دلیل تردد و حالات خانه چهارم  
 بیت المطلوب هر بقول بعضی نسیم الغیب بل سی خانه سوکنا بهتر از اور منسوب هر سانه مطلوب و  
 مقصود و متصور که اور سوکنا که دلیل خطور که سو اور منسوب هر سانه نفس غیر مستول و غناست  
 خیال سکے اور یہ خانه آمینہ رمل هر و گواه خانه دوم و ششم و دهم اگر اس خانه بین شکل سعد بود دلیل  
 سعادت هر اور شکل ثابت دلیل هر که مقصود و دیرین حاصل ہو و شکل منقلب دلیل تردد و خاطر  
 ہے خانه یا نزد دهم بیت الیزان هر و بقول بعضی بیت الطیر هر منسوب هر سانه فرع اگر قاضی  
 و میزان الرمل کر کیونکہ صحت و خطائے رمل سی خانه سو معلوم ہوتی هر اگر عدد نقطہ اسکے شکل  
 طاق ہون تو رمل میں خطا ہوتی هر اور احوال مور کلی و قضا یا اسی خانه سو منسوب ہین مثل اسکے  
 کہ یہ دعوی کروں یا نہ اور اس شخص کو قاضی کے پاس لیجاؤں یا نہ اسکے ساتھ مشورہ کروں  
 یا نہ اور یہ خانه گواه خانه سوم و ہفتم و یاز دهم هر اگر اس خانه بین شکل سعد بود دلیل سعادت هر  
 و اگر شخص داخل ہو تو مقصود بدقت و دشواری حاصل ہو و اگر سعد داخل ہو تو مطلوب بدقت  
 حاصل ہو و شکل ثابت دلیل توقف هر و شکل منقلب دلیل تردد و خاطر خانه شانزدہم  
 عاقبت العاقبت هر منسوب هر سانه فراغت و ترک کے یعنی ترک بہتری یا طلب اور  
 عاقبت العاقبت و لسان الامر و صورت حال و گواه چارم و ہفتم و دواز دهم هر اس خانه  
 بین شکل سعد دلیل حصول مدعا و شکل خج دلیل وعدہ و شکل منقلب دلیل تردد و خاطر هر فصل  
 چارم و لایل بیوت میں جاننا چاہے کہ ان سولہ خانوں میں سو چار خانه وند ہین و چار مائل وند  
 و چار زائل وند پس خانہ سو وند خانه اول و چارم و ہفتم و دهم ہین کہ یہ افوی ہین و خانہ نائی  
 مائل وند دوم و پنجم و ہفتم و یاز دهم ہین کہ متوسط ہین میان قوت و ضعف کہ و خانہ نازل اول وند  
 سوم و ششم و نهم و دواز دهم ہین کہ ضعف بیوت ہین قول خاتمی و جمیع استادان ہی سہے

اور بعضوں نے کہا ہے کہ خانہ سارے دوار وہ گاہ میں سر آئندہ خانہ کہ چو طالع کو ناظر میں وہ قوی  
 ہیں یعنی اول و سوم و چہارم و پنجم و ششم و ہفتم و ہجادم و باہر دہم و باقی چار خانہ کہ ساقط ہیں وہ ضعیف ہیں  
 یعنی دوم و ششم و ششم و دہم و دہم ہیں ضعف بیوت بالفاق طالع ششم و دہم کہ خانہ زائل ہی ہیں و رضا  
 ساقط ہی ہیں اگرچہ مشہور یہ کہ کہل میں قین خانہ پنجم چٹا و آستوان و بار بھوان اور خواجہ  
 نصیر الدین طوسی علیہ الرحمہ نے غایتہ الاماختصار میں لکھا ہے کہ خانہ سیزدہم و چہار دہم و پانزدہم و شانزدہم  
 کو زوائد و شواہد کہتے ہیں سیزدہم کو شریک اول و چہار دہم کو شریک ہفتم و پانزدہم کو شریک  
 دہم و شانزدہم کو شریک چہارم کہتے ہیں پس جاننا چاہیے کہ وہ طالع یعنی خانہ اول و دلیل ہے  
 مبداً ظہور و وجود اشیا کو دلیل بقا ہر اون چیزوں کی کہ جو بطریق و ظہور طالع ظاہر و موجود ہیں  
 اور طالع طالع وال ہر اوپر تکون ہر مشکون کو اور موش ہر اوس مشکون میں خصوصاً نفع انسانی  
 میں کہ اشرف و اکرم انواع کمونات ہر اسی سبب سے خانہ اول منسوب ہوا حیاتیات و نفس  
 و کیفیت زندگی و سعادت و شقاوت و تدبیر مصالح و غیرہ کہ یہ حالت اول ہر اوس موجود  
 و مشکون کی اور بیت ثانی کہ مال طالع ہر دولت کرتا ہر اوپر حالت ثانیہ اوس موجود کے کہ وہ  
 حالت ثانیہ کیفیت اسباب بقا ہر یعنی معیشت پس اقرب اسباب بقا غذا ہر واسطہ اسباب  
 فرخاندہ و اموال و ابعد اسباب احوال و انصلا اس سبب سے خانہ دوم منسوب ہوا اساتہ مال  
 و معاش و احوال و انصار و اکل و شرب و حوادث مستقبلہ کے اور بیت سوم کہ زائل طالع ہر  
 وال ہر اوپر حالت ثالث موجود کہ مثل حرکت و ریاضت کہ سبب استقرار غذا کا ہر و مثل برادر  
 و خواہر کہ شریک مال و معاش ہیں اسی جہت سے خانہ سوم منسوب ہوا اساتہ غریزہ و اقربا و سفر  
 نزدیک غیرہ کو وہ طالع یعنی خانہ چہارم نیز زمین غایت خفایں ہر نقیض و ضد ہر و تدعا شرکی  
 کہ جو وسط السابغ غایت ظہور میں ہر دال ہر اور نقیض دولات و تدعا شرک کہ خول و حقا ہر اس  
 سبب سے و تدرباع منسوب ہوا اساتہ خیال و دغایں اور عواقب مور کر اور ہر وہ امر کہ مادہ موجود  
 طرف اوسکی ہستی ہر مثل ہر واسطہ کہ اور اس سبب سے و تدرباع قطب افق پر ہے جیسے کہ شمس

دوسرے قطب پر لیٹر عاشر کی ہو اور عاشر کمال ظہور پر ہو لہذا رابع منسوب ہوا ساتھ انہما غاض  
 وارضی و مسکن و مقام و ضیاع و عقار کے اور اس سبب سے عاقبت عاشر کی رابع نہیں  
 لہذا منسوب ہوا ساتھ عاقبت کار و عمر کے اور بیت پنجم کہ مائل رابع ہو دلیل ہو اور پر حالت دوم  
 ان اوصاف مذکورہ کو یعنی جو کچھ کہ خفا سے طرف ظہور کے آوے مثل فرزند کو کہ دلیل دوم ہے  
 پر اس کی اور اکل مشرب و اخبار و ہایا و محصول خر و عین کا اس سبب سے کہ خانہ پنجم منسوب ہوا  
 ساتھ اولاد و نسل و اخبار و ملبوسات و شادی و عشق بازی و ضیافت و غیرہ کا اور بیت ششم  
 کہ زائل رابع ہو دلیل ہو اور پر حالت سوم اون اوصاف مذکورہ کے مثل عبید و غلام و مستور  
 کہ یہ جملہ اسباب مسکن سے ہیں اور حالت بیماری کے اسباب خمول سے ہو اس سبب سے کہ خانہ ششم  
 منسوب ہوا ساتھ خدمتکاران و بندگان و دو اب صغار و بیماری و غیرہ کا اور وند سال یعنی  
 خانہ ہفتم کہ وند غارب ہو ضد ہو وند طالع کے اور لیٹر ہوا و سکی کیونکہ وند طالع افق مشرق پر ہے اور  
 وند غارب افق مغرب پر اور مغرب مقصد طالع ہو اس سبب سے کہ خانہ ہفتم منسوب ہوا ساتھ  
 زوج و شریک و مناظر و خصم و مقصد مسافر و غیرہ کا اور بیت ثامن کہ مائل رابع ہو دلیل ہو اور  
 حالت دوم اوصاف مذکورہ کے مثل کیفیت موت بسبب نگوئی و غروب سالجہ کو کیفیت  
 میراث وال شکر کا سبب اسکے کہ یہ خانہ لیٹر خانہ دوم ہو یا یہ کہ خانہ چونکہ متقابل و ضد خانہ دوم  
 ہے و خانہ دوم دلیل اسباب بقا و معیشت ہو تو یہ خانہ دلیل لبقان اسباب بقا و معیشت ہو  
 اس سبب سے کہ خانہ ششم منسوب ہوا ساتھ خوف و خطر و غم و اندوہ و مرگ و میراث و غیرہ کے  
 اور بیت ناسخ کہ زائل رابع ہو دلیل ہو اور پر حالت سوم اون اوصاف مذکورہ کے مثل علم  
 دین و سفر و غیرہ کا یا چونکہ خانہ ثانی بیت الموت ہو دلالت کرتا ہو اور پر حالت ثانیہ موت کو  
 از حیثیت زمان مثل امور اخروی کو از حیثیت فریعت مثل خواب کیونکہ انوم اخ الموت مشہور  
 و معروف ہو اور چونکہ یہ خانہ لیٹر خانہ ثالث ہو اور قوی اس لہذا دلالت کرتا ہو اور علم نیز سفر و دیگر جس جہت  
 خانہ ثم منسوب ہوا ساتھ سفر و معلوم دین و خواب و عقل و فکر و تدبیر و غیرہ کا اور وند عاشر



یعنی خانہ دہم دلیل کمال طور و رفعت موجودہ کی ہر اور جو کچھ کہ اوس سے حاصل ہو مثل مثل  
و عمل و صنعت کر کہونکہ وہد مائشہ کر تشارون کا نور نام رو سکے نہ میں پر بڑا ہر اور یہ خانہ  
ارفع و اعلیٰ و اقویٰ ہو کل بیوت ہر اور لطیف ہر بیت الاشب یعنی خانہ چارم کی اس سبب سے  
منسوب ہوا ساتھ سلطان و اشغال و اعمال سلطان و شغل و کل و صنعت و دار و غیرہ کے  
و بیوت حوالہ شہر یعنی خانہ یازدہم کہ مائل مائشہ و دلیل ہر اور حالت دوم اوس موجود و تعلق کے  
کہ ارب و اسکا سعادت آسمانی ہر اور البعد و اسکا امید و سعادت اور اوسط و اسکا یاران و دشا  
و مشوقان میں و نیز چونکہ خانہ یازدہم ثانی دہم ہر و اقویٰ و اسعد بیوت مائل ہر لہذا منسوب ہوا  
ساتھ وزرا و خلفا و بیت المال سلطان و اعموان ملک و دوشان و امید و سعادت و غیرہ کے  
و بیت ثانی عشر یعنی خانہ دوازہم کہ زائل مائشہ و دلیل ہر اور حالت سوم اوس ظاہر و تعلق کے  
کیونکہ وہ سوم مائشہ ہر وہ حالت کیفیت تو اربع اسباب اس کے ہے مثل تحمل کرنے شداید و محار  
و دشمنوں و حاسدون و سبب ظہور رفعت کر و نیز چونکہ یہ خانہ اضعف و انخس بیوت ہر اور  
نظر خانہ ششم کہ اس سبب سے منسوب ہوا ساتھ حزن و طالع نبرد و زندان امراض و غم و گرفتاری  
و اعدا و شقاوت و غیرہ کہیں خانہ ثانی اوتا و دلیل میں اوپر حالت دوم نسبیات پندرہم کہ اور  
خانہ گزائل و اوتا و دلیل میں اوپر حالت سوم نسبیات پندرہم کہ اور اصل پندرہ خانہ میں کہ میرسل بھی دیک  
اکثر علما کو بارہ خانوں کا گنہین بڑھتی ہر اور باقی چار خانہ خانہ کے زوائد و شواہد کہلا  
میں اور میرسل کا بیان اب کیا جاتا ہے فصل پنجم در بیان میرسل جاننا چاہیہ کہ میرسل جملہ  
ضروریات فن ہر اور اسرار میں ہر جو شخص کہ میرسل کو جاننا چاہے کسی سوال کو جواب  
عاجز ہوگا اور میرسل بارہ خانوں تک ہر تیر ہوان چود ہوان پندرہ ہوان سولہ ہوان خانہ  
سیر میں نہیں آتا لیکن ایک جماعت نے اہل مغرب سے میرسل کو سولہ ہوان خانوں تک  
اعتبار کیا پھر اور تیرسل کی مثال یہ ہر کہ اگر کوئی شخص ہوا معشوق پد رزن سر کرے  
تو خانہ سوم سے جواب دے اور حالات اسکو بیان کرے اسلیے کہ بیت النساء خانہ ہفتم ہے

فی قسم و میرسل

اور ہفتم سے چوتھا خانہ پیرزن کا ہر وہ خانہ دہم ہوا اور دہم سے پانچواں خانہ معشوق پر  
 زن کا ہر وہ خانہ سوم ہوا پس خانہ سوم میں جو شکل آئی ہو اس شکل سے حالات اور سر  
 بیان کرے اس طرح اگر کوئی شخص سوال پسر عم کرے تو دسویں خانہ سے اس کا جواب دے  
 کیونکہ خانہ چہارم خانہ پیر ہوا اور چہارم سے تیسرا خانہ برادر پیر کا ہر وہ خانہ ششم ہوا اور ششم  
 سے پانچواں خانہ پسر عم کا ہر وہ خانہ دہم ہوا پس خانہ دہم سے حالات پسر عم بیان کرے و اگر  
 معشوق یا اولاد پسر عم ہے سوال ہو تو خانہ دہم سے پانچواں خانہ معشوق و اولاد کا ہے وہ  
 تیسرا خانہ ہوا تو تیسرے خانہ سے احوال معشوق و اولاد پسر عم بیان کرے  
 و اگر سوال محبوب کر محبوب سے ہو تو خانہ نہم سے جواب دے کیونکہ خانہ پنجم خانہ محبوب ہے  
 اور پانچویں سے پانچواں خانہ محبوب محبوب کا ہر وہ خانہ ہوتا ہو اس سبب سے  
 خانہ نہم میں جو شکل آئی ہو اس سے حالات اور سر بیان کرے و اگر سوال بادشاہ کے  
 رنج و ملال سے ہو تو خانہ سیم سے جواب دے کیونکہ خانہ دہم خانہ بادشاہ ہوا اور خانہ پنجم و  
 ملال خانہ ششم ہو پس خانہ دہم سے خانہ ششم تیسرا خانہ ہوتا ہو اس سبب سے تیسرے خانہ میں  
 جو شکل آئی ہو اس سے حالات رنج و ملال بادشاہ کے بیان کرے و اگر سفر بادشاہ سے  
 سوال ہو تو خانہ ششم سے جواب دے کیونکہ خانہ دہم خانہ بادشاہ ہوا اور دہم سے خانہ  
 سفر بادشاہ کا ہر وہ خانہ ششم ہوتا ہو پس خانہ ششم میں جو شکل آئی ہو اس سے حالات  
 سفر بادشاہ بیان کرے و اگر سوال سفر فرزندان بادشاہ سے ہو تو خانہ یازدہم سے جواب  
 دے کیونکہ خانہ دہم خانہ بادشاہ ہے اور دہم سے خانہ پنجم فرزندان بادشاہ کا ہے وہ تیسرا  
 خانہ ہوا اور خانہ سوم سے خانہ نہم سفر فرزندان بادشاہ کا ہر وہ خانہ یازدہم ہوا اس لیے جو شکل  
 خانہ یازدہم میں آوی ہو اس سے حالات سفر فرزندان بادشاہ بیان کرے و اگر سوال خزانہ  
 بادشاہ سے ہو تو خانہ اول سے جواب دے کیونکہ خانہ اول چہارم دہم ہوا و اگر سوال معشوق برادر  
 ہو تو خانہ ہفتم سے جواب دے کیونکہ خانہ ہفتم پنجم سوم ہوا و اگر سوال غلام شاہزادہ سے

ہو تو خانہ دوازہم سے جواب دے کیونکہ خانہ دہم خانہ سلطان ہر پنجم دہم کہ خانہ دوم  
 ہے خانہ شانہراوگان ہر دہم دہم کہ خانہ ہفتم ہوا خانہ غلام شاہراوگان ہر دہم دہم  
 ہفتم کہ خانہ دوازہم ہوا خانہ عیاری غلام شاہراوہ ہے نفس علی ہر ایس  
 اسکو میر مل کترہین جو شخص کہ اسیر قادر ہوگا وہ جواب دینے میں کہیں عاجز نہوگا۔  
**فصل ششم در بیان احکام تکرار اشکال** جاننا چاہیے کہ منجملہ اصول واسرار  
 اس کی تکرار اشکال ہے یعنی شکل خانہ مقصود یا غیر مقصود ایک جایا دو جایا زیادہ  
 اگر تکرار کرے تو ہر جگہ کی تکرار سے ایک ایک حال کی خبر بیان کرتا ہے اگر مال سیر  
 قادر ہو تو سائل کو حاملہائے عجیب بیان کر سکتا ہے مثلاً آچہ میں خانہ دوم میں شکل  
 جماعت آئے اور خانہ نهم میں کمر ہوئے تو سائل امتحان کو آیا کیونکہ شکل خانہ بیت العزیز  
 نے خانہ علم میں تکرار کی یا مثلاً سوال بدجور سے ہے اور چٹے خانہ میں شکل انگلیں آئی  
 اور پانچویں میں تکرار کی تو کہینگے کہ اگرچہ رنجوری سخت ہے لیکن شفا ہوگی کیونکہ انگلیں نے  
 خانہ خوشی میں تکرار کی ہے و اگر انگلیں کو صاحب سکن پنجم فرج کے ساتھ ضرب دین تو  
 نصرة الخارج حاصل ہوتی ہے یہی دلیل خلاصی کے ہے مرض سے تار و ز شنبہ کیونکہ  
 انگلیں کو خانہ پنجم میں مزاج شبہ ہر اسکا جاننا ایک رکن عظیم ہر اس فن میں یا مثلاً خانہ  
 اول میں شکل نصرة الخارج آئی اور نوین خانہ تکرار کی تو کہینگے سائل سفر کو جائیگا یا کسی مسافر  
 سے سوال ہر پس قاعدہ اسکا یہ ہر کہ سوال سائل جس خانہ سے ہو اگر اس خانہ میں  
 شکل سعد ہر حکم اوپر مساوت کرے و اگر شکل غصہ ہر تو حکم اوپر نحوست کے ہے پس مثلاً  
 سوال سائل حال جان و تن سے ہر نظر کرے خانہ اول میں اگر شکل سعد ہر ولاست  
 کرتی ہے اوپر قوت نفس و صحت بدن و اعتدال مزاج و نیکی احوال سائل کے پس  
 اگر خانہ دوم میں بقوت کمر ہو رزق و مال او سکا زیادہ ہو یا قدم غایب یا اعران یا تجارت  
 سے منفعت ہو و اگر خانہ سوم میں کمر ہو تو برادران و خواہران و اقارب سے منفعت و کچھ

فصل ششم در بیان احکام تکرار اشکال

و اگر خانہ چہارم میں مکر ہو باب سہ یا زمین و زراعت سے نفع حاصل ہو و اگر خانہ پنجم میں  
 مکر ہو خوش و خرم ہو وے یا اولاد و محبوب سے نیکی دیکھے یا خبرائے خوش سے  
 یا تحفہ و ہدیہ سے بہرہ مند ہو و اگر خانہ ششم میں مکر ہو دلیل تفسیر مزاج کی ہے و اگر  
 خانہ ہفتم میں مکر ہو قوت ازواج و شرکاء و نصحاء و بیادون لوگوں سے کچھ گفتگو در میان  
 میں آوے و اگر خانہ ہشتم میں مکر ہو دلیل خوف و درد کی ہے و اگر خانہ نہم میں مکر ہو  
 تو بسبب علم یا سفر یا تیر کے فائدہ پاوے و اگر خانہ دہم میں مکر ہو جاہ و جلال یا سکا زیادہ  
 ہو یا بادشاہ سے عزت پاوے یا مان سے فائدہ ہو یا مشغل و عمل سے نیکی پاوے  
 و اگر خانہ یازدہم میں مکر ہو دوستوں سے نفع پاوے اور امید براوے و اگر دوازدہم  
 میں مکر ہو دشمنوں سے تکلیف اڑھائے لیکن حال چار یا پانچ بزرگ نیک ہو و اگر  
 تین چار خانوں میں مکر ہو تو اون خانوں کے منسوبات کو ملا کے بطریق مذکور حکم کرے  
 و اگر خانہ اول میں شکل نفس ہو دلالت کرتی ہو اوپر بدی حالات سائل کے اور غیر معتدل  
 ہونا مزاج کا و علامات بدن و ضعف نفس ہیں اگر خانہ دوم میں مکر ہو نقصان مال  
 یا کمی رزق ہو یا احوال یا تجارت سے مضرت دیکھے و اگر خانہ سوم میں مکر ہو تو برباد و  
 و خاہران و اقارب سے ضرر دیکھے و اگر خانہ چہارم میں مکر ہو تو باب سہ یا زمین  
 و زراعت سے رنج حاصل ہو و اگر خانہ پنجم میں مکر ہو تو اولاد یا مستحق سے بدی  
 دیکھے و خبرائے بد سے و اگر خانہ ششم میں مکر ہو دلیل تفسیر مزاج و حدود  
 رنجوری ہو و اگر خانہ ہفتم میں مکر ہو تو ازواج و خصماء سے گفتگو ہو و اگر خانہ ہشتم میں مکر ہو  
 دلیل خوف و خطر ہے و اگر خانہ نہم میں مکر ہو تو سفر یا تیر سے رنج ہو اور علم حاصل  
 نہو و اگر خانہ دہم میں مکر ہو عزت او سکی کم ہو یا مان سے کچھ ملال ہو یا مشغل و عمل سے  
 کچھ رنج ہو و اگر خانہ یازدہم میں مکر ہو دوستوں سے رنج ہو اور امید نہ نکلے و اگر خانہ دوازدہم  
 میں مکر ہو تو دشمنوں سے ضرر دیکھے و اگر تین چار جگہ تکرار کرے تو اون خانوں کو



منسوبات کو ملا کے بطریق مذکور حکم کرے و اگر خانہ اول میں شکل معتزج ہو تو حال جان بن  
 سائل نیکی و بدی میں سادی ہو پس جس خانہ میں تکرار کرے حکم بحسب قوت کرنا  
 جائے و اگر خانہ اول میں شکل معتزج ہو تو حال سائل کا اس وقت خوب ہے  
 لیکن بعد چندے کے بد ہو جاوے گا و اگر نحس منقلب ہو تو حال سائل کا اس وقت خوب  
 نہیں ہے لیکن بعد چندے سے خوب ہو جاوے گا اور انوار النجوم میں ہے کہ اگر دریافت  
 کرنا چاہے کہ مال کس شخص سے یا کس سبب سے ملیگا نظر کرے کہ شکل خانہ دوم فر  
 کہاں تکرار کی ہے اگر خانہ اول میں تکرار کی ہو تو بسبب اپنی نفس کے مال ملیگا و اگر تیسرے  
 خانہ میں تکرار کی ہو تو ہوا و مان و خواہران و خوشنشان و نقل و حرکت و مال بڑا و اگر چوتھے خانہ میں تکرار کی  
 باپ الاک و سرگرم و غیرہ مال بڑا و الغرض جس نہ میں تکرار کی ہو اس خانہ کی منسوبات سے مال حاصل ہو  
 و اگر کہیں تکرار نہ کی ہو تو بسبب مالہ کے مال حاصل ہو و بعضوں نے کہا ہے کہ اگر شکل  
 خانہ دوم نے کہیں تکرار نہ کی ہو تو نظر کرے کہ وہ صاحب سکن کس خانہ کی ہے  
 تو موافق مزاج اس شکل و اس خانہ کے حکم کرے مثلاً دوسرے خانہ میں نصرۃ الداخل  
 ہے اور وہ صاحب سکن گیارہویں خانہ کی ہے اور گیارہویں خانہ میں حمہ ہے  
 تو حکم کرے کہ ایک شخص سرخ چہرہ سے دوستی رکھتے ہو اس سے یا اس کے سبب  
 سے مال حاصل ہو گا اس مقام پر یہ مطلب بالا بحال لکھا گیا مگر تفصیل اسکی لینے احکام  
 تفصیلی تکرار اشکال از سعد و نحس و داخل و خارج و ثنابت و منقلب باب پنجم میں  
 بیان ہوئے فصل ہفتم در صد و سہام جاننا چاہیے کہ احکام رتل میں تکرار اشکال کا  
 لحاظ رکھنا اصل عظیم ہے جیسا کہ بیان ہو چکا پس اگر شکل اول سعد ہو اور او تادین کر  
 ہو و اسکو سہم السعادت کہتے ہیں یہ افضل سہام ہے و اگر دوسرے خانہ میں شکل سعد ہو  
 اور او تادین تکرار کرے پس مال کہتے ہیں و اگر خانہ سوم میں شکل سعد ہو اور او تاد  
 میں تکرار ہو جاوے اسکو سہم الاخوان کہتے ہیں و اگر خانہ چہارم میں شکل سعد ہو

فصل ہفتم در صد و سہام

اور اوتا دین تکرار کرے اوسکو سہم الابرکتے ہیں و اگر خیم خانہ پنجم میں شکل سعد ہوا اور اوتا دین  
 میں کر ہوا اوسکو سہم الاولاد کہتے ہیں و اگر خانہ ششم میں شکل سعد ہوا اور اوتا دین کر ہوا  
 اوسکو سہم المرض و سہم السحر و سہم الغلام کہتے ہیں و اگر خانہ ہفتم میں شکل سعد ہوا اور اوتا دین  
 تکرار کرے اوسکو سہم النکاح و التجارت و النجاث کہتے ہیں و اگر خانہ ہفتم میں شکل سعد ہوا  
 اور اوتا دین کر ہوا اوسکو سہم المیراث کہتے ہیں و اگر خانہ ہفتم میں شکل سعد ہوا اور اوتا دین  
 کر ہوا اوسکو سہم العلم کہتے ہیں و اگر خانہ دہم میں شکل سعد ہوا اور اوتا دین کر ہوا اوسکو  
 سہم الام کہتے ہیں و اگر خانہ یازدہم میں شکل سعد ہوا اور اوتا دین کر ہوا اوسکو سہم الرجا  
 والا کہتے ہیں و اگر خانہ دواز دہم میں شکل سعد ہوا اور اوتا دین کر ہوا اوسکو  
 سہم الاعداء کہتے ہیں فصل ہشتم در بعض مصطلحات - جاننا چاہیے کہ مصطلحات اس فن  
 کے بہت ہیں اور جاننا او کا ضروری ہر تابوقت امتحان رمال عاجز ہو جائے پس  
 بعض مصطلحات اس علم کے بطریق سوال و جواب کے لکھے جاتے ہیں سوال میزان الارض  
 و میزان النبات و میزان الضرب و میزان الموازن کیا چیز ہے جواب میزان الارض  
 شکل ہر دہم و میزان النبات شکل چار دہم و میزان الضرب شکل باہر دہم و میزان الموازن  
 شکل شان دہم سوال آئینہ رمل کیا چیز ہے جواب آئینہ رمل شکل خانہ چار دہم کو  
 کہتے ہیں سوال میزان الرمل و قاضی الرمل کیا چیز ہے جواب میزان الرمل قاضی الرمل  
 شکل خانہ پانچ دہم کو کہتے ہیں کہ صحت و سقم زائچہ کا اسی شکل سے دریافت ہوتا ہے  
 یعنی اگر اس خانہ میں شکل ناقص یعنی شکل طاق آوے تو زائچہ غلط ہے و اگر شکل  
 کامل آوے تو صحیح ہے سوال خلف الید و قدم الید کیا چیز ہے جواب شکل  
 پنجم و ششم و ہفتم و ثامن کو نبات و قدم الید کہتے ہیں اور شکل نهم و دہم و یازدہم و دوازدہم  
 کو نہ واید و ثواب و خلف الید کہتے ہیں سوال سیر رمل کیا چیز ہے جواب سیر رمل  
 اوسکو کہتے ہیں جس چیز کو سال نے سوال کیا ہو اس چیز کو حساب سے دیکھے

کہ یہ کس خانہ سے منسوب ہو اور احکام بیان کرے مثلاً نکاح فرزند بادشاہ سے  
 سوال ہے تو اب حساب سے دسوان خانہ بادشاہ کا ہو اور دسویں سے پانچواں  
 خانہ فرزند بادشاہ کا ہو یعنی دس گیارہ بارہ ایک دویس دوسرا خانہ فرزند بادشاہ کا  
 ہوا اور دوسرے سے ساتواں خانہ ترویج شانہ زادہ کا ہو تو دوسرے سے ساتواں  
 خانہ خانہ ہشتم ہو تو خانہ ہشتم سے حالات نکاح فرزند بادشاہ بیان کرنا چاہئے اور اہل  
 مغرب میررمل کو سولہون خانوں تک اعتبار کرتے ہیں تو ان کے حساب سے چودہون  
 خانہ فرزند بادشاہ کا ہوا اور چودہون سے ساتواں خانہ میت رابع بڑا تو وہ لوگ خانہ  
 چہارم سے احوال نکاح فرزند بادشاہ بیان کرتے ہیں لیکن قول اول اولیٰ ہو کہ  
 خانہ سے رمل موافق بروج دوازہ گانہ کے بارہ ہیں اور چار خانے یعنی خانہ میزدہم  
 و چہار دہم و پانزدہم و شانزدہم زواید و شواہد ہیں سوال لسان الامر اول کیا چیز ہے  
 جواب علمائے رمل لسان الامر اسکو کہتے ہیں کہ جو شکل چہار دہم کو خانہ مقصود میں  
 ضرب دیکر حاصل ہو اور اہل بربر کے نزدیک شکل خانہ اول کو شکل خانہ مقصود میں ضرب  
 دینے سے جو شکل حاصل ہو وہ لسان الامر ہے سوال لسان الامر ثانی کیا چیز ہے  
 جواب یہ شکل خانہ شانزدہم کو کہ جو عاقبت العاقبت ہے لسان الامر ثانی کہتے ہیں حکم  
 کسی چیز سے سعادت و نجات و دخول و خروج و ثبوت و انقلاب و نفی و اثبات کا  
 کہ جو زمانہ حال میں ہونے والا ہو لسان الامر اول سے کہتے ہیں اور حکم عاقبت اسکا  
 لسان الامر ثانی سے بیان کرتے ہیں سوال طریقہ اہل بربر کا کیا ہے جواب  
 اہل بربر کو اعتماد غالباً اشکال پر ہے جیسا کہ اگر کسی نے سوال انصاف سے کیا ہو  
 مثل حصول مال و ملاقات دوست و قدم غایت کے تو نظر کرے اگر نا سچہ میں  
 اشکال داخل زیادہ ہوں اور لسان الامر ہی داخل ہو دلیل حصول مراد کی ہے  
 سعد باستانی و نفس بد شکاری و اگر اشکال خارج ہوں دلیل عدم حصول کی ہے

و اگر لسان الامر خارج ہو اور اشکال بشیر داخل ہوں تو یہی دلیل عدم حصول کی  
 ہے اور اگر سوال انفصال سے ہو مثل خلاصی مجہوس و ولادت طفل و شفا و زہر  
 و سفر کے تو نظر کرے اگر زائچہ میں اشکال خارج نہ ہو اور لسان الامر ہی خارج  
 تو مطلب برآئیکہ اسعد بآسانی و خمس بدشواری و اگر اشکال داخل زیان ہوں  
 اور لسان الامر ہی داخل ہو تو مطلب نہ لکھیں گے اگر اشکال ثابت زیادہ ہوں تو  
 مطلب توقف میں رہ جائیگا اسعد حصول مراد و خمس بلا حصول مراد و اگر اشکال منقلب  
 زیادہ ہوں تو مطلب حاصل ہو کر بہرہ نیت ہو جائے گا اسعد باختیار و خمس براضیت  
 و اللہ اعلم باب دوم۔ در بیان دوازده تسکینات شتمل اشکال او پر چہ فصلوں کے  
 فصل اول۔ تسکین سکین میں۔ چنانچہ ہے کہ حکمانے علم مل میں تین سو سے  
 زیادہ دوازده تسکینات قرار دیے ہیں لیکن اقویٰ و النفع و اشہر ہے دہرے  
 ہیں اول تسکین سکین وہ مقام بیوت سے دوم تسکین عد وہ مقام  
 شرف ہے تیسرے تسکین حروف وہ مقام حد ہے چوتھے تسکین مزاج  
 وہ مقام وجہ ہے یا پنجون تسکین ابدح چھٹے تسکین اجد تسکین  
 سکین کو تسکین بیوت و تسکین اصل بیوت و تسکین وضع و مناسبات ہی  
 کہتے ہیں اور اہل مغرب و اہل یونان و اہل بربر و اہل مصر نے  
 اسی دائرہ پر اجماع کیا ہے اور ضمیر و احکام اسی تسکین سے  
 کہتے ہیں اور بعضوں نے کہا ہے کہ اس تسکین کو محمد زنائی  
 نے وضع کیا ہے اس سبب سے اسکو تسکین زنائی بھی  
 کہتے ہیں اور استاد بزرگ حسین فغالی نے کتاب منهاج الرل  
 میں لکھا ہے کہ صاحب منقح الرل نے اوشقیس جلدین مفتاح کے اسی  
 تسکین میں لکھی ہیں اور تسکین مذکور یہ ہے



۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮
مکمل	اجتماع	عشر الاصل	نعم الخضر	نعم الخضر	نعم الخضر	نعم الخضر	نعم الخضر	نعم الخضر	نعم الخضر	نعم الخضر	نعم الخضر	نعم الخضر	نعم الخضر	نعم الخضر	نعم الخضر

پس لیجان کو خانہ اول اسیلے دیا کہ بیت اول آتش ہو اور لیجان ہی شکل آتش  
ہے کیونکہ عناصر اربعہ میں سے فقط ایک نقطہ عنصر آتش کا اوہ میں ہے لہذا یہ شکل  
اسی خانہ کو دی گئی اور قبضہ لدا اصل ہے کو خانہ دوم اسیلے دیا کہ یہ خانہ مال معاش  
کا ہے اور یہ شکل ہی ساتھ اسم و فعل کے قابض ہے اور قبضہ الخارج ہے کو خانہ  
سوم اسیلے دیا کہ یہ خانہ نقل و حرکت کا ہے اور یہ شکل خارج ہو با ہم فعل پس ہی خانہ  
مناسب دے سکے ہے اور جماعت ہے کو خانہ چہارم اسیلے دیا کہ یہ خانہ خاکی ہے اور  
خال نقل عناصر ہے اور یہ شکل ہی نقل اشکال ہے اور فرج ہے کو پانچواں خانہ اسیلے  
دیا کہ یہ خانہ فرزند و محشوق و موطرب کا ہے اور فرج لازم ہے ان امور کو اور عقل  
ہے کو چھٹا خانہ اسیلے دیا کہ خانہ ششم خانہ بیماری و بند و زندان ہے اور عقلمنوسب  
ساتھ گورو غار و چاہ ہے آب کے لہذا یہ شکل اسی خانہ کے مناسب ہے اور انکیس  
ہے کو خانہ ہفتم میں اسیلے دیا ہے کہ یہ خانہ بیت الاضداد ہے ضد ہر خانہ اول کی اور  
خانہ اول سکین لیجان ہے پس انکیس کہ شکل عکس لیجان ہے بصورت و خاصیت ہی  
خانہ کی مناسب ہے اور حمزہ ہے کو آٹھواں خانہ اسیلے دیا کہ خانہ ششم خانہ خوف و خطر  
و مرگ ہے اور حمزہ منسوب ہے بالآلات حرب و جنگ و خونریزی و فتنہ لہذا اسی خانہ  
کے مناسب ہو اور بیاض ہے کو خانہ نہم اسیلے دیا کہ یہ خانہ علم دین و اعتقاد و سفر کا ہے  
اور بیاض منسوب ہے ساتھ چیز پاک و سفید شکل کا غزل و لوح سادہ کے پس مناسب

اوسکے ہی خانہ پر وغیرہ منسوب ہر ساتھ آب روان کے کہ مناسب سفر کے ہے اور  
 نصرۃ الخارج کے کو خانہ دہم اسلئے دیا کہ یہ خانہ ملوک وغرت و رفعت کا ہر اور یہ شکل سلطان  
 الکواکب آفتاب سے منسوب ہے لہذا اسی خانہ کے مناسب ہے اور نصرۃ الداخل  
 کے کو خانہ یازدہم اسلئے دیا کہ یہ خانہ امید و سعادت ہر اور یہ شکل منسوب ہر ساتھ  
 اکبر مشتری کے لہذا اسی خانہ کے مناسب ہے یا یہ کہ اس شکل میں عنصر خاک و آب موجود  
 ہے کہ اوس سے سب امیدیں حاصل ہوتی ہیں مثل باغ و بوستان و خورش و پوشش  
 کے لہذا اسکو شکل بیت الرجا میں سکون دیا اور عقبۃ الخارج کے کو خانہ دواز دہم  
 اسلئے دیا کہ یہ خانہ دشمنوں اور چار پائیوں کا ہے اور یہ شکل منسوب ہے یا ستار  
 ناخوش و ہیگین و مرموز ارازل و بد فعل سے و اکثر دشمنی اسلئے لوگون سے پیدا  
 ہوتی ہے لہذا یہ اسی خانہ کے مناسب ہے اور نفی الخدب کے کو خانہ سیز دہم اسلئے  
 دیا کہ یہ خانہ طالب ہے اور یہ شکل لازم طالب ہر اور عقبۃ الداخل کے کو خانہ چار دہم  
 اسلئے دیا کہ یہ خانہ مطلوب ہر اور یہ شکل بھی شکل مطلوب ہر اور یہ شکل منسوب ہر ساتھ  
 کے اور اکثر مطلوب نفس کا یہ چیزیں ہوتی ہیں لہذا یہ اسی خانہ کے مناسب ہے  
 اور اجتماع کے کو خانہ پانزدہم اسلئے دیا کہ یہ خانہ قضا یا کا ہر اور شکل اجتماع اکیس  
 ہے پس چاہیے کہ یہ قاضی رمل ہو کیونکہ قاضی زیرک و دانا ترین مردم ہونا چاہیے  
 اور طریق کے کو خانہ شانزدہم اسلئے دیا کہ یہ خانہ عاقبت العاقبت کا ہر اور عاقبت ہر  
 کے الطلاب و رحلت ہر وہ و نوون خاصہ شکل طریق کے ہیں لہذا یہ اسی خانہ کے  
 مناسب ہے اسیم طرح اور بھی وجوہات و مناسبات صاحب انوار الرمل نے لکھے ہیں  
 لیکن بیان بہ سبب اختصار کے اسی پر اکتفا کیا اور اس دائرہ سکون میں اشکال سجد  
 خانہ سے سعد میں و اشکال خمس خانہ سے خمس میں دی گئی ہیں پس پنجہ علی میں  
 جو شکل کہ اسنے خانہ سکون میں واقع ہو وہ بقایت قوت مثل اوس کو کب کے ہر

کہ جو اپنے گریں ہو کہ اور میں پانچ قوتیں ذاتی ہیں فصل دوم در بیان دائرہ بزج  
و دائرہ عدد کہ وعدہ مدت کا اس سے کرتے ہیں وہ یہ ہے

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
≡	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷

اس دائرے کو تسکین بزج اور بزج زمانی بھی کہتے ہیں اور کسے ہیں کہ یہ تسکین وضع  
کیے ہوئے حضرت ادریسؑ پیغمبر کی ہے اور بزج نام حضرت ادریسؑ کا تاج اور بعضوں نے  
کہا ہے کہ بزج نام ایک حکیم کا ہے کہ اس نے اس دائرے کو اپنے نام سے وضع کیا ہے  
اور استاد اقلیدسی نے اس دائرے میں چند شکون کو مقدم موخر کیا ہے اس طرح ہے

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
≡	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷

اور اہل مغرب نے دو تین شکون میں تغیر دیا ہے اس طرح

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
÷	≡	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷	÷

لیکن مدار کار دائرہ اقلیدسی پر ہے کہ اس کو تسکین عدد کہتے ہیں اور اس تسکین کے  
خواص بسیار و فوائد بشمار ہیں کہ محققین علم مل اس تسکین کو بہتر فلک البروج کے  
قرار دیتے ہیں اور درحق اکابر و سلاطین اسی تسکین عدد سے حکم کرنا بہتر ہے  
اور خواجہ نصیر الدین محقق طوسی علیہ الرحمہ نے اس تسکین کو اپنے رسالہ غایۃ الاختصا  
میں لکھا ہے اور حصول ولاحصول مطالب کو اسی سے بیان کیا ہے پس زائچہ  
رہلی میں جو شکل اپنے عدد میں واقع ہو وہ کمال قوت پر غنفل اسی کو کب کے کہو

اپنے خانہ شرف میں ہو کہ ادھین چار قوتیں ذاتی ہیں لیکن کوئی شخص پوچھے کہ  
میری حاجت کتنے روز میں برآئیگی یا مسافر کتنے دنوں میں آئیگا تو مدت اسکی اسی  
دائرہ عدد سے بیان کیجاتی ہیں اور قاعدہ مدت کے بیان کرنے کا اور وجوہات  
تسکین اشکال کے ان خانوں میں کتب فن میں تفصیل مذکور ہیں بیان پر فقط  
دائرہ تسکین سکون میں یہ رسالہ لکھا گیا اور طرہ اللباب اور دائرہ ہی برسیل  
اجمال لکھے گئے تاکہ کتاب دراز نہ ہو فصل سوم در بیان دائرہ مزاج کو یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
☿	♈	♉	♊	♋	♌	♍	♎	♏	♐	♑	♒	♓	♈	♉	♊
آفتاب	زہرہ	عطارد	مر	زحل	مشتری	میرخ	زحل	زحل	زحل	زحل	زحل	زحل	زحل	زحل	زحل
یکشنبہ	جمعہ	یکشنبہ	جمعہ	یکشنبہ	جمعہ	یکشنبہ	جمعہ	یکشنبہ	جمعہ	یکشنبہ	جمعہ	یکشنبہ	جمعہ	یکشنبہ	جمعہ

اس دائرہ میں دو دو تسکین ایک ایک کوکب سے منسوب ہیں اور ابتدا آفتاب سے  
کی ہے کہ خسرو سیارات ہر پست اپنی رلی میں جو شکل کہ اپنے خانہ مزاج میں واقع ہو  
وہ باقوت ہر مثل اس کوکب کے کہ اپنی وجہ میں ہو کہ ادھین ایک قوت ذاتی ہو  
پس مثلاً اگر سائل پوچھے کہ میری حاجت کس دن برآئیگی نکاح کس روز ہوگا  
یا مسافر کس دن آئیگا پس اگر نصیرہ الخارج یا نبض الداخل خانہ اول میں ہو تو روز یکشنبہ  
یا شب یکشنبہ کا وعدہ کرے و اگر فرج یا عتبہ الداخل دوسرے خانہ میں ہو تو روز جمعہ  
یا شب جمعہ کا وعدہ کرے و اگر جماعت یا اجماع سترے خانہ میں ہو تو روز  
چهار شنبہ یا شب یکشنبہ کا وعدہ کرے و علی ہذا القیاس اور بیان اس کا تفصیل  
کتب فن میں ہر فصل چہارم در تسکین حروف - جاننا چاہیے کہ اس تسکین میں

فصل سوم در بیان دائرہ مزاج

فصل چہارم در تسکین حروف



فوائد بسیار ہیں ہر فرع سے اور مسئلہ جہات اربعہ واستخراج اوسکا اسی تسکین  
 سے معلوم ہوتا ہے اور استخراج طالعہ وقت مولود موقوف اسی تسکین پر ہے  
 اور جو شکل کہ خانہ حرف میں ہو وہ باقوت ہر مثل اوس کو کب کے کہ اپنی حد میں ہو  
 کہ اوس میں دو وقت ذاتی ہیں اور اس دائرہ کو دائرہ عکس ہی کہتے ہیں اور بعض  
 کہتے ہیں کہ اس دائرہ کو نقان حکیم نے وضع کیا ہے اور نام اسکا دائرہ عکس  
 رکھا ہے اور اس دائرہ سے استخراج اسم کیا جاتا ہے اور تفصیل سکی کتب ملیہ  
 میں ہے مگر بیان پر بطریق المنوج کے یہ دائرہ لکھا جاتا ہے وہ یہ ہے۔

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮	⋮
ع	س	ن	م	ل	ک	ی	ط	ح	ز	د	ہ	ج	ب	ا	
				غ	ظ	ض	ذ	خ	ث	ش	ر	ق	ص	ف	

اور حرف خانہ کائے شانزدہ گانہ یہ ہیں

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
ذ	خ	ث	ش	ر	ق	ص	ف	غ	س	ن	م	ل	ک	ی	

فصل پنجم در بیان دائرہ اربع یعنی تسکین اربع یہ دائرہ حضرت دانیال کا ہے اور  
 صاحب شجرہ نے سیر نقطہ کو اسی پر اعتبار کیا ہو اگرچہ بنا اس کتاب کی دو تسکینوں  
 پر رکھی ہے ایک تسکین اربع دوسری تسکین کلی لیکن اعتماد کلی اونکا ضابطہ و احکام  
 میں اسی دائرہ پر ہے اور کوئی کتاب زیادہ تر معتبر شجرہ سے اس فن میں نہیں ہے  
 اس سبب سے کہ اکثر مسائل اوسکے دانیال نئی سے ہیں اگرچہ حول کتاب  
 میں اختلاف ہے بعضوں نے کہا ہے کہ جمع کی ہوئی بافشار اللہ مصری کے ہے  
 تو خانہ سوم و جواب دو اور ضابطہ اربع

فصل پنجم در بیان دائرہ اربع

اور بعضے کہتے ہیں کہ امام مائتہ اللہ مصری نے اور سکور زبان یونانی سے  
زبان عربی میں نقل کیا ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ جمع کی ہوئی امام محمد  
زمانی کی ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ وہ جمع کی ہوئی شیخ ابوسعید عبداللہ  
کلاہ کہو کی ہے واللہ اعلم اور تسکین مذکور یہ ہے

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡

اس تسکین کو تسکین عنصر کبریٰ و تسکین و انیال و تسکین طرم ہندی و تسکین اصل  
و تسکین ام الدواثر بھی کہتے ہیں اور تفصیل اسکی الفارار مل وغیرہ میں ہے فصل  
ششم در بیان اکرہ ابجد یہ تسکین عدد حکم میں بکار آمد ہے اور امام محمد زانی  
نے بنا جہد کول مقاربتہ المیضات کے اسی تسکین پر رکھی ہے اور تسکین مذکور یہ ہر

≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

اور کتاب لباب الرمل و جامع الاسرار میں اور اساتذہ مرہ فی اشکال  
اس تسکین کے اسطور پر قرار دیں

≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡
---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---	---

اس تسکین کو تسکین عنصر ناقص و تسکین عنصر ضعیفی بھی کہتے ہیں اور غایۃ الاصول  
میں اس تسکین کو دوسری وضع سے ذکر کیا ہوا اور کہا کہ ثبوت تقویم الرمل زمانہ  
کے اسی تسکین عنصر پر ہے اور اس تسکین کو تسکین مرتبہ بھی کہتے ہیں اور ایک  
جماعت اہل مغرب سے عمل الرمل اسی تسکین پر کرتے ہیں وہ یہ ہے

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

بیانات تفصیلی ان تشکیلات کے اور وجوہات تشکیلاتی شکل بیوت میں اگر تحریر  
 کیے جائیں تو ایک کتاب بمسوط تیار ہوگی لیکن یہ کتاب فقط بیان تشکیلاتی شکل میں  
 لکھی گئی اندازہ و دوازہ ہی طرز اللباب بطریق اختصار تحریر کیے گئے جو شخص کہ تفصیل  
 سے اسکے مطلع ہونا چاہیے وہ جمع کرے طرفت کتب فن کے فصل سوم -  
 ورد وازدہ خانہ رمل - جانا چاہیے کہ بیوت رمل سولہ میں مطابق اشکال شانزدہ  
 گانہ کے لیکن چار خانہ آخر کے زوائد و شواہد میں اور اکثر نے بارہ خانوں کا اعتبار  
 کیا ہے مطابق برج وازدہ گانہ کے چنانچہ سلطان الحکام والمہند لین محقق طوسی  
 خواجہ نصیر الدین رحمۃ اللہ علیہ نے احکام وازدہ خانہ رمل بطور اختیار تجویز فرما کر  
 ہیں کہ جو شخص کہ اون احکام سے واقف ہوگا اوسکو احتیاج استاد کی نہوگی اور  
 وہ یہ بین البیت الاول اگر خانہ اول میں شکل خارج آوے تو سائل کو نیت  
 نقل و حرکت کی تھی و اگر شکل داخل آوے سوال کسی چیز کی تفصیل سے ہے کہ  
 سائل سے دور ہے و اگر شکل ثابت ہے سائل تیر ہے و اگر شکل متغایب ہے  
 سائل متردد ہے و اگر شکل سعد ہے دلیل نیکی و تندرستی کی ہے و خنجر بر عکس  
 اور خانہ ماضی اسکا خانہ وازدہم ہے اور مستقبل اسکا خانہ دوم ہے و اگر چاہے  
 کہ عوارض بدن پر حکم کرے تو اشکال ناقصہ سے کرتا چاہیے اور شکل ناقصہ  
 ہے کہ جو میزان اول میں نہیں آئی تھی اور طریقہ اسکا یہ ہے کہ نظر کرے کہ شکل  
 ناقص کس خانہ میں آئی ہے اوس خانہ سے جو عضو متعلق ہو اوس عضو کی جراحت  
 حکم کرے و اگر چاہے کہ دریافت کرے کہ جراحت کس سبب سے ہو چکی ہو نظر کرے  
 کہ اوس شکل ناقص نے کس خانہ میں تکرار کی ہو وہاں سے سبب بیان کرے

و اگر سوال نبات عہد سے ہو تو اول کو چار دم میں ضرب دیکر باب شکل  
 حاصل کرے پس موافق شکل متحصلہ خارج و داخل و سعد و نحس جواب دے و اگر  
 سوال ابتدائے کار سے ہو تو ہی اول و چار دم سے ایک شکل حاصل کرے  
 پس موافق شکل متحصلہ خارج و داخل و سعد و نحس کے جواب میں و اللہ اعلم  
 البیت الثانی نظر کرے خانہ دوم میں اور حکم کرے بنابر شکل داخل و خارج  
 و نبات و منقلب و سعد و نحس کے اور ماضی اسکا خانہ اول ہے اور مستقبل اسکا  
 خانہ سوم و اگر چاہے دریافت کرے کہ سائل توقع مال کس سے رکھتا ہے تو تکرار  
 شکل دوم سے کے بر حسب خانہ و اگر تکرار نہ ہو تو شکل متبادل اول و دوم یعنی  
 شکل نہم سے کے البیت الثالث نظر کرے خانہ سوم میں اگر شکل سعد  
 داخل ہے دلیل ہے اوپر راحت و پایداری و نیکوئی کے منوبات خانہ سوم  
 کے و شکل خارج دلیل حرکت بلا در و خواہر و اقرباے نزدیک سعد با اختیار  
 و نحس با خطر و بے اختیار و شکل ثابت دلیل تجیر ہے و شکل منقلب دلیل  
 تفرقہ و تردد ہے اور شکل اول کو شکل سوم میں ضرب دیکر شکل متحصلہ سے حکم کرے  
 اوپر راحت و مضرت کے اقربا سے اور ماضی اسکا خانہ دوم ہے اور مستقبل  
 اسکا خانہ چہارم البیت الرابع نظر کرے چوتھے خانہ میں اگر سوال باپ سے  
 یا ملک و عاقبت سے ہو اور اس خانہ میں شکل سعد ہو دلیل ہے اوپر سعادت  
 کے و نحس بالعکس و شکل ثابت دلیل نیکوئی منوبات کی ہے و شکل منقلب دلیل  
 انقلاب ہے اور ماضی اسکا خانہ سوم ہے اور مستقبل اسکا خانہ پنجم و اگر شکل خانہ  
 چہارم سے خانہ پنجم و نہم میں تکرار کرے تو باپ فرزند و کو دوست رکھتا ہے  
 و اگر خانہ ہفتم و دہم و دوازدہم میں تکرار کرے تو دشمن رکھتا ہے و باقی خانوں میں  
 اگر تکرار کرے تو نہ دوست ہے نہ دشمن و اگر سوال اپنے عاقبت کار سے ہو تو اول



و چارم سے ایک شکل پیدا کرے اور چارم و چار دہم سے دوسری شکل پس  
 ان دونوں شکلوں سے تیسری شکل حاصل کرے کہ وہ دلیل سعادت و نحوست  
 کی ہے پس اگر اس شکل نے خانہ کے راحت میں تکرار کی ہو تو دلیل راحت پر  
 و اگر خانہ کے رنج و غم میں ہو تو دلیل مضرت کی پر دشمن سے البیت الثامن  
 نظر کرے خانہ پنجم میں اگر سوال فرزند سے ہو تو اس خانہ کی سعادت و نحوست پر  
 حکم کرے و اگر سوال خبر سے ہو تو تکرار شکل پنجم سے کہ اگر خانہ کے سعد میں تکرار  
 کی ہو تو خبر پائے خوش سینگا و اگر خانہ کے غم میں تکرار کی ہو تو خبر پائے ناخوش  
 سینگا پس شکل داخل و سعد دلیل اخبار راست کی ہے اور خارج غم سخن ارجیف  
 و اگر سوال فرزند سے ہو کہ فرزند ہو گا یا نہ اگر شکل پنجم سعد داخل یا سعد منقلب ہو تو ہو گا  
 و اگر نہ و اگر بچہ میں کہے فرزند ہو گئے تو تکرار پنجم سے کہے و اگر سوال محشوق سے  
 ہو تو حال او کا پنجم سے کہے اور امید کا حاصل ہو نا انسان الامر سے کہے کہ جو  
 شکل اول و پنجم سے حاصل ہو اور دوستی و دشمنی تکرار پنجم سے کہے البیت التاسع  
 نظر کرے خانہ ششم میں اگر سوال رنجوری سے ہو اور اس خانہ میں شکل خارج آتی ہے  
 تو رنج سے باہر آئیگا سعد بزدلی و آسانی و غم بدیری و دشواری و شکل داخل  
 دلیل زیادتی رنج کی ہے و شکل ثابت دلیل توقع ہے و شکل منقلب دلیل اسکی  
 ہے کہ رنج سے خلاص ہو کر ہر بخور ہو جاو لیک سعد بآسانی و غم بدشواری اور ماضی  
 اسکا خانہ پنجم سے کہے اور مستقبل اسکا خانہ ہفتم سے البیت العاشر  
 خانہ ہفتم میں اگر مستقبل سوال زن و میوند سے ہے تو اس خانہ میں شکل داخل  
 و سعد و ثابت دلیل نیکی ہے و باقی نہ و اگر سوال کرین کہ زن پر ہے یا جہان تو  
 اشکال زحل کے پیر میں و اشکال زہرہ و مریخ جوان و دیگر اشکال کو اکب میانہ سال  
 البیت الحامیہ نظر کرے خانہ ہفتم میں اگر اس خانہ میں شکل خارج ہو دلیل

باہر آفر کی ہو خوف سے اور دلیل ہو بچہ مال غائب و میراث کے ہے اور شکل  
 داخل دلیل خوف ہے اور دلیل حاصل ہو نے میراث کی ہو اور شکل ثابت  
 دلیل توقف کی ہے اور منقلب دلیل تردد سعد باختیار و آسانی محسوس با مضطر  
 و دشواری و اگر دریافت کرنا چاہے کہ کس سن میں خوف ہو تو اول و ہشتم سے  
 ایک شکل بنائے اگر وہ شکل کو اکب علوی سے منسوب ہو تو سن پیری میں والا برعکس  
 و اگر سوال مال غائب یا فرض سے ہو کہ ملیگا یا نہ اول و ہشتم سے ایک شکل بنائے  
 اگر وہ شکل داخل ہو اور چہارم داخل یا منقلب و سعد توقف دیکھا والا بیت مع  
 نظر کرے خانہ نم میں اگر شکل خارج یا منقلب سعد اس خانہ میں ہو تو سفر میں جانا ہوگا  
 اور نیک ہوگا اور داخل و ثابت دلیل توقف کی ہو یا سائل اپنی جائز کو دشوار سمجھتا  
 ہے البیت العاشر نظر کرے خانہ دہم میں اگر سوال شغل و عمل سے ہو اور اس خانہ  
 میں شکل داخل ہو یا عقلہ یا حمہ دلیل راحت ہو اور ثبات اس خانہ میں محسوس  
 اور منقلبات سعد اور شکل دوم و دہم سے جو شکل حاصل ہو اگر داخل ہو تو دلیل  
 حصول مال و نعمت ہو و اگر سوال کریں کہ میرے لیے کونسا کام بہتر ہے از روئے  
 صناعیت کے تو حکم اسکا شکل دہم سے بیان کرے و اگر سوال حال مادر سے ہو  
 تو شکل سعد اس خانہ میں دلیل سعادت اور سکی ہے و محسوس دلیل نحوست اور دوستی  
 و دشمنی اور سکی تکرار دہم سے کہ البیت الحادی عشر نظر کرے خانہ یازدہم میں اگر شکل  
 سعد داخل ہو تو دلیل سعادت و نیکی مال و دوستان و برادران حاجات و امید ہے  
 و اگر محسوس داخل ہو دلیل غم و اندوہ ہو لیکن امید برائیگی و اگر ثابت سعد ہو دلیل نیکی حال  
 و دوستان ہو اور امید میں توقف ہو و شکل خارج برعکس اسکے ہو و منقلب دلیل تردد حال  
 دوستان ہے اور امید بعضی برائیگی و بعضی نہ و شکل سعد دلیل سعادت ہو و محسوس دلیل  
 نحوست اور شکل اول و یازدہم سے ایک اور شکل بنائے اور حکم کرے اور دوستی کر

بعد سے سعادت و محسن سے شقاوت البیت الثانی عشر حال دہنمان و نیکی  
 و بدی و در سائیدن و نار سائیدن مضرت اس خانہ سے دیکھے اگر شکل دوازدهم و نہ  
 میں نکلا کر کر تو دشمن بزرگ ہوا و مال و زمین محدود و دلیل مہجول و اگر سوال چہار یا سنے  
 بزرگ سے ہوا و دوازدهم شکل داخل ہو تو دلیل افزونی ہو و شکل خارج دلیل نقصانی  
 و نابت دلیل توقف سعد یا سانی و محسن بد شکاری باب چہارم در بیان تاثیرات  
 اشکال شانزده گانہ در خانہ سائے شانزده گانہ منقول کتاب عمدة الرمل سے مشتمل  
 اوپر سورہ فصلوں کے فضل اول در احوال لیجان یعنی شکل سعد مطلق ہو  
 منسوب بہ مشتری کہ کوکب سعد اکبر ہے اور عناصر راجعہ میں سے نقطہ آتشی و زمین  
 موجود ہے شکل آتشی و مشرقی ہوا و خانہ اول ہی خانہ آتشی ہے لہذا شکل آتشی کو  
 خانہ آتشی میں قوت نام ہے پس خانہ اول میں دلیل ہے اوپر قوت طالع و نیکی  
 احوال نفس و حصول مراد و طلب جاہ و بزرگی و سلامتی بدن و سعادت مسائل در  
 دلیل ہے کہ سال کسی چیز کی کوشش میں ہوا و حاصل ہونا و سکا چاہتا ہے  
 یا ترک کر لیا و اس کام کو کہ جسے شروع کیا ہو یا اختیار خود کیونکہ اس شکل میں نقطہ  
 ناری کشادہ ہے یعنی لیجان خانہ دوم میں شکل ناری خانہ بادی میں مصادیق ہو  
 دلیل ہے اوپر حصول مال و خرچ یا اختیار و خوبی کسب و کار و سعادت رزق و روزی  
 و فائدہ و درمہات و داد و ستد کے اور اگر نہمات برآوین و اگر امانت رکھیں تو کچھ تلف ہو  
 اور شریک کو سال سے نفع ہوا و کچھ مال غنیمت سے حاصل ہوا و مراد برآوے  
 اور نقد سستی ہو وے یعنی لیجان خانہ سوم میں شکل ناری خانہ آبی میں مخالف ہے  
 ضعیف ہے لیکن چونکہ سعد اکبر ہے لہذا دلیل ہے اوپر بہتری در میان خواہران  
 و برادران و خویشان کے اور میل کی سفر و حصول خورمی بعد از دل بستگی و حصول  
 مراد سفر میں دوری از برادران و خواہران یا راہ خود و حصول راحت از مراد بزرگ

لیمان خانہ چارم میں شکل ناری خانہ خاکی میں مسالم ہے دلیل اور بدلتے مقام  
 کے اور سال دشمنوں پر مظفر ہوا اور دھینہ کی خیر یاد ہے اور سب کاموں میں مبارکی  
 اور سال ابو ملک سر کچہ نیچے اور اپنی وطن مالوفہ سے جدا ہوا اور جلدی پہر آوے سا  
 کراہت و زعمت کے اور دلیل ہر اور نیکی حال پدر کا اور خوبی مکان و مقام و حصول  
 مطلب کے لیمان خانہ پنجم میں شکل آتشی خانہ آتشی میں موافق ہر دلیل ہر اور نیکی کوئی  
 حال صاحب ضمیر کے اور حصول مراد و ستون اور معشوقوں سے اور غائب سر خیر  
 خوش آوے اور دلیل ہر اور سفر ناگمانی کے و بنائے عمارت اور ہونچا ہدیہ و تحفہ  
 در رسول و نامہ کا اور سنا خیر ہائے خوش کا و شاد کا محی خاطر و دوری از فرزند ان  
 و خوبی حال سائل و خوشی ہر کام میں لیمان خانہ ششم میں شکل آتشی خانہ بادی میں  
 مصادق ہر دلیل ہر اور صحت پانے بیمار کے اور کار ہائے پوشیدہ با حسن الوجہ آشکارا  
 ہون اور تلف شدہ باز نہ آوے اور زندانی خلاصی پاوے لیمان خانہ ہفتم  
 میں شکل آتشی خانہ آبی میں مخالف ہر لیکن چونکہ سعد اکبر ہر دلیل ہر اور حصول مراد  
 و مقصود کے و خوبی حال زنان و انبازان و راستی شریکان و اگر زن حاملہ ہو تو فرزند  
 زینہ پیدا ہوا اور غائب ہو پھر اور خصیم پر مظفر ہوا اور غائب جس شہر میں رہتا ہو اُس  
 شہر سے دوسرے شہر میں جاوے لیمان خانہ ہشتم میں شکل ناری خانہ خاکی میں  
 مسالم ہر دلیل ہر اور ہونچے مال غائب کے اور سال کو خوف یا بیم ہوا اور بیمار ہو جاوے  
 اور دیر میں صحت پاوے اور دلیل ہر اور ہر جانے غلام یا خدمتگار کے لیمان خانہ  
 نهم میں دلیل ہے کہ سال جلدی سفر کرے اور سفر اچھا ہوا اور مرد بزرگ صاحب علم  
 و فضل سے سفر میں منفعت ہوا اور سفر دور و دراز ہوا اور علم فقہ و علم دین کو حاصل کرے  
 ارادہ کرے یا ہو پس ہوا اور خواہائے نیک و راست دیکھے لیمان خانہ دهم میں  
 دلیل ہے اور زیادتی رزق و روزی کے اور حصول مطلب ملوک سے و نیکی



حال اور نیکوئی حال اسیران و بادشاہ اور ترک صناعت کرنا بارادہ خود و نقل  
 سائل از علی معلیٰ اور درسی مان باب سہ لیمان خانہ یازدہم میں دلیل ہے اور  
 سائل کے امید کے اور کیسے سلطان یا مال مادر سے کہ حاصل ہو اور ترک کرنا اور  
 کام کہ جسکی امید کی ہو یا کر سے اور دلیل ہے کہ مشوق سے مطلب حاصل ہو اور کسی  
 بزرگ سے سعادت و خیر می ہو بخیر اور درسی فراوان ہو لیمان خانہ دوازدہم میں  
 دلیل ہے اور پر قوت دشمنوں کو اور دعویٰ کرنا اور نکا سائل پر ناحیہ دیوید اور درسی  
 دشمنوں کو اور خلاصی مجوس باسانی و دلیل رفعت و حصول زندگانی ہے لیمان  
 خانہ سیزدہم میں دلیل ہے اور نیکوئی آئندہ کہ اور کسی بزرگ سے فائدہ ہو بخیر اور بسبب  
 سفر کے منفعت حاصل ہو اور بسبب سلطان گاہ در رفعت زیادہ ہو یا بسبب امیر  
 یا شریف کو عزت پادری اور دلیل ہے بنیاد پر بننا سائل بلند کے لیمان خانہ چارم  
 میں دلیل ہے اور پر باز مقصود و مطلب کے اور جو کہ طلب کی جلدی پادری اور دلیل ہے  
 اور سعادت و اقبال و عمر درازی کے اور معاشرت ملوک کو اور سفر میں فائدہ ہو  
 اور خرید و فروخت میں نفع ہو لیمان خانہ پانزدہم میں نہیں آتی ہے کہ کوئی یہ شکل  
 طاق ہو اور میزان الرمل شکل جفت ہونا چاہیے لیمان خانہ شانزدہم میں  
 دلیل ہے اور پر عاقبت محمود کو اور جمعیت در میان برادران اور حج اور سفر دریا اور  
 ایمنی سفر میں اور سفر دریا میں نسبت سفر خشکی کو نفع کم ہو اور دلیل ہے اور خلاصی  
 بیاد خلاصی مجوس خلاصی حاملہ کو اور باز آنا غائب کا اور حاصل ہو نامال کا اور جو کہ سائل  
 چاہو وہ اسکو حاصل ہو یا اختیار فصل دوم احکام قبض لداخل میں جاننا چاہیے کہ شکل  
 سعد پر منسوب آفتاب ہو کہ سلطان الکو اکب پر بسبب شکل ہے قبض لداخل شکل خاکی و خونی  
 خانہ اول میں کہ آتشی ہے سالم ہے اور پر قوت طالع کے لیکن سائل کو قبض خاطر و اندیشہ  
 رہے اور ہم اسکا کہ شاید اس پنج سر بخور ہو جاوے اور سائل بسبب مال جواب کے

دیر تک عاجز رہے اور کسی بزرگ کی طرف سے نیکی ہو چوگا اور جہنم تلف شدہ بجاوے  
 اور کچھ فائدہ ہو۔ قبضہ الداخل خانہ دوم میں شکل خاکي خانہ بادی بن مخالف ہو کر چونکہ  
 یہ شکل متعلق سلطان الکواکب سے ہوا اور سعدی دلیل ہر طرف سے کیسہ گاہ و جمع ہونے  
 مال و درازی عمر و نیکی و معاش اور خوش زندگی کا کافی سکندر خرید و فروخت میں فائدہ ہو  
 اور معاملہ میں نفع ہوا اور غائب آوے اور سائل نیکی کرے اور مال جمع کرے۔  
 قبضہ الداخل خانہ سوم میں شکل خاکي خانہ آبی میں مصادیق ہر دلیل ہر اور سعادت  
 برادران و خواہران کے اور دوستوں سے خوشی دیکھے اور رفقاء ہمشینوں کی  
 خاطر جمع رہے اور سفر میں منفعت ہو۔ قبضہ الداخل خانہ چارم میں شکل خاکي خانہ  
 خاکي میں موافق ہے دلیل ہے اور نیکی و عاقبت و خوبی احوال ہر کے اور سائل کچھ  
 ملک خرید کرے اور یہ سال سائل کو مبارک ہو گا اور عمارت و زمین وغیرہ سے  
 منفعت ہو اور اپنے وطن میں اقامت کرے۔ قبضہ الداخل خانہ پنجم میں دلیل ہے  
 اور نیکی و احوال فرزندان کے اور اولاد کی خبر ہو چوگا اور اشرف و برگون ہر احوال  
 و اختلاط ہو اور حال معشوق کا خوب ہو اور معشوق سے مطلب حاصل ہو اور خبر مانے  
 راست و درست خوش سنوین آدین۔ قبضہ الداخل خانہ ششم میں دلیل ہر اور پورا  
 بیخ و بنوری کو شاید کہ اوس بیخ میں مر جاوے اور تلف شدہ ہر حاصل ہو اور غلام و  
 کنیز سے فائدہ ہو مگر سرکشی و نافرمانی کرین لیکن ہباگ نہ سگین گے اور چار پایاں کو چپک  
 سے فائدہ ہو اور محبوب میں مجبوس رہے مگر آخر میں خلاصی پاوے اور غلام  
 و کنیز کا حال نیک ہو اور اسرار پوشیدہ رہیں۔ قبضہ الداخل خانہ ہفتم میں دلیل ہر  
 اور پراسے کہ معاملہ دیر میں تمام ہو اور غائب دیر میں آوے بلکہ خود نہ آوے اور سائل کو  
 چاہے کہ اپنے مال کو محفوظ رکھے کہ تا ضائع نہ ہو دلیل ہر ہر اور صلاح نکاح و عروسی و  
 خرمی کو اور دشمنوں سے خصومت ہو مگر فتح یاب رہے اور احوال زنان و شریکان نیکی ہو

اور اونسے موافقت رہی اور مقصود حاصل ہوا اور عقد مبارک ہو یہ قبض الراضی  
 خانہ ہشتم میں دلیل ہوا اور اسکو کہ مال غائب و میراث دیر میں آوے اور ہمیشہ خوف  
 میں رہے لیکن بچ و رحمت نہ ہو بچہ اور شاید کہ مال غائب خود ہو بچہ اور دلیل ہوا اور گریہ  
 و غم و اندیشہ کے اور ہو بچے میراث کرا اور احوال بیمار و بنجور بد ہو یہ قبض الراضی  
 خانہ نهم میں دلیل ہوا اور قوت عمل و نیکوئی معاملہ و خوف از دشمن اور دشمن کو بھی  
 خوف سائل کا ہو نیکوئی احوال بزرگان اور کسی مرد بزرگ سے فائدہ ہوا اور مرد  
 بزرگان سے خوشی حاصل ہوا اور جاہ و منصب و رفعت میں زیادتی ہو یہ قبض الراضی  
 خانہ دهم میں دلیل ہے کہ دوست سرکشی کرین اور سائل کے مال میں طمع کرین اور  
 بسبب مال و معاش کے خصومت پیدا ہوا و امید دیر میں برآوے اور دشمن  
 دوست ہو جاوے اور اہل قلم اور اجاب سے سعادت حاصل ہو اور سائل پر  
 عورتوں کی طرف سے محبت ہو اور دلیل ہوا اور دلیل ہوا اور بادشاہ و حصول  
 مطلب از بادشاہ و زیادتی جاہ و عمل و زیادتی ملک بادشاہ ہو و زیادتی رزق و روزی  
 باسانی یہ قبض الراضی خانہ یازدہم میں دلیل ہوا اور صلاح پالان و نیکوئی چار پالان  
 و خوف از دشمنان کے بلکہ اپنا چار ہو کر دشمن سے بہاگ جاوے پس اگر بہاگ جائیگا  
 تو ہم گرفتاری ہو یا مجوس ہو و اگر صبر کر لگا تو عاقبت میں دشمن سے ایمن ہو جائیگا  
 اگرچہ دشمن سے زحمت و مشقت بہت ہو بچے لیکن آخر میں فتح و اجاب ہو اور دلیل ہے  
 اور محبت بزرگان و دوستان و وزراء و اعوان ملک کہ ساتھ سائل کے اور  
 زیادتی خزان و دنان کے یہ قبض الراضی خانہ دوازدہم میں دلیل ہے اور  
 خبر و خورنی کے و صحت و سلامتی نفس و نیکوئی احوال آئندہ اور ہو بچے غائب  
 و مبارک ہو و سفر کے اور دشمن سائل سے صلح کرے اور اسیر و مجوس و یرتک  
 مجوس رہیں اور چار پالان بزرگ کی زیادتی ہو اور سفر یا کسی حاکم یا بزرگ کی طفر

فائدہ ہو بہ قبض الداخل خانہ سیزدہم میں دلیل ہے کہ مقصود و مطلوب دیر میں حاصل ہو  
 اور شاید کہ اپنے اختیار سے ترک کرے اور پھر بعد مدت کے مطلب حاصل ہو  
 اور خرید و فروخت و داد و ستد میں نفع ہو اور کشائش کار با ساتھ توقف کے ہو  
 و اگر سوال انفصال سے ہو تو مطالب با اختیار خود اس غزم کو باطل کرے بہ  
 قبض الداخل خانہ چہارم میں دلیل ہے اور پر حصول مطلوب و مراد مقصود کے  
 اگر سوال حصول سے ہو و اگر سوال خروج سے ہو تو مطلوب راغب ہو گا پس اگر  
 سوال اتصال سے ہے تو دلیل ہے اور پر ہو پھر غائب سکے اور حصول خوشی کے  
 اور تلف شدہ لمبا و سے اور معاملہ دیر میں حاصل ہو و سے بہ قبض الداخل  
 خانہ یازدہم میں دلیل ہے اور پر حصول مراد و مطلوب و مقصود و اگر سوال اتصال  
 سے ہو بہ قبض الداخل خانہ شانزدہم میں دلیل ہے اور پر نیکی و احوال عاقبت کر  
 اور در صد برق و برق باری ہو اور ہوا سے سخت چلے یہاں تک کہ درخت گر پڑیں  
 اور حاکم ظلم کرے اور حکایات غریب ہوں پس اگر سوال اتصال سے ہو تو مراد  
 حاصل ہوگی و اگر انفصال سے ہو تو تنوکی فصل سوم احکام قبض الخارج میں  
 بہ قبض الخارج خانہ اول میں شکل آتشی خانہ آتشی میں موافق ہے اور یہ شکل خمس ہے  
 منسوب ساتھ راس کہ خانہ اول میں دلیل ہے اور پر سرگردانی سائل کے اور مال سائل کا  
 چوری جاوے یا لٹ جاوے یا بسبب فساد و تہمت کہ اس سے چین لیون اور  
 غائب جلدی ہو پھر اور ثبات مال ساتھ میں ہوا اور دلیل ہے اور پر سفر و حرکت و  
 جلدی بیفائدہ کے اور قصد سفر کا بکراہت و بے اختیاری کے کرے بہ قبض الخارج  
 شکل آتشی خانہ بادی میں مصادیق ہر شکل خمس ہر خانہ دوم میں دلیل ہے اور پر خسرت  
 مال و معاش کے اور پر پونج نقصان کے اور معاملہ میں بے رونقی ہو اور شاید کہ  
 مال چوری جاوے یا بغیر ارادہ سائل کے خیر ہو جاوے اور خرید و فروخت میں



نقصان ہوا اور غائب دیر میں آگے اور اعوان مخالفت کرینے قبضہ الحارج  
 خانہ سوم میں صاحب سکن پر شکل آتشی خانہ آبی میں مخالفت ہر دلیل ہر کہ سائل جلدی  
 سفر کو جاوے اور در میان خواہران و برادران جنگ و فتنہ ہوا اور سفر میں مطلبہ حکم  
 اور خوف اسکا کہ شاید سرگردانی سر مر جاوے اور دوستوں سے مخالفت ہوئے  
 قبضہ الحارج خانہ چہارم میں شکل آتشی خانہ خاکی میں مسلم ہے یہ شکل نفس پر دلیل ہر  
 اور پیرادی و عزابی ملک براستقامتی وطن کر اور دلیل ہر اور جنگ فتنہ میان پدر و  
 سائل کے اور عاقبت بد ہوا اور قتل و قال و خصوصیت و خرابی خانہ ہوا فتنہ اپنے مقام ہر  
 بہاگ جاوے اور ملک الملک سائل کے ہاتھ سے نکل جاوے اور آخر میں ازجبت  
 ملک و اسباب پیشانی ہوئے قبضہ الحارج پنجم میں دلیل ہر اور حصول مراد کہ مشوق ہر اور  
 سائل کی طبیعت مائل و راغب فساد کی طرف ہو مگر حصول مقصود ہو جائیگا اگر چہ مدام  
 جنگ و فتنہ ہوا اور سب جو مٹہ ہوا اور ہدیہ ہو پنچ اور سائل اوس روز یا اُس ہفتہ میں  
 سرکشی کرے یا کسی کو دشنام دے اور دلیل ہے اور پیردی حال فرزندان و مشوقان  
 اور اونکی مخالفت کے سائل ہر اور سائل اوسنے دور ہو اور جس جگہ سے توقع ہدیہ  
 ملنے کی ہو وہ تلف ہو جاوے یہ قبضہ الحارج خانہ ششم میں دلیل ہے اور خلاصی  
 رنجور کے و زبانی بہاگ جاوے اور تلف شدہ و گرنجہ باز نہ آوے و اگر باز آوے  
 تو بہر بہاگ جاوے اگر عاقبت میں یا شواہد میں شکل سعد ہو تو دلیل سلامتی بہاگ ہو و اگر  
 شکل نفس ہو تو بہاگ مر جاوے اور خرید و فروخت میں نقصان و خیانت ہو اور راز  
 آشکار ہوئے قبضہ الحارج خانہ ہفتم میں دلیل ہے اور پیردی حال شرکت کے اور پیردی  
 معاملہ کے اور در میان زن و شوہر کے گفتگو ہو اور زن غائب جلدی آوے اور  
 غائب اپنے مقام سے باہر جاوے اور چوراہے غریزون میں سے ہو اور در میان  
 شرکاء کے پریشانی و خیانت ہوئے قبضہ الحارج خانہ ہشتم میں دلیل ہر کہ مال غلبہ ہو پنچ

و اگر بچے چند دفعہ کر کے بچے اور دلیل ہو اور غم دہم کر کے کہ جو مردوں کو  
 روتے ہیں اور مال میراث تلف ہوئے قبض الخارج خانہ دہم میں دلیل ہے کہ سائل  
 سفر میں جلد جاوے مگر مراد نہ نکلے اور خواہاںے ناخوش دیکھے اور سائل نماز  
 میں کاٹی کرے اور سفر نزدیک بہتر ہو اور خبر جو ہٹ ہو اور تحصیل علم کو ترک کرے  
 نیز قبض الخارج خانہ دہم میں دلیل ہو اور بیماری شغل و عمل و کسب و کار کے اور  
 معاملہ حاکم تک بچے و مراد نہ نکلے اور بے مراد پھرے اور کسی کار و عمل میں  
 کوئی رونق نہ ہو اور سائل کار و عمل سے مغزول ہو جاوے اور از طرف امیران  
 و بادشاہان و اکابر دولت خوف ہو اور دلیل زیادتی جاہ منصب کی بھی ہے نیز  
 قبض الخارج خانہ باز دہم میں دلیل ہے کہ دوست سرکشی کریں اور مال سائل میں  
 طمع کریں اور امید ویر میں نکلے اور از جهت مال و معاش خصومت پیدا ہو اور  
 اہل قلم اور دوستوں سے نیکی حاصل ہو اور معشوق سے مطلب حاصل ہو  
 جسطور چاہے اور دوستوں سے خصومت ہو جاوے اور مرتبہ کم ہو اور مان کے  
 بیت المال سے کچھ نہ ملے نیز قبض الخارج خانہ دواز دہم میں دلیل ہے اور پر قوت  
 دشمن کے اور تلف شدہ نہ ملے اور خرید و فروخت میں بیماری ہو اور غم و اندیشہ  
 رہے اور دشمن سے خوف ہو اور حیوان بزرگ تلف ہو جائے اور دشمنوں سے  
 بدشواری خلاصی ہوئے قبض الخارج خانہ سیز دہم میں دلیل ہے اور خلاصی امیر و  
 زندانی کے اور مال سائل کا کچھ جاتا رہے اور پھر نہ ملے اور دشمنوں کی کثرت ہے  
 اور نجات پاوے بہتر ہے کہ سائل ہر حال میں صبر و تحمل کرے اور خصومت نہ کرے  
 نیز قبض الخارج خانہ چار دہم میں دلیل ہے کہ سائل اپنے مقصود و مطلب کو ترک کرے  
 اور تلف شدہ بہر حاصل ہو اور کشائش کار ہووے اور دلیل ہے اور دشمنی  
 و دوستوں کے نیز قبض الخارج خانہ پانزدہم میں دلیل ہے کہ اگر ضمیمہ معشوق کی ہو

تو بنا بیت خوب ہے و اگر ضمیر کسی اور چیز کی ہے تو ہمارے اور دلیل ہے کہ عاقبت میں  
 رنج و خصومت و نقصان مال ہوا اور مسائل اپنے مطلوب کو بے اختیار ترک کر کے  
 اور لوگ غار میں ہاگین اور نفع میں نقصان ہوا اور مسائل کو خوف ہوا اور  
 بیمار اچھا ہو جاوے۔ تبض الخسارج خانہ شانزدہم میں اور دلیل ہے  
 کہ آخر میں سب چیزیں فنا ہو جاویں اور محبوس خلاصی پاوے اور دلیل ہے  
 اوپر بدکاری و فسق و لواط کے اور راہ زنی و دروغ گوئی دوستوں کے اور  
 مسائل عاقبت العاقبت بیمار ہو فصل چہارم احکام جماعت میں جماعت شکل  
 ممتاز ہر شکل خاکی و جنوبی متعلق بطارد ہر پس ۛ جماعت خانہ اول میں شکل خاکی  
 خانہ آتشی میں سالم ہے دلیل ہے اوپر اندیشہ و فکر بسیار و سرگردانی کے اس صلیب  
 کہ خوف دیوانگی ہے اور مسائل واسطے اپنی عاقبت اور واسطے پدر و ملاک  
 کے اندیشہ کرے اور جس کام کو کرنا چاہتا ہے اس میں توقف کرے اور دلیل ہے  
 اوپر جماعت شروع و جماعت زنان و مردان و اند کے ثبات مہمات کے ۛ  
 جماعت خانہ دوم میں شکل خاکی خانہ بادی میں اعلیٰ ہے دلیل ہے اوپر جمع  
 ہونے مال و معاش اور دیر میں آنے غائب کے اور مسائل کسی پر دعویٰ  
 کرے اور اس سے کچھ لے لے ۛ جماعت خانہ سوم میں شکل خاکی آبی میں  
 مصادق ہے دلیل ہے اوپر اتفاق برادران و خواہران کے آپس میں و اگر ضمیر ہمارے  
 لیے ہے تو بیمار جاوے کیونکہ یہ خانہ حرکت کا ہے اور شکل بستہ ہے جس جب حرکت افعال  
 بستہ ہو جاوے تو دلیل موت ہے اور کہیں کہیں عزیز و اقارب آپس میں نزاع کریں  
 اور سفر نزدیک میں تاخیر ہو کیونکہ یہ شکل بستہ ہے اور معاش میں فکر ہو ۛ جماعت  
 خانہ چہارم میں صاحب سکن ہر شکل خاکی خانہ خاکی میں موافق ہے دلیل ہے  
 اوپر نیکی و حال عاقبت و آبادی ملک و قوت پدر و خوبی حال مسائل و جمعیت خانہ

اور مائل ہو ناظر عمارت و زراعت کے اور توقف میں ہونا خروج مسائل کا  
اپنے مقام سے اور دقت پویشیدہ رہے ۛ جماعت خانہ پنجم میں دلیل ہے کہ خبر  
دیر میں آوے فرزند و مشوق سے اور مدد یہ نہ پہونچے و اگر شکل سعد طالع ہو تو  
ہدیہ و رسول پہونچے اور دلیل ہے کہ احوال فرزندان و محبوبان میمانہ ہو ۛ  
جماعت خانہ ششم میں دلیل ہے اوپر بدی حال رنجور کے کہ بیماری سخت ہو یا ناک  
کہ بل نہ سکے اور غلام و کنیز جاہل و ناکر وہ کار ہوں اور تلف شدہ مخفی رہے اور  
گر خیر کا نشان نہ ملے اور وہ دور بھاگے اور محسوس مدت تک قید میں رہے اور  
خرید و فروخت میں توقف ہو اور اسرار پوشیدہ رہیں اور وضع حمل میں توقف  
ہو ۛ جماعت خانہ ہفتم میں دلیل ہے اوپر بدی احوال غائب کے کہ اگر زندہ  
ہو گا تو سچ میں ہو گا و اگر سچ سے نجات پائیگا تو دیر میں آئیگا اور غائب جس شہر میں  
حیرت میں ہو اور عقد و نکاح میں توقف ہو اور زن و شوہر میں طلاق ہو ۛ جماعت  
خانہ ہشتم میں دلیل ہے کہ مال غائب و میراث نہ پہونچے اور ہمیشہ خوف و خطر ہو  
اور مسائل اندیشہ سے خالی نہ رہے اور اگر کچھ کسی کے ہاتھ دے تو پھر نہ لے سکے اور  
بیمار مر جاوے اور میراث منقسم ہو ۛ جماعت خانہ نهم میں دلیل ہے اوپر باطل  
ہو جانے سفر کے اور دیکھنے بہت خوابوں کر اور بسبب خواب بکینے کے خوف پیدا ہو  
و اگر سفر کو جاوے تو راہ سے ہلٹ آوے یا غم باطل کرے اور دلیل ہے اوپر جمعیت  
خاطر و علم و علوم دین و داری و علم ریاضی و صحبت حکما و جمعیت نوافل کے ۛ جماعت  
خانہ دہم میں دلیل ہے اوپر شغل و عمل بیفائدہ کے اور معاملات بہت کری کر اوہمیں  
زیان لفع ہو اور دلیل ہے اوپر ضعف بادشاہ و امیران بزرگ کر اور اوس جماعت  
کے کہ بزرگوں کو پاس آتے جاتے ہیں اور دلیل ہے اوپر خروج لشکر کے و جنگ فتنہ و  
مخالفت بادشاہان کر ۛ جماعت خانہ یازدہم میں دلیل ہے کہ امید دیر میں براوے



اور محسوس سے کچھ حاصل ہوا اور بغیر چاہو سی عورتوں کو اور کچھ ہوا اور سائل  
 عشق پیدا کرے اور چند اشخاص کے ساتھ رہے اور جس حال میں ہوا وہی  
 حال میں رہے جماعت خانہ دوازدہم میں لیل ہوا اور کثرت دشمنان مینوب  
 ونگ کے اور ایک جماعت سے کچھ ایذا پہنچے اور سائل کی بدگوئی کرنا اور  
 اسیر و مجبور بن کر حال پر رہیں اور اسرار پوشیدہ رہیں جماعت خانہ سیزدہم  
 میں دلیل ہے کہ سفر میں بزرگوں اور بادشاہوں اور امیروں کا مدہ ہوا اور بہت  
 ہوئے اور تشویش خاطر و پریشانی غائب کی طرف سر رہے اور آئندہ احوال  
 سائل خوب و بہتر ہوا اور طالب انچر حال میں متحیر ہوئے جماعت خانہ چار و ہم  
 میں دلیل ہے کہ مطلوب و مقصود دیر میں حاصل ہوا اور جماعت مردم سے  
 آمینہ و طار ہے اور معاملہ شرعی کرے اور کسی بزرگ سے توقع رہے اور دلیل ہے  
 اوپر توقف اور تحیر احوال طالب کو اپنے کام اور امید میں جماعت خانہ پانزدہم  
 میں دلیل ہے اور پر سعادت و جمیع خاطر و نیکی و ثبوت احوال کے اور مال  
 ہاتھ میں سائل کے رہے اور کوئی شخص اس کے مال کا قصد نہیں کر لگا یہ حکم ہے  
 کہ جب جماعت دو شکل سعد سے پیدا ہوئی ہو و اگر دو شکل خسر سے پیدا ہوئی ہو  
 تو دلیل ہے اور پر قلم رانی ساتھ ظلم و قبض خاطر و اندوہ و فکر بسیار کے جماعت خانہ  
 شانزدہم میں دلیل ہے اور حصول مراد و نیکی حال عاقبت العاقبت کے اور  
 بادشاہ کو رعایا سے نقصان پہنچے اور بارش بہت ہو اور باد سخت چلا اور  
 بسبب بارش کے زحمت سفر ہو فصل پنجم احکام فرج میں بفرج خانہ اول میں  
 شکل بادی و غربی خانہ آتشی میں مصادیق ہے اور یہ شکل سعد متقلب ہر منسوب  
 بزمیرہ سعدا صغر خانہ اول میں دلیل ہے اور پشادی و نشاط و خرمی سائل کے  
 اور سائل جس کا کہ شروع کرنے والا ہوا وہیں ترو کرے اور غم و اندوہ سے

خلاصی پاوے بقدر شواہد کے اور دلیل ہے اور مردان نازک و مرد و ملائک  
 ریش و کوسہ کے بے فرج خانہ دوم میں شکل بادی خانہ بادی میں موافق ہے  
 دلیل ہے کہ برضا و رغبت بکثرت سفر مال خسیج کرے اور ساتھ معشوق کے تماشا  
 اور شراب خواری کرے و حسنین نازنین و معشوقان زہرہ جبین حاصل ہوں  
 اور خرید و فروخت میں نفع ہو اور کسی عورت سے فائدہ ہو اور فرزندوں میں  
 راحت ہو اور رزق و روزی زیان ہو نہ فرج خانہ سوم میں شکل بادی خانہ آبی  
 سالم ہے شکل سعد ہے دلیل ہے اور نیکوئی احوال برادران و خواہران کے  
 اور سائل کو چہ دلیر و معشوق میں سیر و حرکت کرے اور سفر نزدیک میں مطلب  
 حاصل ہو و اگر سوال بیمار کے واسطے ہو تو بیمار صحت پاوے اور جوئے خواب  
 دیکھے اور عورتوں سے فساد ہو اور سفر مبارک ہو اور احوال خواہران برادران  
 ہر لحظہ بدلتا رہے کیونکہ یہ شکل منقلب ہے نہ فرج خانہ چارم میں شکل بادی خانہ  
 خاکی میں زائل ہے شکل سعد ہے دلیل ہے اور نیکوئی عاقبت کو اور باپ سے مراد ملے اور  
 دلیل ہے کہ اپر مکان یا وطن سے نکل جائے اور بسبب نکل جانے کے متردد ہو  
 اور یہ سال سائل کو مبارک ہو نہ فرج خانہ پنجم میں دلیل ہے اور پر حصول مراد کے  
 معشوق سے اور امید حاصل ہو اور خبر ہو بچے اور بیت المال پر سرمایے  
 اور غزل گوئی اور شراب خواری کرے اور دلیل ہے اور خوشحالی فرزندان محبوبان  
 اور شادی کرنے کے اور تحفہ اور چیز ہائے خوش دوستوں سے ہو بچے نہ فرج  
 خانہ ششم میں دلیل ہے اور بکثرت باغ بیمار کے اور سائل پیغم ہو جائے اور گنجیہ و تلف شدہ  
 ہیر آوے اور کوئی بندہ یعنی غلام حرارت سے بیمار پڑے اور حال بیمار خوفناک ہو  
 اور کمین سے خبر ہو بچے اور کار ہائے پوشیدہ ظاہر ہوں اور راز فاش ہو اور  
 تغیر حال بیمار ہو اور رنجور و محسوس کو خوف ہو نہ فرج خانہ ہفتم میں دلیل اور نیکوئی

احوال خیر کا کہ اور عورت در عتبہ شہر بیگانہ لوگوں سے آشنائی کرے اور مسافر  
 راہ میں یا شہر میں جہان ہو مترود ہو بنہ فرج خانہ ہشتم میں دلیل ہے اور یہ پونجی  
 مال غائب کے اور مسائل کو عورت و ترس عظیم ہو کہ ہر وقت نام مرگ و نام گوریا کر  
 اور مال بیرونی کی آمد و رفت رہا اور مال میراث ہو بچے بنہ فرج خانہ ہم میں لین کر  
 کہ مسائل سفر سے آوے اور مراد پاوے اور سفر میں نفع ہو اور خواہاں خوش کیے  
 اور عمل ہو جیسی سیکے اور خبر نیک سے بنہ فرج خانہ دہم میں دلیل ہو اور قوت شغل  
 و عمل کے و نیکی مادر کی اور معاملات برادر ہون و قاضی و کوتوال سے خوش رہے  
 اور احوال سلاطین و بزرگان میانہ حال رہا اور عزت و رفعت میں او کی کچھ  
 کی ہو اور حاکم بدل جاوے اور مسائل مان سر راحت پاوے اور خدمت بادشاہ  
 سے عزت حاصل کرے بنہ فرج خانہ یازدہم میں دلیل ہے کہ معشوق سے امید نہ لے  
 اور بیت المال سلطان و بزرگان و بیت المال مادر سے مراد حاصل ہو اور دوستوں  
 سے راحت ملے اور مسائل کو جامد ہو او سمین مترود رہے بنہ فرج خانہ دوازدہم  
 میں دلیل ہے او پر زیادتی چار پایاں بزرگ کے ایک اونین سے عیب دل ہو  
 او سکو فروخت کرنا چاہیے اور جو دوست کہ دعویٰ محبت کرتا ہو خفیہ وہ نہایت  
 درجہ دشمنی کرتا ہو اور مسائل اوس سے غافل ہو اور حال محبوس نیک ہو اور مسائل  
 دشمن پر قیاب ہو بنہ فرج خانہ سیر دہم میں دلیل ہو اور ہر فرحت نفس و جمعیت امور  
 مستقبل کے اور از طرف فرزند یا رسول یا خط فرحت و خوشی حاصل ہو اور مسائل  
 بادشاہوں یا بزرگوں کی مع خوانی کرے اور کو چہ معشوق میں پرے اور خواہاں  
 خوش دیکھے اور اولاد کو ساتھ بخوشی بیٹھے اور دوستوں سے دوستی کرے بنہ فرج  
 خانہ چار و ہم میں دلیل ہے کہ مقصود و مطلوب حاصل ہو اور دوست و فرزند  
 و معشوق سے مراد ملے اور غائب بسلاست ہو اور بزرگوں کی نیکی پاوے اور دلیل ہو

اوپر ترودول مطلوب کرے سبب بنے قرح خانہ پانزدہم میں نہیں آتی ہے  
 لہذا اسکی شرح نہیں لکھی گئی بنے قرح خانہ شانزدہم میں دلیل ہے کہ مسائل امیر و  
 ساتھ نجاست کرے اور دلیل اندیشہ و شرابخواری و فسق و فساد و خیانت  
 و لواط ہے اور مسائل خصومت میں رہے اور کاموں میں پیشانی اوٹھائے  
 اور مسائل واسطے حصول مقصود کے مترودہر اور مقصود حاصل ہو فصل ششم  
 احکام عقلیہ میں بنے عقلہ خانہ اول میں شکل خاکی و جنوبی خانہ آتش میں سالم ہے  
 اور یہ شکل خمس شعلہ ہے متعلق بنے حل خمس کبر خانہ اول میں دلیل ہے اور پیر و  
 و فکر و اندیشہ چند کے کہ مسائل کو ہوا و احوال مسائل پریشان ہوا و جس کام میں  
 ابتدا کرے اوسمیں مترودہو بنے عقلہ خانہ دوم میں شکل خاکی خانہ بادی  
 میں زائل ہر دلیل ہے کہ مسائل کے ہاتھ میں مال ثابت ہو اور اپنے مال سے  
 مسائل کو فائدہ ہوا اور کسی کو فائدہ نہ ہو بلکہ معاملہ اوسکا ایسا سخت ہو کہ روٹی نہ کھا  
 اور مال جمع ہوا اور امید نکلے بنے عقلہ خانہ سوم شکل خاکی خانہ آبی میں صاف  
 ہے دلیل ہے کہ سفر نہ کرے و اگر کرے تو وہاں بیمار ہو جاوے اور ساتھ ہارن  
 و خواہران کے ملال ہو و اگر سوال بیمار سے ہو تو بیمار مر جاوے و از طرف اقربا  
 و براہران فائدہ پہونچے اور مسائل عبادت و طلب علم کرے و اگر طالع میں شکل  
 خمس ہو تو درمیان خوشیاں خصومت واقع ہو و سفر کرنا مغرب کی طرف مبارک  
 بنے عقلہ خانہ چارم میں شکل خاکی خانہ خاکی میں موافق ہے دلیل اوپر خسرابی  
 بعض املاک و بد حالی پیر کے اور عاقبت مسائل بیمار ہو و رباب مر جائے  
 اور مان کو بھی غم و اندوہ رہے و از طرف پیر و زمین و عمارت فائدہ اور فیض  
 و گنجینہ ملے بنے عقلہ خانہ پنجم میں دلیل ہے کہ خبر نہ آوے و اگر آوے تو اکثر دروغ ہو  
 اور مسائل بروز سوال چیز ہائے تلخ و ترش کھاوے اور دوستوں سے ملال ہو



اور معشوق کہی بیچ نہ بولے اور بیت المال پر سے کچھ بھی سائل کو نہ پہونچے  
 اور اولاد کی طرف سے غم و اندیشہ ہو اور نامہ و ہدیہ و تحفہ پہونچے مثل انار کے اور  
 محبوب و معشوق پر عاشق ہو جاوے اور حال اولاد و معشوق بد ہو نہ عقل خانہ  
 ششم میں دلیل ہے کہ بیمار ویر تک بیمار رہے اور آخر میں مر جائے اور تلف شدہ  
 پہونچے آئے اور غلام و کنیز کوئی کام نہ آوے اور محسوس پانچ چھ مہینے قید خانہ میں رہے  
 اور چوری گیا ہو مال پہونچے اور بیماریاں پیدا ہوں اور وضع حمل میں دشواری ہو  
 اور وہ جماعت منسوب بنیادت ہو جائے عقل خانہ ہفتم میں دلیل ہے کہ اوپر  
 پراگندگی زن و شوہر کے کہ باہم اتفاق نہ کریں و لیکن اتفاق بھی دیر تک نہ ہو کہ ایک  
 دوسرے سے جدا نہ ہوں اور غائب آدمی اور چور بندہ زادہ ہو اور شریک ساتھ  
 سائل کے ریش و بد خو ہو اور زن حاملہ فرزند زینہ بنے اور غائب جس شہر میں ہے  
 وہاں دیر تک رہے اور آنے میں اس کے توقف ہو بسبب ناخوشی کے اور مراد و  
 مقصود نا تمام رہے عقل خانہ ہفتم میں دلیل ہے کہ مال غائب نہ پہونچے اور  
 بیمار مر جاوے اور سائل پر ظلم و ستم ہو اور سائل ہمیشہ خوفناک ہے اور ایک شخص  
 عزیز و نین سے مر جائے اور دینہ مخفی رہے عقل خانہ نہم میں دلیل ہے  
 کہ سفر نہ کرے اور خواہاں ناغوش دیکھے اور کمین گاہ میں کوئی شخص ہو کہ انقصا  
 پہونچاوے یا قصد مال سائل کا کرے اور سائل علم دین ترک کیجیو اور تنگ دل  
 ہو جائے اور کام اسکا بند رہے عقل خانہ دہم میں دلیل ہے کہ سائل ساتھ  
 ماوک و سلاطین کے متعلق ہو اور شغل و عمل اور قاضی و کو توال سے بیمار رہے  
 ہر چیز میں تاخیر ہو اور بزرگوں سے فائدہ ہو بقدر شواہد کے اور مان سائل کی  
 بیمار ہو جائے اور بادشاہ قید ہو اور غائب آجاوے عقل خانہ یازدہم میں  
 دلیل ہے کہ دوستوں سے مراد نہ نکلے اور امید انی کسی سے حاصل نہوند دوستوں سے

و شہ مال سے اور بادشاہ کا مال جمع ہوا اور بادشاہ رعیت پر ظلم کر کے اور درمیان  
 دوستوں کے مخالفت پیدا ہوا اور پانی برسے بے عقلہ خانہ دوازدہم میں دلیل  
 اور قوت دشمن و زیادتی غم و اندوہ کے اور تلف ہو جانے حیوان کے اور  
 سبب قرض کے سائل کو غم ہوا اور سفر ہوا اور سفر میں پراگندگی ہو اور دلیل ہے  
 اور پرہیزی حال دشمنان کے اور مجوس و گرفتاری و ناخوشی کے اور خرید و فروخت  
 چار پایان بزرگ میں نقصان ہو بے عقلہ خانہ سیزدہم میں دلیل ہے کہ سائل کو  
 واسطے مجوس یا بیمار کے فکر و اندیشہ بسیار ہو اور بادشاہ کی طرف سے فائدہ ہو اور  
 سفر نزدیک میں مراد ملے اور غائب آوے اور حال عورتوں اور شرکاء کا بد ہو اور  
 دل سائل کا پراگندہ ہو بے عقلہ خانہ چار دہم میں دلیل ہے کہ اپنے مقصود و مطلوب سے  
 سائل بیمار ہو اور سائل کو کچھ نہ ملے و اگر کوئی چیز حاصل بھی ہو تو کچھ کام نہ آوے  
 اور بیخ و خصومت ہو و اگر کچھ مقصود ہے بھی تو ساتھ زحمت و سختی و دورنگی کے  
 اور تلف شدہ بخدا ب تمام حاصل ہو بے عقلہ خانہ پندرہم میں کہ میزان الریل سے  
 دلیل ہے اور پر نیکی و قضا و شریعت و ثبات امور کے پس اگر خانہ اول میں شکل نصر الدنیا  
 ہو تو دلیل ہے اور سعادت و نیکوئی مراد کے و اگر طالع میں شکل قبض الداخل ہو تو  
 دلیل ہے اور دیر میں آنے مال و فقر و زور و معاش تمام کے اور مال بیرونی بدست  
 آوے اور عقد و نکاح بدشواری تمام ہو اور بیماری طول کیجئے بے عقلہ خانہ شانزدہم  
 میں دلیل ہے اور ہلاکت کے اور زندگی سے قطع امید ہو جاوے اور سفر دیر  
 کا اتفاق پڑے اور کاموں میں فساد ہو اور بعد فساد کے پشیمانی ہو اور خدمت  
 چار پائیوں کی کرے مثل خردا شتر کے اور جملہ کاموں میں توقف ہو اور پریشانی  
 احوال و مجوس ہو فصل سہم احکام انکیس میں بے انکیس خانہ اول میں شکل  
 خاکی و جنوبی خانہ آتشی میں سالم ہے یہ شکل صاحب سکن خانہ ہفتم ہے شکل خمس

منسوب بڑھل شخص اکبر لیس خانہ اول میں دلیل پر کہ سائل کو نہایت درجہ کو اندوہ  
 و تشویش ہو مثل اوس شخص کے کہ جو سر کرہل لٹکا یا گیا ہو اوس حالت میں کہ اندر  
 وہ مریض ہی ہو اور دلیل ہے اور پھر غم و دروغ گوئی و مخدئی و جہالت کے اور  
 سب کاموں میں پھرنے ہو اور کوئی مہم نہ لکے لیکن آخر میں غرت یا دھڑلے دلیل پر  
 اور پراںدیشائے ناصواب کر اور گمانائے خطا بطریق بدی کرنا ۛۛۛ خانہ  
 دوم میں شکل خاکی خانہ بادی میں مخالف ہو دلیل ہو اور بستہ ہونے کیسہ گاہ کے  
 اور نہ آنے مال کر اور کوئی چیز حاصل ہو تو ساتھ زحمت و مشقت کے حاصل ہو اور  
 مال میراث پائے یا خزانہ سے اور غائب دیر میں آوے اور شرکا و اجاب مال حاصل کا  
 قصد کریں بلکہ سب مال لیا دین اور بیمار کو بیماری سردی سے ہو اور درمیان  
 برادران و خواہران گفتگو کرے اور سائل بخیل و ممسک ہو ۛۛۛ انکیس خانہ سوم میں  
 دلیل ہے کہ سائل سفر کرے اور جائے بلند سے پیچے کرے یا بیمار پڑے اور جس سفر کا  
 بارادہ کیا ہو وہ باطل ہو جاوے اور درمیان برادران و اقربا کے مخالفت ہو اور  
 سفر نزدیک میں نامرادی ہو اور حال برادران و خواہران بد ہو اور سائل ادب سے  
 ساتھ کراہت خاطر کر متفق رہے ۛۛۛ انکیس در خانہ چارم شکل خاکی خانہ خاکی میں  
 موافق ہے دلیل ہے اور قوت و دشمن اور دعویٰ کرنا اور لٹکا اور سائل کے ازجبت  
 اطلاق یا ازجبت پدرا اور عاقبت سائل کے بد ہو اور مقام سائل ضراب ہو اور  
 حال پور بد ہو اور خرید و فروخت اطلاق میں پریشانی ہو اور وطن میں اقامت ہو  
 نہ بھرا اور عاقبت محمود ہو ۛۛۛ انکیس در خانہ پنجم شکل خاکی شخص داخل خانہ آتشی میں  
 دلیل پر کہ سائل کو معشوق سے پیچ ہو اور بسبب درد شکم کے ایسی زحمت میں ہو کہ بات  
 نہ کر سکے گر ساتھ تکلیف کے اور خبر و ہدیہ نہ پہنچے اور دلیل فساد اولاد کے اگر شہاد  
 شہادت دین اور حال فرزند و معشوق کا بد ہو اور سائل کی نامرادی ہو اور زحمت

کم عمر کو اپنے قبضہ میں لائے۔ انکیس خانہ ششمین دلیل ہے کہ بیمار مر جاوے  
 اور تلف شدہ پہرہ آوے اور غلام و کنیز جلدی مرن اور بیمار بندہ و غلام ہو اور بیمار  
 بعد بہتر ہونے کے بدتر ہو جائے اور غلام و کنیز معیوب حاصل ہو اور سائل کو انشور  
 ناشکری و خصومت ہو اور خرید و فروخت کنیزک چار پایاں خورد ہو اور اسرار  
 پوشیدہ رہیں۔ انکیس خانہ ہفتمین دلیل ہے اوپر نہ آنے غائب کر اور خوف  
 اسکا ہو کہ غائب کبھی نہ آوے اور سائل در دست قضایا شریک یا گرفتار ہو آخرین  
 اونکے ہاتھ سے خلاصی پاوے اور نکاح تمام نہ ہو و اگر تمام ہو تو زن حاملہ ہو اور بیماری  
 بیماری سخت ہو اور دلیل ہے اوپر قوت و شوکت زنان و شرکا کے اور غائب جہان  
 وہاں سے قسطنطنیہ کا کرے پر بے اختیار اوس قصد کو باطل کرے۔ انکیس خانہ  
 ہشتمین دلیل ہے اوپر خوف و ترس سائل کے کہ ہمیشہ خالی رہے اور درمیان  
 سائل و زن شریک کی بجائے اندک چیز خصومت پیدا ہو اور بجائے غائب قیل و قال  
 رہے لیکن عاقبت اجبی ہو اور سائل کو دشمن سے خوف ہو اور مال بیرونی حاصل ہو  
 اور میراث بدشواری ملے۔ انکیس خانہ نہمین دلیل ہے اوپر بطلان سفر کے  
 اور سائل کا ریز و جاسیائے تاریک تا خوش خوابہ میں دیکھے اور ہمیشہ ہراسان  
 رہے اور علوم شرعی سے دوری ہو اور غائب ہو چکے لیکن بد رنگ ہو اور علم منطق  
 و حکمت میں مشغول رہے۔ خانہ دہمین دلیل ہے اوپر بدی شغل و عمل کے اور  
 بیمار اسی سائل کی عمل سے اور شاید کہ سائل اس رخ سے بیمار ہو جاوے اور بخت  
 بسیار ہو اور دلیل ہے کہ بادشاہ جو و ظلم کرے اور حکم تازیانہ لگانے کا دے اور  
 از جبت شغل و عمل کے سائل کو جنگ و خصومت حاصل ہو اور سائل کی امید پوری  
 نہو اور رزق بدشواری ملے اور حال مادر بد ہو۔ خانہ یازدہمین دلیل ہے



ہا کے وارنہ ہا کے گاؤ اور سکوت قید خانہ میں لیجا لے کے درمیان دو شان و اعوان  
 و در را کے مخالفت ہو اور عاقبت سفر بد ہو و اگر امید لگے تو ساتھ رنج و غصہ کی  
 لگے ۳۳ انکیس خانہ و دار دہم میں دلیل ہے اور پر کثرت دشمن کے اور دشمن  
 اور سکا ہمیشہ رہے و لیکن دشمنی کر سکے اور حیوان چار پاہ مر جاوے اور اس پر  
 کچھ حاصل نہ ہو اگر کچھ حاصل ہی ہو تو گور و کفن میں خرچ ہو یا جو مثل اسکے ہر اور دشمن  
 سائل کے بہت ہوں اور دشمن سے خائف رہے اور بسبب قرض کے تشویش میں  
 ہو ۳۴ خانہ سیز دہم میں دلیل ہے اور فیض خاطر و غم و اندوہ کے بسبب قصاص و شریک  
 و غائب کے اور سفر میں نقصان ہو اور بادشاہ و بزرگان ساتھ سائل کے  
 جور و ظلم و دشمنی کریں اور دلیل ہے اور نیکیت و بیرونقی احوال مسافران و بدی حال  
 غائب و دلہنکی سائل کے بسبب کسی عورت کے کہ قصاص پر سائل ہو اور شریک یا نہ  
 نہ ہو ۳۵ اور دلیل ہے کہ طالب طلب مطلوب میں کوشش کرے اگر سوال واسطے حصول  
 کے ہو و اگر سوال واسطے خرچ کے ہو تو بغیر اران ترک کرے ۳۶ انکیس خانہ چار دہم  
 میں دلیل ہے اور کئی سعادستہ و زیادتی نقصان کے مال و جاہ و رفعت سائل میں  
 اور دلیل ہے اور حصول بعض مرادات کو کہ تو قوت اور غایت ہو چو کر مگر نامرادی اور  
 کیسے سائل میں کسی کچھ خرچ ہو جاوے اور سائل اس سے غافل ہو اور مطلوب طالب کا  
 مطیع رہے اگر سوال واسطے حصول کو ہو ۳۷ در خانہ پانزدہم کہ خانہ میزان الرتل ہے  
 نہیں آتی ہے ۳۸ انکیس در خانہ شانزدہم دلیل ہے کہ از طرف دو شان و درادران جفا  
 ہو بچے اور امید کم حاصل ہو اور دزد بد روہ پہلے اور دلیل ہے اور سپاہیان بدین  
 و باران بد و سراسے سنت کے فصل ہشتم احکام ۳۹ حمرہ میں شکل بادی  
 و عشر بی ثابت خانہ آتشی میں مصادیق ہے یہ شکل صاحب سکن خانہ  
 ۴۰ ہشتم ہے شکل نهم متعلقہ ہر رنج خمس اصغر ہے اور یہ شکل

خشمناک ہے پس ۛ حمزہ خانہ اول میں دلیل ہر اوپر غلبہ خون و اسٹیلا ہے  
 حرارت کے اور توقف میں پڑ جاوے وہ کام کہ جسکی ابتداء کرنا چاہیے تھی و ارادہ  
 و بے اختیار اور دلیل ہر اوپر سرکشی اور سختی و جہل اور سرگردانی سائل کے  
 ۛ خانہ دوم میں شکل بادی خانہ بادی میں موافق ہر دلیل ہے کہ کوئی چیز سائل  
 کے ہاتھ میں آوے مثل زرخسرخ و جامہاے سرخ کے مگر جلدی بہر ہاتھ سر نکلیا ہے  
 اور مال سائل کا غارت کرین یا چوریجاوے اور معاش سائل کی تنگ ہو اور جوتہ  
 ہاتھ میں آوے بہر جلدی نکلیا ہے اور غائب کا حال بد ہو ۛ حمزہ خانہ سوم میں  
 شکل بادی خانہ آبی میں سالم ہے دلیل ہے سائل سفر نہ کرے و اگر سفر کر لیا تو  
 راہ میں چور پڑین اور بیمار پڑ جاوے اور اپنے بہائیوں سے بدی دیکھے ۛ حمزہ  
 خانہ چہارم میں شکل بادی خانہ خاکی میں مخالف ہر دلیل ہے کہ حال با سپہ کا بڑا ہو  
 اور عاقبت نامحور ہو اور وطن میں توقف ہو ساتھ نامزادی کے اور داد و ستد  
 الاک کے توقف میں پڑ جاوے اور قہر و غم از جہت دھین ہو اور دلیل ہے  
 اوپر جنگ و خصومت از طرف پدران و زنان کے و دلیل ہے اوپر خط و تکی  
 و اندک عمارت و زراعت و صرافی زمین کے اور دلیل ہے اوپر خصومت اور  
 تلف ہو جانے اسباب کے ۛ حمزہ خانہ پنجم میں دلیل ہے اوپر فحیر و روع و ناخوش  
 و باتشولیش کے اور سائل ہی دروغ کہکیشیان ہوا ہوا اور سائل ڈرتا ہے کہ کوئی  
 زحمت او سکونہ ہو پنے اور درمیان دوستوں کے جنگ و جہل پیدا ہو اور دلیل  
 فساد و لادیر اور رونا بسبب اونکے اور کم کم منفعت ہو اور حال فرزند و معشوق  
 بڑا ہو اور معشوق کا عشق سائل پر غلبہ کرے اور ہدیہ کے آنے میں توقف ہو ۛ حمزہ  
 خانہ ششم میں دلیل ہے کہ بیمار کی بیماری زیادتی خون سے ہے اور زحمت میں  
 اور سائل کے پاس جاوے اور ان بسیار ہوں اور تلف شدہ ہر مصلے اور قیہ دی

خلاصی نہ پاوے اور خوف و غم اور کار زیادہ ہو اور اسرار پوشیدہ رہیں ۛۛۛ حمزہ  
 خانہ ہفتم میں دلیل ہے کہ چور آکھٹا یا خلیش یا غریزہ ہو دیا کہ نہ سکین کہ چور کون ہو اور  
 غائب بھرا ہو بچے اور حال شرکافند نان متغیر ہو اور مسائل کو اسے خصوصیت ہو جائے  
 ۛۛۛ حمزہ خانہ ہشتم میں دلیل ہے اور پوچھنے مال میراث و مال غائب کر اور اگر  
 شکل اول نے خانہ ہشتم میں نکلا رکھی ہو تو ہم یہ کہ مسائل بہاگ جاوے یا دوسری جگہ  
 جاوے اور مسائل کو خوف و خطر ہو اور مال و میراث و قرض تعلق میں پڑے  
 ۛۛۛ حمزہ خانہ نهم میں دلیل ہے کہ سفر نہ کرنا چاہیے اور اگر کرے تو چور و راہ زن سے  
 خطر ہو اور زحمت ہو بچے اور خواب میں آتش سوزان و اسب سوا مان و جنگ و  
 انواع خصوصیت دیکھے اور چور سراہ ہوں اور غائب کا خط ہو بچے ۛۛۛ حمزہ خانہ  
 دہم میں دلیل ہے کہ شغل و عمل بھرا ہو اور مسائل کو بزرگون سے رحمت ہو بچے  
 اور طالع اکابر و امرا و سلاطین و مہار قوی ہو اور مسائل کو جو ر و ظلم ہو بچے اور شیخ  
 و قیر سے نفع ہو اور حاکم کے حکم سے مسائل پر تازیانہ لگیں ۛۛۛ حمزہ خانہ یازدہم  
 دلیل ہے کہ مسائل ایک امید رکھتا ہے اور اس کے طلب میں ڈرتا ہے اور معشوق  
 سے ترسان رہتا ہے اور وہ معشوق مسائل پر ظلم کرتا ہے اور دلیل ہے اوپر  
 مخالفت معشوق اور جمعیت مردم کے اور مسائل اپنے کام میں متفکر رہے اور دلیل ہو  
 اور پر جو ر و ظلم حکام کے واسطے خرید و فروخت کے ۛۛۛ حمزہ خانہ دوازدہم  
 دلیل ہے کہ دشمن سے بضرورت پر سیر کرنا چاہیے اما آخر بھرا ہو اور دشمن کی  
 طرف سے خوف رہے اور امید نہ لکھے اور حال دشمن اور مجبوس بد ہو اور  
 دلیل ہے اوپر ضیعی اسپان و چار پایاں بندرگ کے ۛۛۛ حمزہ خانہ پندرہم  
 دلیل ہے اوپر توقف اور تاخیر کرنے طالب کے اپنے کام میں ساتھ نامراوی  
 کے دلیل ہے کہ راہ خروج لشکر اور از جہت جنگ اور میراث قسمت کرنے

سائل متفکر ہوا اور امید سعادت و شرف ہوئے حمزہ خانہ چہارم بین دلیل ہے  
 کہ مقصود و مطلوب برادر ہو اور غلبہ خون کا بدن سائل میں ہو سائل کو چاہیے  
 کہ قصد کملوائے اور چاہیے کہ طلب بسیار نہ کرے کہ حاصل ہوگا حمزہ درخانہ  
 پانزدہم بدرجہ اربعہ خدا آفرین نہیں آتی ہے حمزہ درخانہ شانزدہم دلیل ہے  
 اور برادر می عاقبت العاقبت کے اور یہ شکل اور فساد کار کے دلالت کرتی ہے  
 اور دلیل ہے اور پر دل اور خانہ کش بدن و حرارت کے باب نہم در بیان  
 احکام بیاض ہے یہ شکل صاحب مکن خانہ نہم شکل سحر ثابت منسوب بفر شکل  
 آبی ہے خانہ آتشی میں مخالف ہے خانہ اول میں دلیل ہے اور سرگردانی سائل  
 کے بسبب اندیشہائے چند و چند کے اور دلیل ہے اور سفر پسندیدہ کر اور فائدہ  
 و دستون سے اور عیش و عشرت کرنا عورتوں سے بیاض خانہ دوم دلیل ہے  
 اور برقیات مال و نیکوئی معاش اور دیرین آئے غائب کے اور معانات برادر  
 اور مال غائب ہو چکے اور دادرستدیک ہو اور خرید و فروخت کرنے میں چاندی  
 ہاتھ آوے ہے درخانہ سوم شکل آبی خانہ آبی میں موافق ہے دلیل ہے اور برقیات  
 احوال برادران و خواہران اور سفر نزدیک کے کرادس سے فائدہ حاصل ہو  
 اور دلیل ہے اور پرزادتی رزق برادران کے اور موافقت کرنا اور لکھا سائل سے  
 اور برادران و خویشیان غائب سے نامہ ہو چکے اور سفر قریب میں توقف ہو اور  
 بزرگون سے مراد نکلے بیاض خانہ چہارم میں شکل آبی خانہ خاک میں مصافق  
 ہے دلیل ہے اور برکتشائش کار ہا اور رونق ملک و اسباب اور جمعیت کے اور باغ  
 و آب روان و درختوں سے فائدہ ہو اور غم جاتا رہے اور حال بد و خوب ہو  
 اور سائل اپنے مقام و وطن میں برادر اقامت کرے بیاض خانہ پنجم دلیل ہے  
 کہ کاغذ و نامہ جلدی ہو چکے اور ہدیہ و تحفہ ہو چکے اور بیت المال پر سرکار ملے



اور مسائل اوس دن صلاح کارا پنا پیدا کرے اور فرزندوں کی طرف سے خوشی  
 حاصل ہو اور فرزند غائب ہو چنے اور دوستوں سے نامہ پہونچے اور حرکت لینے  
 سفر سے فائدہ ہو اور نکاح فرزند سے خوشی حاصل ہو اور حال فرزند و معشوق  
 خوب ہو۔۔۔ بیاض درخانہ ششم دلیل ہے اوپر بدی حال رنجور کے اور گریہ کیا  
 کرنا برسر بیمار کے اور دلیل ہے اوپر زیادتی غلامان و کنیزگان و چہار پایان کے  
 اور تلف شدہ ہرے اور بیماری طول کینچے اور مرض رجعت کرے اور مسائل  
 قدوم غائب سے خوشحال ہو اور اسرار پوشیدہ رہیں۔۔۔ بیاض درخانہ ہفتم  
 دلیل ہے اوپر نیکی و حال قضا و شریک کے و اگر سوال عورت سے ہو تو وہ عورت  
 نکاح ہے اور مسائل اپنے تین اوس عورت کے سامنے نادان بناتا ہے  
 اور دلیل ہے کہ قریب ایک نکاح کرے اور عروسی و مہمانی و جمعیت واسطے  
 نکاح کے کرے اور دلیل ہے اوپر موافقت کرنے عورتوں کی اور دفع پانے متعلقہ  
 سے اور صلح کرنے شامل کے ساتھ اضا کی۔۔۔ بیاض در ششم دلیل ہے اوپر  
 ہو چنے مال غائب و میراث کے اور خیانت کرنے لوگوں کی اور بیماری کی طرف سے  
 خوف ہو۔۔۔ بیاض در ششم صاحب سکن ہے دلیل ہے کہ سال سفر کو جاوے  
 اور دلیل ہے اوپر سفر دریا کے اور زمین کے کہ آب روان او سمین ہو اور دلیل  
 ہے اوپر معرفت و علوم نافع کے اور غایت سے نامہ پہونچے اور اچھی چیزیں دیکھنے  
 میں آوین اور بیمار کا حال بد ہو۔۔۔ خانہ دہم میں دلیل ہے اوپر بیماری و دوستی  
 و نیکی و حال مادر و بادشاہ کے اور دلیل ہے اوپر راحت و کامگاری و زیادتی  
 جاہ و منزلت و فراخی رزق کے۔۔۔ بیاض خانہ یازدہم میں دلیل ہے اوپر حال  
 ہونے امید کے اور معشوق سے مراد پاوے جس قدر چاہے اور سعادت و کنش  
 کار و فتح و فیروزی ہو اور بیت المال مادر سے کوئی پیسہ سال کو پہونچے اور کی بادشاہ

یا بزرگ سے کچھ ملے اور نیکوئی معاش و فراخی روزی ہو اور کوئی چیز ایسی  
 ہوئے کہ جس سے بچر ہو اور وزرا و اعوان ملک اور دوستوں سے موافقت  
 رہے اور امید و توقعت میں ہوئے۔ بیاض خانہ دوازدہم میں دلیل ہے اوپر کمی  
 دشمنان کے و اگر کوئی دشمن ہو تو دشمنی کو ترک کرے اور بنیاد دوستی کی ڈالے  
 اور کوئی چیز سائل کو ہوئے اور محبوب کو خلاصی ہو اور اسرار پوشیدہ رہیں اور  
 حال چار پایاں بزرگ کا خوب رہے مگر حال زنان بد ہو اور گھڑی ہیست ہوں  
بیاض خانہ سیزدہم میں دلیل ہے اوپر ہونے فائدے کے بادشاہوں سے  
 اور سفر میں خوشی دیکھنے اور غائب کا نامہ ہوئے اور غائب بھراؤ آوے اور  
 احوال و زندگی کا نیک ہو اور زیادتی رزق ہو اور مال جمع ہو اور معاملہ نیک  
 اور سفر پسندیدہ ہوئے۔ بیاض خانہ چار دہم میں دلیل ہے اوپر حاصل ہونے  
 مقصود و مطلوب کے اور کوئی چیز سفید سائل کو ہوئے اور دوستوں سے  
 منفعت ہوئے۔ بیاض خانہ پانزدہم میں میزان الریل میں نہیں آتی ہے کیونکہ یہ شکل  
 طاق ہے اور ناقص لہذا شیخ اوسکی نہیں لکھی گئی۔ بیاض خانہ شانزدہم میں  
 دلیل ہے اوپر بیمار کی درہمہ حال کے اور خواہجہ سائے باراحت و سفر دریا کے  
 اور کینہ خسرو کے ساتھ دل بہلے اور عاقبت زنان نیک ہو اور خرید و فروخت  
 نیک ہو اور کوئی عورت صاحب مال سائل پاس ہوئے سائل اوسی مناکحت کرے  
 اپنے حرم بناوے اور دلیل ہے کہ سائل کے کسی عضو میں کوئی عیب ہو مثل لنگ  
 یا کوری یا کرمی وغیرہ کے فصل و ہم در احکام نفرة الخارج ہے کہ شکل آتش و شرتی  
 ہے خانہ آتش میں موافق ہے یہ شکل سعد مشروب یا قتاب سلطان الکواکب ہے  
 وہ صاحب سکون خانہ دہم ہے پس نفرة الخارج خانہ اول میں دلیل ہے اوپر قوت  
 طالبہ شک کہ عظمہ و کشتہ و ہمار کہ ذرا آگاہ کہ کہ است۔ اما کہ

برابری کرے وہ پیٹ ہو جاوے اور دلیل ہے اور صلاح حال و سفر نیکو  
 اور سفر مبارک ہے اور سفر میں کچھ حرارت ہو جاوے اور لہر غم کے خوشی پہنچے  
 اور بعد نگی کے فراخی روزی ہوئے نصرۃ الخارج درخانہ دوم شکل آتشی خانہ بادی  
 مصادق ہے دلیل ہو اور خروج مالی یا اختیار کے اور پہنچے غائب کے اور حکام  
 نال سائل میں طرح کریں اور کچھ بدست یا دشناہ یا بزرگ کے آوے اور دوستوں  
 اور رفیقوں کی طرف سے جمعیت ہو اور بسبب خرید و فروخت کے مراد ملے  
 نصرۃ الخارج درخانہ سوم شکل آتشی خانہ آبی میں مخالفت ہے دلیل ہے اور قوت  
 برادران و خواہران و نیکوئی احوال اقربا کے اور اقربا پریش حکام آمد و رفت  
 کریں اور برادران و خواہران کو سائل سے دوری ہو بغیر اسکے کہ درمیان اونکے  
 کوئی گدورت آجاوے اور ازجہت سفر تشویش ہوئے نصرۃ الخارج درخانہ چہارم  
 شکل آتشی خانہ خامی میں سالم ہے دلیل ہے اور نیکوئی احوال عاقبت و قوت  
 برادر کے اور دلیل ہے کہ مقام سائل ازجہت سلطان یا اکابر یا امرا یا کسی بزرگ کے  
 ضراب ہو اور باپ کے خبر ہو بچے و کنشائش کار ہو اور وطن سے خروج کرنا با اختیار  
 خود ہو اور املاک سائل کے ہاتھ سے باختیار خود لکھا گئے نصرۃ الخارج درخانہ  
 پنجم دلیل ہے کہ خبر ناگاہ بھوسچے اور معشوق سرکشی اور ناز بید کرے اور بیت المال  
 پیر سے امید حاصل ہو اور سائل بہت سخت گفتگو کرے اور چیز ہائے شیرین گرم  
 و خشک بہت کماوے اور فرزندان کا حال نیک ہو اور زن حاملہ فرزند نرینہ  
 بنے اور کہیں سے ہدیہ ہو بچے نصرۃ الخارج درخانہ ششم دلیل ہے کہ بیمار صحت  
 پاوے اور بچہ اوس سے لکھاوے ایسا کہ ہر بیمار ہو اور غلام و کنیز بھاگ جاوے  
 اور تلف شدہ پہر نہ آوے و بقولے دزد و بردہ پہر لے اور حاملہ باسانی خلاصی  
 اوسے حاصل ہو اور بچہ نرینہ ہو اور فرزند و فروخت غلام و کنیز بہت فتنہ ہو

فی نصرۃ الخارج در خانہ ہشتم دلیل ہے کہ غائب جلدی آوے اور بجا رہا اور دلیل  
 ہے اوپر نکاح زن و سعادت زنان کے اور گاہ گاہ در میان زن و شرکاء خصوصیت  
 ہوا کرے اور سائل لوگوں اور شریکوں پر دعویٰ کرے فی نصرۃ الخارج در خانہ ہشتم  
 دلیل ہے کہ مال غائب پہنچے اور میراث تمام پہنچے اور سائل ہمیشہ محفوظ رہے  
 اور روز و پردہ پہر آوے و اگر سوال واسطے کسی حاکم کے ہو تو وہ منقول ہو جاوے  
 اور از جہت دار و مستحق و ترس ہوا اور خواہا سنے بسیار دیکھے مگر ترس سے  
 ایمن ہو جاوے اور قرض سے خلاصی پاوے اور مال بیرونی بخوابش خود ہاتھ  
 نہ آوے فی نصرۃ الخارج در خانہ ہشتم دلیل ہے کہ سائل ہنرمین جاوے اور سائل  
 ہمیشہ بے آرام و محفوظ رہے اور اپنے دل میں نالان ہوا اور سفر میں مراد ملے اور سفر  
 شرقی میں نیکی پہنچے اور سفر شرقی سے غائب پہنچے اور سائل خواہا کے عجیب  
 اور چیز ہائے باہیت دیکھے مثل بادشاہ و لشکر کے اور مال سارہ کسب کے  
 ہاتھ آوے اور عوام الناس میں نیک رہے فی نصرۃ الخارج در خانہ دہم دلیل ہے  
 اوپر قوت و غرت سلطان و شوکت و بزرگی امر و بزرگان و قوت شغل و عمل و نیکیوں  
 حال مادر کے اور سائل بزرگوں اور اشرافوں سے خائف و ترسان ہو و از طرف  
 علماء و صلی و از طرف مادر قائمہ ہوا اور بادشاہ سے مراد ملے اور دست رزق ہو  
 فی نصرۃ الخارج خانہ یازدہم میں دلیل ہے کہ دوستوں سے مراد حاصل ہو اور  
 معشوق سے مطلب ملے اور دلیل ہے اور کثرت مال و خیرین کے فی نصرۃ الخارج  
 خانہ دوازدهم میں دلیل ہے کہ سائل کو دشمنوں سے بھڑکت و ناچاری پر مین کرنا  
 چاہیے و گرنہ ظلم بسیار دیکھے اور بزرگوں سے اور دشمنوں سے ترس و بیم ہوا اور  
 خرید و فروخت میں نفع ہوا و محبوبس اپنی قوت و استیلا سے خلاصی پاوے فی  
 نصرۃ الخارج خانہ سیر دہم میں دلیل ہے اوپر قوت طالع اور حصول مراد و امید



بادشاہوں و امیروں و بزرگوں سے اور سفر شرفی سے فائدہ ہوا اور محالہ نہایت  
 اور معاملات میں فائدہ ہوا اور کشائش کار ہوا اور امور مہمات کی رونق ہوا و دلیل  
 ہے اور خروج طالب کے بارادہ خود و اگر سوال واسطے اتصال و تحصیل کے ہو  
 تو طالب بارادہ خود و سکو ترک کرے فی نصرۃ الخارج خانہ چار و دہم میں دلیل ہے  
 کہ مقصود و مطلوب حاصل ہوا اور مراد بتا خیر ملے اور قضات و حکام و اشرافت  
 و بزرگوں سے منفعت ہوا اور غائب بہ سلامت ہے اور غائب آوے اور  
 سائل کو غائب سے راحت ملے و اگر سوال اتصال سے ہے تو مطلوب اسے  
 و اگر انفصال سے ہو تو مطلوب سرکشی کرے اور رغبت نہ کرے فی نصرۃ الخارج خانہ  
 چار و دہم میں دلیل ہے کہ زن و شوہر ایک دوسرے سے جدا ہو جاویں اور شریک  
 ہی جدا ہو جاوے اور خصومت واقع ہو درمیان قاضی و شرکاء کے اور عاقبت  
 میں درمیان شرکاء ہی ہووے اور دلیل ہے اور نیکی عاقبت و خروج بادشاہ  
 کے اپنے مقام امن سے ساتھ جاہ و قوت و عاقبت محمود کے اور دلیل ہے  
 اور کشائش کار اور راحت بادشاہ اور سفر بردار کے فی نصرۃ الخارج خانہ چار و دہم  
 میں دلیل ہے اور نیکی عاقبت العاقبت و منفعت کر اور خرید و فروخت میں نفع ہو  
 اور بادشاہ کی طرف سے بشارت ہو اور اسیر و مجوس خلاصی پاوے فصل یازدہم  
 احکام نصرۃ الداخل میں کہ شکل آبی ہے مشوب بشتری سعدا کبر صاحب سکن خانہ  
 یازدہم پس نصرۃ الداخل خانہ اول میں شکل آبی خانہ آتشی میں مخالف ہے کہ طالع  
 میں شکل سعدا کبر دلیل ہے اور امن و صحت نفس و مراد حاصل ہونے کے کسی سر  
 اور دو ستون سر فائدہ پاوے اور معشوق کو طلب کرے اور ایک گھوڑا سائل  
 کے ہاتھ آوے یا غلام و کنیز یا چار پائے و اگر دلیل ہے اور عقل و علم و زیادتی  
 مال و سعادت سائل کے اور شروع کرنا بیچ کام کے اور کامرانی اوس سے

ۛ نصرۃ الداخل خانۃ دوم مین شکل آبی خانۃ بادی مین سالم ۛے دلیل ۛے اوپر  
 دخول مال اور حصول معاش کے اور دلیل ۛے کہ سائل کچھ مال و معاش کتا ۛے  
 اور چاہتا ۛے کہ فروخت کرے مگر دیر مین فروخت ہوگا اور چند قبائلہ سائل کے  
 ہاتھ لگے ہین کہ اس سے امید حاصل ہوگی اور مال ساتھ آسانی کے نکلے  
 اور دلیل ۛے اوپر کسب مال و تجارت و حصول مال ساتھ آسانی کے اور احوال  
 سے سادگاری ۛے اور وہ مطیع سائل کے رہن ۛے نصرۃ الداخل خانۃ سوم مین  
 شکل آبی خانۃ آبی مین موافق ۛے دلیل اوپر صلح و صلاح در میان برادران و خواہرا  
 و خولشان نزویک کے اور بیمار دیر مین صحت پاوے اور برادران و خواہرا ۛے  
 فائدہ ہوا اور غمگاہ محط ۛے ۛے نصرۃ الداخل خانۃ چارم مین شکل آبی خانۃ خاکی  
 مین مصادق ۛے دلیل ۛے اوپر نیکی احوال عاقبت و نیکی احوال و قوت پدر  
 و آبادانی ملک و بسیاری زراعت و امن در مقام دوطن کے اور مادر برادر سے  
 فائدہ پہونچے اور عمارت و زراعت سے مراد ملے اور وفینہ حاصل ہو ۛے نصرۃ الداخل  
 خانۃ پنجم مین دلیل ۛے کہ چیز دیر مین پہونچے اور شاید کہ پہونچے اور بیت المال  
 پدر سے کچھ حاصل ہوا اور حال فرزند و معشوق نیک ہوا اور خبر نیک و راست  
 آوے ۛے نصرۃ الداخل خانۃ ششم مین دلیل ۛے اوپر خطر بیمار کے اور تلف شدہ  
 بچر ملے لیکن دیر مین اور غلام و کنیز بچر اد سائل کے ہون اور دلیل ۛے کہ سائل کو  
 کوئی علت یا درد بدن کے اندر ہو کہ کسی سے نہ کتا ہوا اور چار پایاں خورد سے  
 منفعت ہوا و اسرار پوشیدہ رہن ۛے نصرۃ الداخل در خانۃ ہفتم دلیل ۛے اوپر  
 قوت قضا و نیکی احوال شرکا و دیر آنے غائب کے و اگر سوال چور سے ہو تو چور و دین  
 مین سے ہو یا معشوقون مین سے ہو یا شریک چور کے ہون اور معاملات نیک  
 و بچر اد ہون اور دلیل ۛے اوپر پہونچے زنان خوبصورت و نکاح کے اور شرکا ۛے

فائدہ ہوا اور حاسد لوگ بہت چاہنے لگے کہ سائل کو ضرر پہونچائیں مگر فتح و نصرت  
 سائل کو ہوا اور دلیل پڑا اور نیکیوں عقد و نکاح و نیکیوں حال زنان و باندہ ان کے اور  
 غائب جس شہر میں کہ ہے ساتھ مراد دل اپنے و سلامتی من و جان کے ہے  
 ہے نصرة الداخل در خانہ ہشتم دلیل ہے کہ حال غائب اور مال میراث تمام پہونچ  
 کریم و خوف ہوگا اور وہ خوف دیر میں زائل ہوگا و اگر سفر کرے تو مال یا ہے  
 اور ہزار دہرے اور سائل مال زن اور شریک سے بالخصیب ہوا اور دلیل ہے  
 اوپر سعادت بعد از شقاوت و خندہ بعد از گریہ کے اور بیمار شفا پاوے ہے  
 نصرة الداخل خانہ نهم میں دلیل ہے اوپر باطل ہونے سفر کے اور سائل خواہاں ہے  
 خوش دیکھے مثل آب روان و باغ و صحرا و کشت زار و حیوان بزرگ مثل اسب  
 و استر کے اور اپنے مقام میں توقف کرے مگر شاید کہ ساتھ دوستوں کے سفر کرے  
 کرے و یا کسی بادشاہ بزرگ سے الفت و محبت کرے اور اسکی صلاح سے اسکی  
 صحبت میں سفر کرے ہے نصرة الداخل خانہ دهم میں دلیل ہے اوپر نیکی و شغل  
 و عمل کے اور کچھ معاملہ سائل کی گردن میں پڑ جائیں بضرورت کہ دوسمیں بہرا حتی  
 و فائدہ قلیل ہوا اور دلیل ہے اوپر زیادتی جاہ و عمل و کامرانی و حرمت و حکومت  
 کے اور مادر و بادشاہ سے نیکی پہونچے اور ملک و مال کے زیادتی ہو اور امید حاصل  
 ہو اور میراث مادر سے فائدہ ہو ہے نصرة الداخل خانہ یازدہم میں دلیل ہے اوپر  
 حاصل ہونے امید اور ہر اوپانے معشوق سے کہ مدت تک عاشق و معشوق باہم  
 متفق رہیں اور شاید کہ زن و شوہر کی طرح رہیں اور دوستوں سے وفاداری اور  
 نیکی پہونچے اور خسود و دشمنان و ضدان پیدا ہوں ہے نصرة الداخل خانہ دوازدہم  
 میں دلیل ہے اوپر قوت دشمنوں کے لیکن دشمنی کمتر کریں اور دوستی پیدا ہو جاوے  
 اور ترس و خوف جلدی زائل ہو اور دشمن سے زحمت نہ پہونچے اور محبوبوں کے

خلاصی دیر میں ہوا اور اسرار پوشیدہ رہیں اور دشمنوں کا اجتماع سائل کے پاس  
 و لیکن سائل کو مصرت نہ ہو نچا سکیں ۛ نصرۃ الداخل خانہ سینہ دہم میں دلیل ہے  
 اوپر فائدہ پانے کے استعمال سے اور سائل ساتھ اہل دین و اہل علم و زہاد کے  
 بیٹھے اور سائل کی کسی قدر دل تنگی ہو مگر حال سائل کا از طرف معاش و کشائش کار  
 کے مبارک ہو پس اگر سوال الفضال سے ہو تو طالب اور سائل کی تحصیل میں کوشش  
 کر لگا و اگر الفضال سے ہو تو طالب بآزادہ خود ترک کرے ۛ نصرۃ الداخل خانہ  
 چار و ہم میں دلیل ہے اوپر حاصل ہونے مطلوب کے اور برآئے امید کے  
 اور جو سچے غائب کے اور برآئے مراد کے پس اگر سوال القصال اور طلب چیز سے  
 ہو تو دلیل ہے اوپر اذات مطلوب کے و اگر سوال الفضال سے ہو تو مطلوب  
 طرف طالب کے رغبت نہ کرے ۛ نصرۃ الداخل خانہ پانزدہم میں دلیل ہے اوپر  
 قوت احوال و نیکی طالع کے اور معاملات سے سائل کو نفع ہوا و غریہ و فرقت  
 میں فائدہ ہوا اور سائل ساتھ ہر ایک کے خوش خلقی و تواضع کرے اور خواہا  
 نیک و سکے اور سفر میں جانا معطل ہے ۛ نصرۃ الداخل خانہ شانزدہم میں دلیل  
 ہے اوپر نیکی عاقبت العاقبت کے اور فرزند سائل کے زیادہ ہوں اور مال ملے  
 اور نکاح نیک ہو اور غلام و کنیز و چار بایاں پہنچیں اور رفعت و سعادت حاصل  
 ہو اور غائب بہ سلامت آوے فصل دوازدہم بیان احکام عقیۃ الخارج فی  
 میں یہ شکل خمس خارج آتشی شرقی منسوب بذنوب ہے صاحب سکن خانہ دوازدہم  
 ہے شکل آتشی خانہ اول خانہ آتشی میں موافق ہے دلیل ہے اوپر سیرکاری  
 و بے ایمنی سائل کے اور دزدی و غماشی کے اور وطن سے دور ہونے اور  
 ہناگ جانے کے اور دلیل ہے اوپر پریشانی خاطر و بدی حال غائب کے اور  
 سائل اوس کام کو ترک کر دے بے اختیار کہ جسکا شروع کیا ہو اور غم سفر بنام دوی



اور دشمن سے خوف ہوئے عقبۃ الخراج خانہ دوم میں شکل آتش خانہ بادی میں مصافح  
ہے دلیل ہے کہ کوئی چیز ہاتھ میں سائل کے ہو و اگر کوئی چیز اوسکے پاس ہو تو خوف  
چوری جانے کا ہوا اور غائب جلدی آوے اور چور قتل کرنے سائل کا قصد کرین  
اور دشمن درستی کرے اور مال کا نقصان ہو اور معیشت سائل میں تنگی ہو نہ  
عقبۃ الخراج خانہ سوم میں دلیل ہے اوپر بدی حال خویشان و برادران و خواہران  
و بیاران کے اور خویشان و اقارب دشمنی کرین اور سفر نزدیک بغیر ارادے کے  
واقع ہو اور خواب دروغ دیکھے اور تنگی رزق ہو اور برادر و خواہر حق سائل میں  
خیانت کرین اور اوس سے بنا خوشی و در رہیں عقبۃ الخراج خانہ چارم میں دلیل ہے  
اوپر بدی حال پدر و خرابی مقام کے اور وطن سے پراگندہ ہو جاوے اور غائب  
حال ہو اور سائل اوس ولایت یا اوس شہر یا اوس گھر سے ہٹا گیا ہو  
و اگر ہٹا گیا تو خوف ہے کہ چوری یا ہتھ میں گرفتار ہو جائیگا عقبۃ الخراج  
خانہ پنجم میں دلیل ہے کہ معشوق جہان ہو چوری میں گرفتار ہو جاوے اور جوٹ  
بہت بولے اور سائل کو بیت المال پدر سے کچھ نہ ملے اور حال فرزند و معشوق بد ہو  
اور معشوق واسطے سائل کے غم کھاوے اور فرزند و معشوق حق سائل میں بدی  
کرین اور خبر ہائے دروغ پہنچیں اور ہدیہ تلف ہو جاوے جہان سے توقع کہتا  
ہوئے عقبۃ الخراج خانہ ششم میں دلیل ہے اوپر مر جانے بیمار کے اور تلف شدہ  
و اگر خیمہ پہر نہ آوے اور غلام و کنیر ہٹا گیا ہو اور ہرنہ آوے اور چار پایاں  
تلف ہو جاوے اور محبوب و زندانی خلاصی پاوے و بقول حکیم دیگر بیمار شفا پاوے  
و اگر شواہد سعد ہوں تو بیشک مر جاوے اور بید پوشیدہ مرے ہے عقبۃ الخراج  
خانہ ہفتم میں دلیل ہے اوپر بدی حال قضات و شریک کے و اگر سوال چور سے ہو  
تو چور بندہ یا بندہ زادہ ہو اور دلیل ہے اوپر بدی حال زنان و اسبازان

و مخالفت و خیانت کرنا و نکاح سائلین اور دلیل ہے اور طلاق و خیرین کو  
 اور جدا ہونے شرک سے بے اختیار اور غائب جان ہو وہاں سے بدستوری باہر کر  
 نے عتبۃ الخراج خانہ ہشتم میں دلیل ہے کہ چوری کیا ہو مال چور کے ہاتھ سے جاتا رہا ہو  
 اور دلیل ہے اور خواہاں سے ناخوش فرشت و دروغ اور خوف و کبت اور مال  
 جانے کے نے عتبۃ الخراج خانہ نهم میں دلیل ہے کہ سائل جلدی سفر کرے اور خواب  
 میں آتش اور چیز ہائے بد دیکھے اور خود بسبب خوف کے نہ سوئے اور دشمن بدستور  
 دعویٰ دوستی کا کرے اور دلیل ہے اور سفر بیا اور فریاد کرنا بسبب چورون کے  
 راہ میں اور لڑائی ہونا اور غرق ہونے کشتی کے اور مال غارت جاوے اور  
 بدنامی ہوئے اور ترک علم کرے بے اختیار عتبۃ الخراج خانہ دهم میں دلیل ہے  
 اور نامرادی شغل و عمل کے اور بسبب عمل کے رنج و مشقت دیکھے اور حال مادر  
 بادشاہ بد ہو اور سائل او نے جدا ہوا اور سائل جاہ و منزلت اور عمل سے مغلوب  
 ہو جاوے اور ترک صناعت کرے بے اختیار اور مال بیرونی اور رزق و روزی  
 تلف ہونے عتبۃ الخراج خانہ یازدہم میں دلیل ہے کہ امید نہ کیلئے اور محسوقہ جلد  
 اور بیت المال سلطان و مادر سے کچھ حاصل نہوا اور دلیل ہے اور فدا و باران  
 و اندک کے سعادت و اندک کے نفع و اندک کے امید اور امید محسوق سے براوے مگر  
 عاقبت میں فساد ہوا اور دلیل ہے اور پردہ بی حال دوستان و وزیران و اعموان  
 ملک کے نے عتبۃ الخراج خانہ دوازدهم میں صاحب ممکن ہے دلیل ہے اور پر قوت  
 دشمنان کے اور دشمنی آشکار ہو جاوے اور کچھ ملاحظہ نہ کریں اور غائب جاوین  
 اور سائل دشمنوں سے بھاگے اور دلیل ہے اور سفر دور کے اور زندانی اور  
 محبوس خلاصی پاوے اور بدی حال دشمنان پر ہی دلیل ہے کہ بہاگ جاوین  
 اور پراگندہ ہو جاوین اور راز پوشیدہ نہ رہے نے عتبۃ الخراج خانہ سیزدهم

بین دلیل ہر اور سفر نامہ افق اور امور نامہ مساعد کے اور دشمنوں کی طرف سے  
 تشویش ہو اور حکام کی طرف سے خوف ہو اور دوستوں سے بیماری ہو و اگر سوال  
 واسطے حصول کے ہے تو سائل بلا ارادہ خود او سکوتر کہ کرے غلبہ الخسارج  
 خانہ چار دہم بین دلیل ہے کہ مطلوب مقصود حاصل ہو اور وعدہ کی وفا ہو اور  
 دلیل ہے اور دشمنی یاران و دوستان و فساد تجارت و اندک مال و اندک  
 امید کے اور سائل دشمنوں پر فتح پاوے اور بیمار کو شفا ہو اور اسیر محبوبوں خلاص ہو  
 غلبہ الخسارج خانہ پانزدہم میزان الرل میں نہیں آتی ہے اسلئے اسکی شرح نہیں  
 لکھی غلبہ الخسارج خانہ شانزدہم بین دلیل ہے اور بدی عاقبت الیاقبت کے اور  
 یہ شکل بد ہے مگر یہ خاصیت رکھتی ہے کہ جسکی امید رکھتا ہے وہ حاصل ہو جاتی ہے  
 اور جس چیز میں کہ امید لگاوے وہ چیز تمام رہے اور خواہاں سے دروغ دیکھے  
 اور خدمت حکام و سلاطین میں آمد و رفت نہ ہے کیونکہ یہ شکل شکوہ و غلبہ  
 سعد ہے اور دلیل ہے اور بدی غائب و پریشانی احوال کے فصل میں دہم  
 احکام نفی الخد میں بنہ یہ شکل آبی منقلب متعلق بہ بیخ نخس اصغر ہے خانہ اول خانہ  
 آتشی میں مخالف ہے دلیل ہے اور تو سلاطین حال سائل اور سلامتی نفس سائل کو  
 اور دوستوں سے مراد حاصل ہو اور دلیل ہے اور نیکوئی زن و شوہر کے اور  
 استقامت حال آئندہ کے بنہ نفی الخد خانہ دوم میں شکل آبی خانہ بادی میں سالم ہو  
 دلیل ہے اور قوت کیسہ گاہ اور مرق حلال اور جمع ہونے مال کے اور سائل  
 کے پاس کسی قدر زر ہے کہ اوسمیں تصرف نہیں کرتا ہے اور نہیں چاہتا ہے کہ کوئی  
 اوس سے مطلع ہو اور خرید و فروخت میں منفعت ہو اور غائب دیر میں پہونچے  
 بنہ نفی الخد خانہ سوم میں دلیل ہے اور حرکت قلیل کے لینے سفر نزدیک کے  
 اور سائل چاہتا ہے کہ حرکت کرے مگر ڈرتا ہے اور بہتر یہ ہے کہ حرکت نہ کرے

اور دلیل ہے اوپر نیکوئی برادران و خواہران و خولثیان و بدی حال ہمارے  
 اور دلیل ہے اوپر دوستان مجازی کے کہ سائل کے ساتھ آمیزش کریں اور  
 برادران و زنان سے سعادت ہو پچھے بے نفی الخد خانہ چہارم میں دلیل ہے  
 اوپر توسط حال پدر و املاک کے اور عاقبت محمود ہو اور راز پوشیدہ رہے  
 اور دشمنوں کی طرف سے تشویش رہے اور سائل کو اپنے باپ سے نفاق ہو  
 بے نفی الخد خانہ پنجم میں دلیل ہے کہ دوستوں سے منفعت ہو اور بیت المال پر  
 راحت ملے اور خبر غائب کی جلدی ہو پچھے اور تحفہ بھی ہو پچھے اور معشوق و  
 فرزندان کی سعادت ہو اور سائل کو فرزندان سے خوشی حاصل ہو بے نفی الخد  
 خانہ ششم میں دلیل ہے کہ بیمار درو شکم یا درد پائے نالان ہو اور یہ رنج  
 دیر تک رہے اور تلف شدہ پرنہ ہو پچھے اور غلام و کنیز آپس میں کچھ کام کرتے  
 ہیں اور دلیل ہے اوپر غریب و فروخت غلام و کنیز و چار پائے بزرگ کے  
 بے نفی الخد خانہ ہفتم میں دلیل ہے اوپر نیکوئی قضا و شریک کے اور غائب  
 بہ سلامت ہو اور زنان و ابناء ان سائل کے ساتھ نفاق کریں اور شرکت  
 میں منفعت کم ہو اور عقد نکاح میں پریشانی ہو اور معاملہ میں فائدہ ہو بے نفی الخد  
 خانہ ہشتم میں دلیل ہے اوپر ہو پچھے مال غائب کے اور دزد بردہ اور میراث  
 تمام ہو پچھے اور دلیل ہے اوپر ہلاکت طفل یا کسی جوان کے بے نفی الخد خانہ نهم  
 میں دلیل ہے کہ سائل سفر کرے و اگر سفر کرے تو راہ میں چور ہوں اور قافلہ  
 کو لوٹیں اور سائل خواہائے شوریدہ دیکھے اور بہائم و سباع کو خواب میں بچو  
 اور بہت ڈرے و بقول حکیم دیگر دلیل ہے اوپر سفر محمود و نفع بسیار دامن آہ  
 کے اور غائب آوے اور خولثیوں اور دوستوں سے سائل دور ہو جاوے  
 بے نفی الخد خانہ دہم میں دلیل ہے اوپر توسط حال معیشت و نیکوئی معاملہ



بیچ امور دیوانہ کے اور جو عمارت مشہور کرے عاقبت میں اوسمیں ستم ہو  
 اور از طرف بزرگان نیکی پہونچے مگر کو تو ال جو رد ظلم بہت کرے بن نفی الخد خانہ  
 یازدہم میں دلیل ہے اوپر حاصل ہونے امید کے دوستوں سے اور بیت المال  
 سلطان و بیت المال مادر سے نفع ہوا اور دوستوں کی وجہ سے سال سرگردانی  
 رہے اور حال وزیران و دوستان و اعوان ملک متوسط رہے اور انکو  
 سال سے نفاق ہو جاوے اور سال کو بعض اذمال سرورنی حاصل ہوئے  
 نفی الخد خانہ دوازدہم میں دلیل ہے اوپر قوت دشمن کے کلاس سے ڈنچا ہو  
 اور چار پالون سے منفعت ہوا اور سال کو بیم و خوف ہو کسی قسم سے اور دشمنوں  
 سے گفتگو ہوا اور اسیر و مجبوس کا حال بد ہوا اور مجبوس کو قید خانہ میں سختی پہونچے  
 بن نفی الخد خانہ ستر دہم میں دلیل ہے کہ سفر میں فائدہ ہوا اور دوستوں سے  
 نیکی پہونچے اور دشمنوں پر قیاب ہوا اور اپنے کام میں سرگردانی رہے  
 نفی الخد خانہ چار دہم میں دلیل ہے کہ مراد دیر میں نکلے اور معشوق سال کے  
 بند و زنجیر میں ہے اور توشیح خاطر ہوا اور معاملہ اور خرید و فروخت میں نفع ہو  
 اور کشائش کار ہوا اور سال واسطے اپنے مقصود و مطلب کے غم بہت کماؤ  
 اور مطلب حاصل ہو ساتھ رحمت تمام کے بن نفی الخد خانہ پانزدہم میں نہیں  
 آتی ہے اور خانہ شانزدہم میں دلیل ہے اوپر نیکی عاقبت العاقبت اور  
 سلامتی غائب اور نیکی مسافر اور فراخی عیش بعد از تنگی کے اور پہونچنا بادشاہ  
 اور رعیت کو بادشاہ کی طرف سے نیکی پہونچے اور شہر میں نیا حکم آوے فضل  
 چار دہم در بیان احکام بے عتبہ الداخل یہ شکل بادی شعلہ بزرہ سعد اصغر  
 صاحب سکن خانہ چار دہم ہے خانہ اول خانہ آتشی میں مصادق ہے دلیل ہے  
 اوپر نیکی عشرت و ذوق لذات نفسانی ساتھ طلب کرنے دوست اور حصول

بشارت کے اور یہ شکل جسکی طالع میں آوے دلیل ہے کہ وہ شخص طلب  
 معشوق کرتا ہے و خوش و خرم رہتا ہے اور نشاط کو دوست رکھتا ہے اور دلیل  
 ہے اور پس سعادت و تندرستی سائل کے اور دوست کی خبر پونچے اور کل کاموں  
 میں منصور و مظفر ہے مگر جس کام کو شروع کرے اور میں حیران رہے چ عتبه الدخل  
 خانہ دوم میں شکل بادی خانہ بادی میں موافق ہے دلیل ہے اور نیکوئی معاش  
 و حصول مال ساتھ تاخیر کے اور دیر میں آسنے غائب کے اور معاملہ برادر ہو  
 اور دلیل ہے کہ سائل کے ایک معشوقہ ہے کہ شب و روز آپس میں جفا عدا  
 نہیں ہوتے ہیں اور خرید و فروخت میں فائدہ ہوا اور مراد حاصل ہو چ عتبه الدخل  
 خانہ سوم میں شکل بادی خانہ آبی میں سالم ہے دلیل ہے اور بطلان حرکت لینے  
 قعطل سفر اور جمیعت برادران و خواہران و نیکوئی پیار کے اور سائل ہمیشہ کو جب  
 خویشتان و معشوقان میں آمد و رفت کرتا ہے اور دلیل ہے اور نکاح نیک کے  
 کہ اس سے خوشی و نیکی حاصل ہوا اور علم دین و علم فقہ پڑھتا ہے اور حال برادران  
 و خواہران کا نیک ہوا اور اوسے سازگاری و خوشنودی رہے چ عتبه الدخل  
 خانہ چہارم میں شکل بادی خانہ خاکی میں مخالف ہے دلیل ہے اور نیکوئی اور  
 خبر خورمی و نیکی عاقبت حال سائل کے اور مقام سائل میں پیوستہ عیش و طرب و  
 عروسی ہوا اور سائل اپنے وطن میں مقیم رہے اور املاک ذراعت و عمارت سے  
 نفع ہوا اور زیادتی ملک و عقار کے ہو چ عتبه الدخل خانہ پنجم میں دلیل ہے کہ حال  
 فرزندان کا نیک ہوا اور دوستوں سے مراد ملے اور خبر مراد آوے و اگر سائل  
 نکاح کرے تو خوشی و خورمی پاوے اور فرزند کو علم سکھاوے اور احوال فرزندان  
 نیک ہوا اور معشوق سے خوشدلی ہوا اور پیہر باسانی ملے چ عتبه الدخل خانہ ششم  
 میں دلیل ہے اور پراحت بیمار و پوشیدگی اسرار کے مگر بیماری دیر تک رہی اور خال

لوٹتی غلام و خدمتگار کا نیک ہوا اور مطلوب کا مزاج کی لطیف ہو چہ عتبتہ الداخل  
خانہ ہفتم میں دلیل ہے کہ قضا و شریک برادر ہو و اگر سوال عورت سے ہو تو وہ  
عورت بدکار ہو اور غائب برادر میں آوے و اگر سوال چور سے ہو تو چور خلیا  
سائل سے ہو اور نکاح و معاملہ نیک ہو اور زن بے شوہر سے فائدہ پہونچے اور مال  
ورزق اوس سے ملے اور جس مقام میں جانے کا ارادہ رکھتا ہے وہاں نیکی ہو  
اور صحت پاوے اور نفع ملے اور عورتوں و شریکوں سے اتفاق رہے عتبتہ الداخل  
خانہ ہشتم میں دلیل ہے اوپر پہونچے مال غائب کے اور میراث پاوے اور مال رزق  
بروہ پہر آوے اور خوف ہو این ہو جاوے و اگر سفر کرے تو بہت مراد ملے اور ہمارے  
خوف موت ہے چہ عتبتہ الداخل خانہ نهم میں دلیل ہے اوپر باطل ہوئے سفر کرے  
و اگر سفر کو جاوے تو بہت مراد پاوے اور سائل بہت خواب دیکھے اور سفر ناکاہ کا  
اتفاق ہو اور غائب سفر سے آوے اور سائل تحصیل علم کرے اور نیک نام ہو جاوے  
چہ عتبتہ الداخل خانہ دهم میں دلیل ہے اوپر نیکی و مشغل و عمل و قوت مادر کے اور  
کٹائیش روزی ہو اور دشمن پر ظفر ہو اور بزرگ کی طرف سے چہ دن یا چودہ دن  
تک خوف رہے اور حال بادشاہ و مادر متوسط ہو چہ عتبتہ الداخل خانہ یازدہم میں  
دلیل ہے کہ دوست و غیر دوست سے امید نکلے و اطراف برادران رفعت  
و بزرگی پاوے و احوال و مراد اعوان و دوستان ساتھ سائل کے نیک ہو اور  
مراد و مقصود حاصل ہو چہ عتبتہ الداخل خانہ دوازدہم میں دلیل ہے کہ سائل  
کا دشمن ہو و اگر ہو تو دوست ہو جاوے اور دشمن پر فتح پاوے اور دشمن کو مارے  
اور خوشی پہونچے اور امید کسی مرد بزرگ سے حاصل ہو و اگر کسی عورت کو چاہے  
تو جلدی ملے اور حال اسیر و مجوس نیک ہو اور اسرار پوشیدہ رہیں چہ عتبتہ الداخل  
خانہ سیزدہم میں دلیل ہے کہ سفر سے غائب آوے و اگر سوال زن حاملہ سے ہو

تو فرزند بہ سلامت پیدا ہوا اور نامہ پونچے اور جس چیز کی امید رکھتا ہوا وہی  
 منفعت ملے و اگر سوال اتصال سے ہو تو مقصود حاصل ہو گا و اگر انفصال سے ہو  
 سائل باختیار خود اسکو ترک کرے چہ عقبۃ الداخل خانہ چہاردہم میں دلیل ہے اور  
 حاصل ہونے مراد و حصول مال و درازی عمر و کثایت کار و فراخی نعمت کے ہیں  
 اگر سوال حصول و اتصال سے ہو تو مطلوب مطیع ہو جائیگا و اگر انفصال سے ہو  
 تو سرکشی کرے گا تو ہمت نہ آئیگا چہ عقبۃ الداخل خانہ پانزدہم میں نہیں آتی ہے لہذا  
 شیخ اسکی نہیں لکھی گئی چہ عقبۃ الداخل خانہ شانزدہم میں دلیل ہے اور نیکوئی  
 عاقبت العاقبت کے اور قید ہو جانے دشمنوں کے اور سائل زن صالحہ مومنہ  
 کے پاس پونچے اور غائب آوے اور مراد پاوے اور بیماری بیماری کی وہ مجبوس  
 محبس میں دیر تک رہے و لیکن عاقبت اچھی ہو فصل پانزدہم احکام اجتماع  
 میں یہ شکل بادوی ثابت ممتزج ہے متعلق بوطار و نشی فلک صاحب سکن پانزدہم  
 ہے شکل بادوی خانہ اول خانہ آتشی میں مصادیق ہے دلیل ہے اور فکر بسیار  
 اور عجز ہونے بیچ کامیون کے اور درمیان چہار راہ سرگردان ہونے کے اور دلیل  
 اور علم و حکمت و سخن نیکو و تصرف در حال و تعلق سائل بلابل صلاح و جمعیت فرزند  
 و اندکی علم فلسفہ و طب و سحر و فسون و نجوم کے اور دوستوں سے امید بر آوے  
 اجتماع خانہ دوم میں شکل بادوی خانہ بادوی میں موافق ہے دلیل ہے اور توسط  
 معاش اور ورین آنے غائب کے اور دلیل ہے کہ سائل کے پاس کچھ قبائلیہ ہیں  
 کہ اکثر قاضی صاحب کی خدمت میں جاوے اور بعد قاضی صاحب مدعا حاصل ہو  
 اجتماع خانہ سوم میں شکل بادوی خانہ آبی میں سالم ہے دلیل ہے اور حرکت  
 قلیل اور بدی حال بیمار دلیل سائل بہ برادران و خواہران و خولیشان کے اور  
 دلیل ہے اور فرزند یک و خبر دوستان و توسط حال برادران و خواہران کے



ہے اجتماع درخانہ چارم میں باری خانہ خاکی میں خائف ہے دلیل ہے اوپر  
 ثبات عمر ویدروہاقت کار بنجر وغرمی کے اور دلیل ہے کہ عمارت اسے منقش  
 و بانہ اسے خوش کے کہ سائل ارادہ اسکے بنائے کا یا خرید کر نے کار کرتا ہے  
 اور دلیل ہے اوپر غم و غصہ و حسرت گذشتہ بیع املاک و مبارک سال کے اور وطن  
 میں توقف ہوا و ہدیہ کی داد سند میں توقف ہوا اور باپ کی طرف سے فائدہ پہونچے  
 ہے اجتماع خانہ پنجم میں دلیل ہے اوپر نیکی فی حال معشوقہ و فرزدان و حصول مراد  
 کے اور غائب کی طرف سے خط و خبر پہونچے اور بیت المال پیر سے نفع ہوا اور  
 فرزدان کی طرف سے ہدیہ و تحفہ پہونچے اور اجتماع دوستان بحث معلوم ہوتا ہے اجتماع  
 خانہ ہشتم میں دلیل ہے اوپر بری حال بنجور و سختی بیج کے اور تلف شدہ نہ پہونچے  
 اور حال کنیز و غلام و چہار بایان خور و کا متوسط ہو اور امرار پو شیدہ رہیں اور  
 بیماری طول پڑے اور سائل ساتھ ٹیک و کبوتر کے بازی کرے ہے اجتماع خانہ  
 ہفتم میں دلیل ہے اوپر نیکی فی حال قضا و شریک کے اور غائب ویر میں آوے  
 و اگر سوال چور سے ہو تو چور بیگانہ ہو گا اپنا ہو گا اور دلیل ہے اوپر بدی حال  
 زنان و اہل زان کے اور شرکت و عقد و نکاح توقف میں پڑے اور مسافر جہان  
 میں وہیں بکراہت خاطر و ناتامی مقصود توقف کریں ہے اجتماع خانہ ہشتم میں  
 دلیل ہے کہ ترس و خوف سے این ہو جاوے اور مال میراث و مال بیرونی  
 توقف میں پڑے اور مال غائب و مال میراث ویر میں پہونچے اور و ز و بدہ پیر  
 اور غائب جلدی آوے ہے اجتماع خانہ نهم میں دلیل ہے اوپر باطل ہونے سفر  
 اور دیکھنے خواہائے مختلف کے اور زن بیگانہ کو سائل سے ایک علاقہ ہو و اگر سائل  
 عورت ہو تو مرد بیگانہ کو سائل ہو کہ علاقہ ہوا ہوا و سفر دراز میں توقف ہوتا ہے اجتماع خانہ  
 دهم میں دلیل ہے اوپر ثبات کار و نیکی و شغل و عمل و نیکی فی حال مادر و شفقت سلطان

دو حق رعیت کے اور سائل ہر وقت فکر دیگر میں رہے اور رزق جتنا پہلے تھا  
 اور تنہا ہی ماکرے اور سائل کچھ نقاشی و بافندگی جانتا ہو۔ اجتماع خانہ پانزدہم  
 میں دلیل ہے اور حاصل ہونے مراد کے دوستوں سے اور کسی عورت نے  
 عزیزوں میں سے مال سائل میں طبع کی ہو اور دلیل ہے اور جمعیت دوستان  
 دیاران و سادات و نیکوئی و خورمی و طرب و نشاط و عشرت و نفع تجارت کے  
 اور امید برآورے ہے اجتماع خانہ دہم میں دلیل ہے اور کثرت دشمنوں کے  
 لیکن خوائین سے امید حاصل ہو اور اسیر و مجبوس ویریکہ مجلس میں رہیں اور  
 خرید و فروخت میانہ ہو اور اسرار پوشیدہ رہیں ہے اجتماع خانہ سیزدہم میں دلیل  
 ہے اور سلامتی نفس و زیادتی مال از طرف بادشاہ یا سفر کے اور امید میانہ ہو اور قیامت  
 نیک ہو اور دلیل ہے اور جمعیت اشراف و بزرگان و خورمی و نشاط با یکدیگر کے  
 اور دلیل ہے کہ طالب اپنے کام میں رہے و ہر وقت اندیشہ و فکر دیگر کیا کرتا ہے ہے  
 اجتماع خانہ چہارم میں دلیل ہے اور حصول مقصود و مطلوب کے لیکن دیر  
 میں اور دلیل ہے کہ سائل کا ارادہ خیانت کرنے کا ہے مگر  
 خیانت نہ کر سکے اور دلیل ہے اور پتھر مطلوب و سرگردانی سائل کے ہے اجتماع  
 خانہ پانزدہم میں دلیل ہے اور ثبات کار کے مثل قضا و شریک و غیرہ کے اور  
 دلیل ہے اور جمعیت و فیصلت و حصول مراد کے اور دلیل ہے اور سفر و ریاد  
 عمارت و خانائے بلند مثل قیہ و بارگاہ کے ہے اجتماع خانہ شانزدہم میں دلیل ہے  
 اور پتھر و راحت و مبارکی سال و قدم غائب و قوت طالع کے اور دلیل ہے  
 کہ سائل کسی خوب صورت سے میل خاطر رکھتا ہے فصل شانزدہم بیان احکام طریقین  
 یہ شکل آبی سعد منقلب متعلق بقبر ہے صاحب سکن خانہ شانزدہم ہے خانہ اول خانہ  
 آتش میں مخالف ہے دلیل ہے اور تردد و حرکت و سفر و انقلاب رائے سائل کے



اور میراث حاصل ہو: طریق خانہ ہم میں دلیل ہے اور تحصیل علم و سفر کے اور  
 سائل کو گون سے گزیراں ہوا و نامہ قاصد و دوسرے آدے اور کشائش کا بھی  
 : طریق خانہ ہم میں دلیل ہے اور نیکوئی حال مادر و بادشاہ کے اور کوئی صداقت  
 شروع کر کے ترک کرے اور مرتبہ شان کا کم ہوا اور عمر زیادہ ہو: طریق خانہ یازدہم میں  
 دلیل ہے کہ امید کبھی حاصل ہو اور کبھی نہ اور دلیل ہے اور فساد و نفاق و دوستان  
 و افتراق دوستان کے : طریق درخانہ دوازدہم دلیل ہے کہ دشمن سے صلح ہو جاوے  
 اور امیر و محبوب و خلاصی پادشہ اور سائل اندیشہ سفر دریا کرے اور ڈرے اور  
 اپنے کام میں متغیر رہے اور راز پوشیدہ نہ رہے : طریق درخانہ سیزدہم دلیل ہے  
 اور تردد و خاطر و سفر و منقلب و فکر و اندیشہ کے اور سائل سفر کے جانے میں تعجیل  
 کرے اور غائب بہ بلاست ہو اور بزرگ و بادشاہ کی طرف سے نامہ و قاصد  
 ہو پینچے اور دلیل ہے اور تردد و طالب کے اپنے کام میں اور اور سرگردانی  
 واسطے کسی چیز کے : طریق درخانہ چہار دہم دلیل ہے کہ مطلوب ہو مقصود و  
 مسئول کل حاصل ہوا و مہم و مشوق پیرا ہو اور کشائش کار ہو اور جو کچھ ہانتہ میں آوے  
 جلدی ہانتہ سے جا تار ہے اور مطلب کو تردد بہت ہو: طریق اور خانہ یازدہم  
 دلیل ہے اور بے ثباتی کار و دوری زن و شوہر و شریک و معشوق کے اور  
 دلیل ہے کہ معشوق جوٹ کتا ہے مگر سائل او کو بیچ سمجھتا ہے اور مراد نہ ملے  
 اور سفر مبارک نہ ہو: طریق درخانہ شانزدہم دلیل ہے اور نیکوئی  
 عاقبت العاقبت کے اور آخر کار میں امید حاصل ہو و اگر بیاض گواہ ہو  
 تو دلیل ہے اور پیراہ و زوان کے اور دلیل ہے اور پیرس و گریہ کرنے کے  
 از بہت مردگان و رنجوران اور بام و عو سے میراث کرنے کے اور بہت  
 زمان صاحب کتاب عمدۃ الزیل لکھتے ہیں کہ یہ احکام شانزدہ گانہ



اشکال پنج خانہ نامے شانزدہ گانہ کے بعضے بہ تجربہ حاصل ہوئے ہیں اور بعضے برشافہ و نادان اس ضعیف کو پوچھتے ہیں جو کوئی ان احکام کو نگاہ کر لیا بیشک مراد کو پوچھیکا باب پنجم مشتمل ہے اور چار فصلوں کے فصل اول در بیان شواہد و نواظر و تکرار اشکال کے اور سیر مل فصل پنجم باب اول تکرار اشکال بالا جمال فصل ششم باب اول میں بیان ہو چکا اب یہاں پر شواہد و نواظر و دیگر احکام تکرار اشکال تفصیل لکھے جاتے ہیں کیونکہ مدار احکام کا زیادہ تکرار اشکال پر ہے و اگر کہیں تکرار نہ کرے تو بے کیفیت محض ہے پس جانتا جاوے علم مل میں سیر مل و تکرار اشکال و شواہد و نواظر کو چنانچہ اصل عظیم ہے پس مال کو چاہیے کہ خانہ سوال کو دیکھے اور خارجہ داخل و ثابت و منقلب و سعد و فسخ سے نظر گواہان اربعہ پر کر کے حکم کرے پس خانہ دوم سوال کا شاہد قریب ہے اور خانہ سوم ناظر قریب و خانہ پنجم شاہد بعید و خانہ ہفتم ناظر بعید اگر یہ چار گواہ موافق خانہ سوال کے ہوں تو بموجب اس کے حکم کرے و اگر مختلف ہوں تو حکم اغلب پر کرے و اگر مساوی ہوں تو گواہ شاہد قریب کو ساتھ ناظر قریب کے اور شاہد بعید کو ساتھ ناظر بعید کے ضرب و یکرا ایک شکل استخراج کرے اس کے شکل خانہ سوال سے ضرب دیکر نتیجہ سے اس کے حکم کرے مثلاً جس خانہ سے سوال ہوا اگر سوال اتصال سے ہے مثل حصول مال یا وصال معشوق وغیرہ کے اور یہ گواہان اربعہ گواہی دین اتصال پر یعنی داخل ہوں تو حکم اتصال مراد پر کرے سعد یا سانی و فسخ بدشواری و اگر سوال انفصال سے ہو مثل دفع بیماری و خلاصی زندانی و سفر وغیرہ کے اور گواہان اربعہ اشکال خارج ہوں تو حکم اوپر پڑے مراد کے کرے انوار المل میں ہے کہ خانہ اول و ہفتم شاہد یکدگر ہیں دو وجہ سے ایک از روئے و مذہب کے کہ اول و مذہب طالع ہے و ہفتم و مذہب غارب و دوسرے مذہب کے یہ

کہ ہفتم گواہ اول سے نسبت تزویج و ایجاب و قبول ہے اس سبب سے گواہ ایک  
 دوسرے کے ہیں اسی طرح خانہ دوم و ہفتم گواہ یکدیگر ہیں دو وجہ سے ایک  
 مالکیت کہ دوم مائل و متطالع ہے اور ہفتم مائل و متغارب دوسرے بہ سبب  
 وجہ مال کے کہ دونوں بیت المال ہیں اسی طرح خانہ سوم و پنجم شاید یکدیگر ہیں دو  
 وجہ سے ایک مالکیت کہ سوم مائل و متطالع ہے اور پنجم مائل و متغارب دوسرے  
 یہ کہ سوم و پنجم کو شرکت ہے بوسیله سفر و حرکت و خواب کے اسی طرح چہارم و دوم  
 شاید یکدیگر ہیں دو وجہ سے ایک و تدبیر دوسرے شرکت بواسطہ مقام و محل  
 و عمل و پیر مار کے اسی طرح پنجم و یازدہم گواہ یکدیگر ہیں دو وجہ سے ایک  
 مالکیت دوسرے مشارکت در رزق ہدیہ و شادی فرج و محبوب و امید و سعادت  
 کے اسی طرح خانہ ششم و دوازدہم گواہ یکدیگر ہیں دو وجہ سے ایک مالکیت دوسرے  
 مشارکت بوسیله بیع و اکم و مشقت و ذلت و بند و زندان کے اور الہام الرہل میں  
 ہے کہ اگر شکل سعد باقوت طالع میں آویں دلیل ہے اور قوت سعادت طالع اور ظہور  
 سعادت کے و اگر کم قوت ہو دلیل ہے اور ضعف سعادت اور ظہور اسکے کے  
 درمیان بشرط گواہان و اگر شکل نحس طالع میں آوے دلیل ہے اور پرخوست کے  
 و اگر گواہ ہی نحس ہوں اور خانائے نحس میں تکرار کریں تو حذر کرنا چاہیے کہ مضرت  
 بسیار ہوئے گی و اگر شکل طالع نحس ہو اور خانائے نحس میں تکرار کرے اور ہمہ  
 خانائے سعد میں آوے دلیل ہے کہ ضرر پہونچکر بغیر گزرے و اگر خانائے سعد  
 میں تکرار کرے پھر خانائے نحس میں آوے دلیل ہے کہ کام بہ سعادت پہونچکر  
 آخر میں مضرت پہونچاوے و اگر شکل سعد طالع میں آوے اور تکرار خانائے نحس میں کرے  
 دلیل ہے کہ ظہور سعادت طرف او سکے عائد ہوا و ضرر قریب پہونچکر بغیر گزرے  
 اور نحس مضرت پہونچاوے اور جاننا چاہیے کہ فرق درمیان سعد و نحس کیا ہے

کہ شکل خمس با قوت و تکرار بیوت بد میں کرے لغو و باطل نہ رہا کہ مثل ایک شخص حرام  
 مع فیج و لشکر کے ہے اور سعد ضعیف طالع میں اور تکرار خانہ سائے بد میں خوف  
 بہت ہو چکا ہے اور سعد قوی طالع میں اور تکرار خانہ سائے بد میں خوف کم ہو چکا  
 ہے اور انجام اس کا بغیر ہوتا ہے اور سعد قوی طالع میں اور تکرار خانہ سائے نیک  
 میں دلیل ہے چکنے ستارہ سعادت کے کہ جو کچھ ارادہ کرے حسب دلخواہ سر انجام  
 پائے اور سعد ضعیف طالع میں و تکرار بیوت سعد میں دلیل ہے کہ مسائل امیدوار  
 سعادت کا رہے لیکن ظہور و سکاویر میں ہو بشرط گواہ سعد اور شکل سعد طالع با قوت  
 طالع میں اور تکرار خانہ سائے سعد میں دلیل ظہور سعادت ہے بہ تعجیل لیکن نامید  
 ہو و شکل سعد داخل قوی طالع میں اور تکرار خانہ سائے سعد میں دلیل ہے ۱ و پر  
 ظہور سعادت بوقت قبیل کے لیکن حسب دلخواہ و پادار ہو اور شکل متقلب قوی طالع  
 میں اور تکرار خانہ سائے نیک میں دلیل ہے اوپر انقلاب حالات کے یعنی کہی  
 خوش اور کبھی ناخوش رہے لیکن دونوں کو قیام نہ ہو اور شکل ثابت طالع  
 میں و تکرار بیوت سعد میں دلیل ہے اوپر تکرار کے اور جس حال پر ہے اسی حال  
 رہے اور تکرار سعد سے امیدوار سعادت کا ہو لیکن حصول سعادت بوقت  
 بسیار بشرط گواہ کے ہو اور شکل ثابت طالع میں و تکرار خانہ سائے بد میں دلیل ہے  
 کہ مسائل مدت تک گرفتار رحمت رہے لیکن شکل سعد بے مضرت کے اور خمس  
 با مضرت کے اور تکرار خانہ سائے خمس میں خسارت تمام و ضرر مالا کلام عاید  
 گردانے اب بیان پر واسطے توضیح اس مطلب کے تین مثالیں لگی  
 جاتی ہیں تاکہ امتدی کو استعداد احکام حاصل ہو جاوے فصل دوم  
 در مثال اول مثلاً اگر حمزہ طالع میں واقع ہو اور تکرار خانہ سائے  
 سعد لینے پنجہ و دھسم و یازدھسم میں کرے دلیل ہے کہ اخبارات

بد مسموم ہونگے اور رسول پیغامہائے برہنہ پناوے اور فرزند و معشوق سے  
گفتگو ہو اور اپنے آقا و مالک سے موافقت ظاہر داری اور باطن میں ناصافی  
ہو اور دونوں مطمئن ہوں آخر کو نوکری میں نقصان و مضرت مال ظہور میں آوے  
اور حصول نوکری بیکمال و مقصود ہو اور دوستان قدیم سے بیچ ہو پنے اور  
احوال آئندہ خوب ہو اور مکروہات زمانہ پیش آویں و اگر عمرہ سے طالع میں  
آوے اور خانہ ششم و ہشتم میں تکرار کرے دلیل ہے اور ہمت و بیماری  
خون اور پونچے رنج عظیم کے اور پونچے ضرب کے و اگر آٹھویں میں تکرار کرے  
خانہ یازدہم و چہار دہم میں جاوے دلیل ہے اور مضرت قلیل کے کہ مضرت  
قریب ہو چکا کہ محفہ فار ہے لیکن خالی مضرت سے ہو اور اشکال سعید داخل  
مثل قبض الداخل ہے و عتبه الداخل ہے و نصرۃ الداخل ہے اگر ایک انہیں سے طالع میں  
آوے اور خانہ پنجم و دہم و یازدہم و چہار دہم میں تکرار کرے دلیل استماع اخبارات مسرت  
خیزد و فرحت آئیز ہے اور فرزند و معشوق سے راحت و فرحت ہو پنے اور  
تحفہ و ہدیہ ہو پنے بشرط گواہ سعد کے اگر کوئی سوال کرے کہ فرزند و معشوق سے  
راحت و فرحت ہو پنے میں کیوں نہیں گواہ و کار میں جواب رنج و راحت شکل  
سے دریافت ہوتی ہے گواہ لازم نہیں ہے البتہ اگر کسی چیز کو اپنے قبضہ میں  
لانا گواہ لازم ہے اور تحالیف و ہدایا کہ قبضہ میں لانا گواہ کا ہونا ضرور چاہیے  
اسی طرح قوت مدارج و رفعت اور استقلال خدمت و حصول تنخواہ و حصول  
فائدہ از دوستان قدیم و امرا و حصول مطلب عمدہ ان سب چیزوں کے لیے  
گواہ کا ہونا ضرور ہے اگر کوئی سوال کرے کہ نصرۃ الداخل ہے شکل آبی ہو طالع  
خانہ آٹھویں میں ضعیف ہے پس حصول مدعا اس سے کیونکر ہو سکتی ہے چاہے اس  
طالع میں سعادت و کار ہے اور پھر خانہ ہفتم و دہم و یازدہم و چہار دہم میں



کر ہوئے تو قوت عظیم پیدا ہو گئی اور تکرار آخر معتبر ہے جو شکل کہ اول ضعیف ہو  
 اور آخر میں قوی ہو جاوے دلیل ہے اور کمال قوت کے اور جو شکل کہ اول  
 قوی ہو اور آخر میں ضعیف ہو جاوے تو اسکی قوت کا اعتبار نہیں ہے پس اگر  
 اول میں شکل قوی ہو اور آخر میں ضعیف ہو جاوے تو سائل سے کہنا چاہیے  
 کہ کام تیرا ابتدا میں قوی ہے لیکن آخر میں ضعیف و ناپائدار ہو جائیگا لیکن حقیر کے  
 نزدیک اسکا یہ حکم ہے کہ سائل اپنے دل میں خیال کرتا ہے کہ کام میرا رفتی  
 پذیر ہو گا لیکن بسبب تکرار ضعیف کے معلوم ہوا کہ کام اوسکا بالاشد سنے واسطیہ  
 پذیر ہو گا و اگر اول میں شکل ضعیف و آخر میں قوی ہو دلیل ہے کہ سائل مایوس ہے  
 اور تصور میں اوسکے کار شد فی نہیں ہے لیکن آخر میں بسبب تکرار قوت کے  
 معلوم ہوا کہ صورت پذیر ہو جائیگا و اگر کوئی شکل اشکال سعد داخل مذکورہ میں  
 سے طالع میں ہو کر خاند ششم و ہفتم و دوازدہم میں تکرار کرے دلیل ہے کہ  
 سائل بیماری و قرضداری و دشمنوں سے مدت دراز تک خایف رہے لیکن  
 سائل کو گزند و مضرت کلی نہ پھونے اگرچہ گرفتار بنے ہو و اگر شکل سعد کہیں تکرار  
 نہ کرے تو ظہور سعادت دیگر ہو گا و اگر شکل نحس کہیں تکرار نہ کرے تو ظہور نحس  
 دیگر ہو گا جس حال میں ہے اسی حال میں رہے گا کیونکہ کیفیت ہر شکل کی  
 تکرار سے تحقیق ہوتی ہے و اگر تکرار نہ کرے تو بے کیفیت محض ہے خواہ داخل  
 ہو یا خارج یا ثابت یا منقلب و اگر شکل سعد خارج مثل لیجان سے و نصرة الخراج  
 سے طالع میں آوے اور تکرار خانہ سے سعد میں کرے دلیل ہے اور برعزت  
 و رفعت و عجب و غرور و کبر و غیبتی کے لیکن آخر میں قیام نہو اگر اشکال  
 نحس خارج مثل قبض الخراج سے و عتبه الخراج سے طالع میں ہو اور خانہ سے  
 یکہ میں تکرار کرے دلیل ہے اور پریشانی طالع کے بے اختیار اور جی خرابی

تکرار کرے دلیل ہے اوپر طور حیرانی اس خانہ کے لیکن بسبب تکرار خانہ  
 نیک کے وقت و خرابی کم وقوع میں آوے و اگر تکرار خانہ نائے بد میں ہو  
 تو دلیل ہے اوپر کمال خرابی و تمام رسوائی اس خانہ کے اور دیر میں دفع  
 ہونے کے و اگر شکل محسوس داخل نکلیں طالع میں آوے دلیل ہے اوپر  
 تفکرات و اندوہ و سستی طالع کے پس اگر خانہ نیک میں تکرار کرے کسی قدر  
 طور و خوشی کا ہو لیکن افکار و اندیشہ سے خالی نہ رہے اور حصول کار سائل کا  
 مدت دراز میں بہت سی تمام ہو لیکن حسب دلخواہ نہ ہو و اگر اشکال ثابت مثل جماعت  
 و اجتماع طالع میں آوے اور تکرار خانہ نائے نیک میں کرے دلیل  
 ہے کہ سائل شیعہ و متفکر ہے اور تباخیر و بہ شدت تمام حصول کار ہو و اگر تکرار  
 خانہ نائے بد میں کرے تو دلیل ذلت و رسوائی سائل و اندوہ بسیار کے ہے  
 اور اشکال متقلب میں سے اگر فرج طالع میں آوے تو خوب ہے و اگر خانہ  
 سعد میں تکرار کرے تو دلیل خوشی اس کام کی ہے لیکن قیام نہ ہو اور باقی اشکال  
 متقلب کا طالع میں ہونا خوب نہیں مگر تکرار نیک و گواہان سعد و قوی ہوں تو ضرر  
 نہ پہنچے گا اور تکرار بد و گواہ بد مضر ہے چونکہ فصل سوم در مثال دوم از  
 منوبات خانہ پنجم اگر سوال منسوب خانہ پنجم سے ہو نظر کرے خانہ پنجم میں کاوسمین اگر  
 شکل سعد داخل ہو مثل قبض الداخل و عبث الداخل کے دلیل ہے  
 اوپر حاصل ہونے خوشی و خلعت کے اور اخبار خوشی و راست سزا و تحفہ  
 و ہدیہ پہنچے و اگر تکرار جائے نیک میں کرے اور صاحب خانہ بجائے نیک ہو  
 دلیل ہے اوپر ثروت منوبات اس خانہ کے و سر انجام کار ہونا ساتھ جلدی  
 اور آشنائوں سے فائدہ پہنچے اور دوست و معشوق سے موافقت و شہتہ  
 و اگر سوال تحفہ و ہدیہ سے ہو نظر کرنا چاہیے طرفہ گواہوں اس خانہ کے

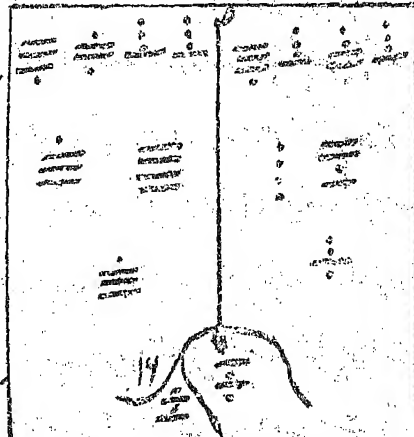
اگر داخل ہون دلیل ہے اور حصول تحفہ و ہدیہ کے و اگر خارج ہون دلیل ہے  
 اور لا حصول کے اگر کہ شکل خیم نے درجائے نیک و باقوت تکرار کی ہو اور صاحب  
 خانہ خیم کا حاضر ہونا یعنی فتح بن کا دائیہ میں موجود ہونا اور تکرار خانہ کے نیک بین  
 کرنا دلیل خوشی حسب دلخواہ ہے و اگر صاحب خیم موجود نہ ہو اور تکرار بجائے  
 نیک نہ کی ہو دلیل ہے اور عدم خوشی کے الغرض جو شکل کہ بجائے دیگر تکرار  
 کرے اور سکو حاضر کہتے ہیں و اگر بجائے دیگر تکرار نہ کرے اور سکو غائب کہتے ہیں  
 اور حاضر سے حصول و غائب سے لا حصول ہے اور حاضر بجائے نیک  
 و باقوت سے دلیل کار بخوشی سائل و پاپیاری کے ہے اور حاضر مکرر بجائے  
 بد و ضعیف سے دلیل اوپر میرا انجام ہونے کام کے ہے لیکن آخر کو ناپا یادار ہے  
 اور موافق مرضی سائل کے ہو اور دیر میں ہو اور جلدی منقلب ہو جائے و اگر  
 خانہ خیم میں شکل نصرۃ الداخل ہے آدھے دلیل ہے اور پافسردگی طبع کے  
 لیکن سائل امیدواران منویات کار ہے و اگر تکرار درجائے نیک باقوت  
 کرے دلیل حصول مطلب ہے لیکن پہلے دستور ہو آخر میں آسان ہو جاوے  
 و اگر تکرار بجائے بد میں کرے اور ضعیف ہو یا تکرار نہ کرے دلیل اوپر لا حصول  
 کے ہے و اگر سوال کسی چیز کے ملنے سے اور قبضہ کرنے سے ہو مثل خلعت و ہدیہ  
 و تحفہ کے گواہ ہون کو دیکھئے اگر سعد داخل ہون دلیل حصول ہے و اگر خارج  
 ہون دلیل لا حصول ہے و اگر خانہ خیم میں شکل شخص داخل انکس ہے ہو دلیل  
 حصول ہے لیکن بہ سختی تمام کیونکہ یہ شکل شخص اکبر ہے لیکن انکس خانہ خیم میں  
 صاحب مزاج ہر لیں قوی ہے اور جو شکل کہ باقوت ہو وہ دلیل حصول ہے  
 و اگر بجائے نیک تکرار کی ہو تو دلیل حصول مطلب نہ ہے حسب دلخواہ مگر بہ سختی  
 کیونکہ یہ شکل شخص ہے و اگر خانہ خیم میں شکل لیمان ہوئے دلیل ہے اور کمال خوشی

و محبت کے کیونکہ لہجیان کو فرح سے عشق ہو اور فرح کو لہجیان سے عاشقی ہو اور فرق درمیان  
 عشق و عاشقی کو یہ ہے کہ اگر لہجیان خانہ فرح میں آوی متا بحت کرے و اگر فرح خانہ لہجیان میں  
 آوی لہجیان کو متا بحت کرے و اگر لہجیان عاشق ہو اور فرح معشوق و اگر خانہ پنجم میں نصرة الخارج  
 نے آوی دلیل ہے کہ سائل کو اکثر عین خوشی میں غم ہوتا ہو عین دلیلوں سے اول  
 یہ کہ نصرة الخارج اپنے خانہ سے کہ صاحب سکن خانہ دہم ہے بدور و از دہ گانہ آوی  
 خانہ میں واقع ہوئی و بدور شانزدہ گانہ بارہوین خانہ میں واقع ہوئی اور بدور  
 خانہ غم و اندوہ کے عین دلیل دوم یہ کہ باطن سے اسکے شکل انکسیر پیدا ہوتی ہے  
 کہ ایک تو نخس ہے دوسرے صاحب خانہ ہشتم بموجب دائرہ اربع کے ہے  
 یہ بھی دلیل اوپر غم و اندوہ کے ہے دلیل سوم یہ کہ خانہ فرح سے خانہ نصرة الخارج  
 خانہ پنجم ہے کیونکہ خانہ پنجم سے خانہ دہم جیسا خانہ ہوتا ہے اس سبب سے سائل کو  
 عین خوشی میں خوف و غم ہوتا ہے و اگر در خانہ نائیک با قوت تکرار کرے  
 دلیل ہے کہ خوف و غم او سکا خوشی بدل ہو جاوے و اگر خانہ بد میں تکرار کرے  
 خوف رہے گا لیکن مغرت کم ہو چنگی و اگر خانہ پنجم میں اشکال منقلب ہوں طریق  
 نفی الخدب فرح بنہ عقلہ بنہ ان چاروں شکون کو اس خانہ میں خط ہے کیونکہ  
 فرح صاحب سکن ہے و نفی صاحب عدد ہے و عقلہ صاحب مزاج ہو و طریق  
 صاحب بزوح ہے پس چاروں شکون کو اس خانہ میں قوت ہے پس بقدر  
 قوت کے سائل کو دلیل حصول خوشی ہے لیکن قیام نہو نخس سے خوشی کم شدتی  
 خوشی زیادہ و اگر حصول خلعت و تحفہ و ہدیہ سے سوال ہو تو گواہان داخل حد  
 سے حکم حصول کا کرے بشرطیکہ صاحب پنجم و صاحب طالع نیک حال  
 و بجائے نیک تکرار با قوت کے ہو و اگر خانہ پنجم میں اشکال ثابت مثل جماعت  
 و اجتماع آوی دلیل ہے اور پتھر و تفکر و تردد کے از طرف ملاقات معشوق



دور و فز کے اور خط و کتابت سے ہی مترود ہو لیکن دیر میں حاصل ہو پس اگر تکرار  
جائے نیک میں کرے خوشی حاصل ہو و اگر تکرار جائے بد میں کرے غم و اندوہ ہو  
و اگر خانہ پنجم میں شکل حمزہ آوے دلیل ہے اوپر ذکر و غم و اندوہ و قضیہ و از طرف  
فرزند و معشوق دورستان جدید کے اور گزند ہو بچے اور افعال شیعہ سے مضرت  
ہو بچے اور خبر کذب سے اور خط و کتابت نہو اگرچہ سائنس منسوبات خانہ پنجم کی  
امید رکھتا ہو کیونکہ شکل ثابت ہو مگر کبہ چل نہو یا اگر گواہ سعد و اخل ہو یا اطمینان  
حصول ہے لیکن اس کے حصول سے بھی قضیہ و غم ہو گا و اگر بجائے نیک تکرار کرے  
و صاحب پنجم حاضر و نیک حال ہو و صاحب طالع با قوت ہو اور ساتھ دوستی کے  
ناظر ہو تو مضرت نہ ہو لیکن تردد و پرہیزگار و اگر سوال معشوق سے ہو نظر کرے  
کہ خانہ پنجم میں اگر شکل سعد با قوت ہو اور خانہ سائے دوستی میں تکرار کرے دلیل  
ہے کہ معشوق دوستی کرے گا اور بیاض سے حکم کرے کہ درمیان عاشق و معشوق  
کے اتصال ہو گا و اگر خانہ سائے عداوت میں یعنی ششم و ہفتم و ثامن و دوازدہم  
میں تکرار کرے دلیل ہے کہ معشوق آخر میں عداوت کرے گا و اگر خانہ پنجم میں  
شکل خمس ہو اور تکرار اس کے خانہ سائے دوستی میں ہو دلیل ہے کہ مجرب اگرچہ  
بالفعل دوستی نہیں کرتا لیکن دوستی کرے گا نیز سوال معشوق سے متاثرہ اپنی بنیاد یا

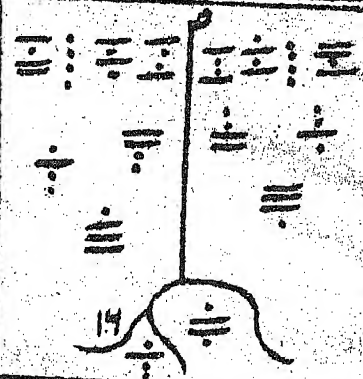
پس خانہ اول میں شکل عتبات الخراج  
آئی اور خانہ سوم و پنجم و ششم میں تکرار کی  
دلیل ہے کہ اس عشق بازی میں ہمت نشین  
لوگ مخالف ہیں اور انہیں ہمت نشین اور  
رفیقوں نے معشوق کو آزر دہ کیا ہے  
کیونکہ چٹا خانہ آزر دہ کی عداوت کا ہے



اور شکل اولیٰ کو شکل چہم میں ضرب دینے سے جماعت ۳۳ حاصل ہوتی کہ شکل  
 صامت ہے کوئی عنصر اور سا کشادہ نہیں ہے دلیل ہے کہ بالفعل درمیان عاشق  
 و معشوق کے رنجش ہوا اور ملاقات نہوتی ہو کر توقف ملاقات ہو گی کیونکہ جماعت خا  
 یازدہم میں آتی ہوا اور شکل فرج تیرہویں خانہ میں ہے کہ گواہ طالع سائل ہوا اور اپنے  
 خانہ سے زمین خانہ میں آتی ہو کہ خاند دوستی ہو دلیل ہے کہ معشوق سے ملاقات ہو گی اور  
 چونکہ بارہویں خانہ کی شکل عتبات الخارج طالع میں آتی ہوا اور طالع کی شکل بارہویں خانہ میں  
 دلیل ہے کہ اس وقت سائل بہ کمال رنج و مصیبت گرفتار ہوا اور معشوق سے ملال ہوا اور دشمن  
 خوف ہو لیکن چونکہ لیجان نے خانہ چہارم میں تکرار کی ہوا اور شکل آئینی خانہ بادی میں  
 مصادق ہوا اور خانہ سیزدہم میں فرج ہوا اور لیجان فرج باہم عاشق و معشوق میں دلیل ہے  
 آئندہ میں معشوق رام ہو جائیگا اور دوستی کر لیا اور وہ سال ہی حاصل ہو گا اور چونکہ  
 درمیان شکل طالع و چہم پانچہ میں انکیس ۳۳ موجود ہے دلیل ہے کہ قبل اسکے ہی درمیان  
 سائل و معشوق بوس و کنار ہوا ہو علیٰ ہذا القیاس حالات تفصیلیہ عاشق و معشوق کے  
 اسی زانچہ سے پیدا ہو دیا ہو سکتے ہیں کہ یہ مقام اوسکی گنجائش نہیں رکھتا ہر جس شخص کو  
 کچھ ہی مداخلت و بصیرت اس فن میں ہو وہ شخص حالات عجیب و غریب اس زانچہ پر  
 استنباط کر سکتا ہے فصل چہارم در مثال سویم از منویات خانہ یازدہم اگر سوال نسبتاً  
 خانہ یازدہم سے ہو نظر کرے کہ اگر اس خانہ میں اشکال سودہوں مثل قیصر الداخل ۳۳  
 و نصرۃ الداخل ۳۳ و عتبات الداخل ۳۳ کے دلیل ہوا اور حصول امید و نیکی فی حال احباب  
 کے اور سائل کو معشوق و دوستان قدیم سے مراد حاصل ہوا اور منفعت ہو اگر  
 شکل طالع موافق شکلی خانہ یازدہم ہو یا شکل یازدہم خانہ صدر میں تکرار کرے یا  
 صاحب طالع کو صاحب یازدہم سے دوستی ہو دلیل ہے اوپر کمال خوشی کے اور  
 دوستوں اور امیر و ن سے حسب دلخواہ امید حاصل ہوا و سمین گواہوں کی کچھ

ضرورت نہیں ہے ہاں اگر کسی چیز کے قبضہ میں لازماً سے سوال ہو مثل تنخواہ کو پس  
 اگر خانہ یازدہم کے گواہ سعد داخل ہوں تو تنخواہ با اختیار و خوشی تمام حاصل ہو و اگر  
 گواہ مختلف یا نحس یا ثابت ہوں دلیل ہو اور بوقت اور نا تمامی حصول تنخواہ کے و اگر  
 خانہ یازدہم میں شکل سعد ہو اور تکرار جائے نیک میں کرے اور گواہ داخل ہوں دلیل ہو  
 اور تمامی مقصود اور کمال حصول تنخواہ کے اور امید برآوے و اگر شکل داخل نحس  
 مثل نکیس ہو تو حصول تنخواہ بے سختی تمام ہو اور حسب دلخواہ حاصل ہو اور امید ساتھ  
 دشواری کرے اور معشوق دوست صادق ہو اور معشوق سے بچ ہو پنے و اگر خانہ  
 یازدہم میں شکل سعد خارج مثل لیان و نصرة الحاج و غیرہ ہو اور بے راحت پانے  
 دوستوں اور معشوقوں کو اور نہ حاصل ہوتے تنخواہ کریں اگر تکرار جائے نیک میں کرے  
 گواہ سعد داخل ہوں دلیل ہے کہ امید سائل بعد نا امیدی برآوے اور قدری حصول  
 تنخواہ ہو و اگر تکرار جائے بد میں کرے اور گواہ خارج ہوں دلیل ہے کہ دوستوں سے مضرت  
 ہو پنے اور امید نہ نکلے و اگر خانہ یازدہم میں اشکال سعد ثابت مثل باض و اجتماع و  
 و جماعت ہو دلیل ہو اور نیکوئی حال دوستان و معشوقان کے اور اونسے امید نکلے لیکن  
 بترق و استحکام محبت کا و نہریجان و دل ہو پس اگر گواہ داخل ہوں اور شکل اول  
 موافق یازدہم ہو دلیل ہے کہ میان سائل و دوستوں کے حالت عشق کی ہو اور کمال ہوا  
 و محبت ہو و اگر شکل یازدہم جائز نیک میں تکرار کرے دلیل ہو اور حاصل ہونے خوشی کے  
 دوستوں سے لیکن بوقت ظہور میں آوے اور ویر تک رہے اور حصول تنخواہ بوقت ہو و علی  
 ہذا القیاس شکل یازدہم کو دیکھے کہ خوشحال ہو یا بد حال ہو اور تکرار جائز نیک میں کی یا جائز  
 بد میں اور موافق شکل طالع کے ہو یا نہ اور گواہ اس کے موافق اس کے ہیں یا نہ ان سب  
 چیزوں کا لانا کر کے حکم کرے اب بیان پر واسطے تعلیم مبتدی کے ایک زائچہ بایا گیا  
 کہ مثلاً سائل آیا اور کچھ سوال زبانی نہ کیا پس واسطے حالات سائل کے ایک زائچہ درست کیا

طالع میں بیاض شکل آبی خانہ آکشی میں مخالف  
و بے قوت ہے اور گواہ طالع شکل سیر و ہم  
شکل خمس ہو اور عدد نقاط آب موافق دائرۃ ابج  
کے چار ہیں تو حکم کیا کہ سائل چار سال سرخوست  
دریشانی میں گرفتار ہو اور سال سو جہ سرکما کہ بیان



اپنی خانہ سر اپنے خانہ الیلان میں آئی ہو اور چونکہ شکل ہم مزاج طالع خانہ دوم و خانہ ہفتم  
میں ہے معلوم ہوا کہ سائل کو تر و دازروئے معاش کے ہے اور چاہتا ہو کہ کمین  
چلا جائے اور ارادہ وہاں جانی کار کتنا ہو کیونکہ خانہ ہفتم مکان غیر ہو اور شکل خانہ  
نہم طالع میں آئی ہے اور چونکہ خانہ چارم میں شکل ثابت ہو دلیل ہے کہ سائل کو  
اپنے مکان سے جانا نہیں ہوتا ہے سائل نے قبول کیا اور چونکہ خانہ شکل طالع  
یعنی خانہ نہم میں فرج ہو اور فرج منسوب ہے ساتھ راگ و رنگ و عیاشی کے پس  
معلوم ہوا کہ سائل یا ام گذشتہ میں مائل تھا شا و راگ و رنگ و عیش و عشرت تھا  
اور چونکہ خانہ نہم زائل کو نہ ہو غلط زمانہ ماضی سے ہے اور خانہ نہم میں فرج ہے  
اور فرج نے اپنے خانہ سے بحساب دائرۃ سکن پانچویں خانہ میں کہ خانہ محبت  
و عشق ہے حرکت کے ہے معلوم ہوا کہ سائل کے ایک معشوقہ تھی کہ وہ سائل سے  
نہایت محبت و دوستی کرتی تھی سائل نے مسلم کہا پر سائل سے کہا کہ وہ معشوقہ تمہاری  
مرگئی ہے کیونکہ وہ فرج کو جب صاحب خانہ نہم سے یعنی بیاض سر ضرب دیا تو شکل  
طریق حاصل ہوئی اور طریق شکل آبی خانہ ہفتم خانہ آبی میں باقوت ہے اور طریق  
اپنی خانہ سے یعنی خانہ شانزدہم سے بحساب دور خانہ ہشتم میں آئی ہے  
کہ خانہ مرگ ہے یہ دلیل ہے کہ معشوقہ سابقہ مرگئی ہے اور دوسری دلیل یہ ہے  
کہ برعکس شکل فسح نفی الخمد خانہ دوازدهم میں ہوئے شکل خمس منقلب ہو اور دوازدهم ہی



خانہ بند و مرگ ہے دلیل ہے کہ مشوقہ مرگئی ہے بیانی نے قبول کیا اور بحساب  
 و امرہ سکین صاحب خانہ دوم قبض الداخل ہے وہ خانہ ششم میں کہ خانہ نقد صانی  
 و تمت ہے واقع ہوا اور شکل قبض الداخل کو جب صاحب خانہ ششم سے ضرب دیا  
 تو نصفہ الخارج حاصل ہوئی اور نصفہ الخارج خانہ دوم میں موجود ہے پس سائل سے  
 کہا کہ ایک شخص نے آشنا دران میں سے کچھ رشوت کا حکم کو پہنچائی ہے اور بخیر  
 تمت لکائی اور میر الفضل مال کیا ہو سائل نے مسلم رکھا اور قبول کیا اور  
 چونکہ خانہ ششم میں شکل اجتماع ہے اس لئے چارم میں تکرار کی ہے اور اجتماع  
 مشوب ہے دو گھروں سے اور درختان میوہ دار و سبزیہ دار سے تو سائل  
 سے کہا کہ شمار سے دو گھر ہیں ایک مکان کو تین فروخت کیا یا گروہ رکھا ہے اور  
 ایک مکان میں کچھ درخت میوہ دار اور سبزیہ دار ہے سائل نے تسلیم  
 کیا اور جب شکل طالع بیاض کو شکل خیم اجتماع سے ضرب کیا حمرہ سے پیدا ہوا  
 اور حمرہ خانہ ششم میں باقوت ہے اور خانہ ششم بچک و جبال و نقشہ  
 و فساد مشوب ہے تو سائل سے کہا کہ تم کو کسی دوست سے بے لطفی اس  
 حد تک ہوئی ہے کہ جنگ و فساد کی نہایت آگئی ہے سائل نے کہا کہ ہاں بسبب  
 اسی مشوقہ مذکورہ کے ایک آشنا کے ساتھ خانہ جنگی ہوئی تھی اور جب  
 شکل طالع بیاض کو شکل سوم قبض الخارج میں ضرب دیا لیجان پیدا ہوئی اور  
 قبض الخارج خانہ سوم میں صاحب سکین باقوت ہے دلیل ہے کہ درہیان  
 سائل و برادران سائل کے موافقت و سلوک نیک ہوا اور چونکہ وہ شکل مستخرج  
 یعنی لیجان خانہ چار و ہسم میں ہے دلیل ہے کہ بسبب برادران سائل کے  
 رسائی حاکم تک ہوئی ہے اور چونکہ قبض الخارج خانہ ششم میں سکین ہونے کے  
 واقع ہوئی ہے دلیل ہے کہ برادران سائل رنج و تباہی میں پڑے ہیں

سائل نے کہا کہ درست ہے اور چونکہ نصرة الخارج خانہ دوم میں صاحب مکتب باقوت ہے لیکن خانہ یازدہم میں معکوس ہو سکے واقعہ ہوتی ہے دلیل یہ کہ وزنگ سائل کا موجود ہے لیکن شفقت نہیں ہے کیونکہ نتیجہ دہم و ہشتم سے انکیس حاصل ہوئی ہے وہ خانہ سیردہم میں موجود ہے اور منسوب ہے ساتھ قلت و کمی کے اور عقلمند کو خانہ پانزدہم میں حکم ایک سال کا لگتے ہیں یہاں تک حال سائل کا اسی طرح رہیگا لیکن چونکہ خانہ چہارم میں لیمان ہے اور عکس دوم یازدہم میں ہے دلیل ہے کہ البتہ کچھ نہ کچھ وصول ہوا ہو اور شفقت ہوتی ہے واللہ اعلم بالصواب اسی طرح ہر ناچ سے حالات کثیرہ و کیفیات عیدہ درفت ہو سکتے ہیں بشرطیکہ مال احکام دواہم وغیرہ سے خوب واقف ہو اور یہ سالہ مختصر حکام شکلی میں لکھا گیا اور احکام نقاطی اس سے مشکل ترین اور علم نقاطی ایک دریا ہے ناہید اکنار ہے کہ اگر کوئی شخص اس سے ماہر و مطلع ہو تو حالات عجیب و غریب بیان کر سکتا ہے لیکن احکام تکرار اشکال میں رسالہ الہام الرطل مبتدی کے سلیے کافی و دافی ہے اب امیر صاحبان نیک میرت مستعد ہیں کہ بعد منتفع ہو تیکر سالہ ہٹاؤ تحف کو بدعائے خیر یاد فرماویں

غرض نقشی مست کر مایا ومانہ | کہ ہستی را نمی بینم بقاتی

الحمد للہ کہ رسالہ میدان الرطل بار دوم چھپ کر تیار ہو گیا امید ہے کہ نسبت سابق اس مرتبہ بھی بہت جلد فروخت ہو جاوے اور اس میں خواہر رطل بہت آسانی سے لگے ہوں اگر کچھ بھی استعداد رکھتا ہو تو مطلب کلی حاصل کر سکتا ہے لہذا جن حضرات کو جیسے قدر لائق مطلوب ہوں دوکان رستم سے قیمت بیچکر طلب فرماویں۔ قیمت فی جلد (۸) محمد عبداللہ تاجرتب شہر کراچی

# استعار

واضح ہو کہ اس کتاب کے حقوق محفوظ ہیں  
 لہذا جملہ اہل مطالع و تاجران کی خدمت میں گزارش ہے  
 کہ بغیر اجازت تحریری راقم کے قصد چاہن یا چھپوانیکا فرماوین  
 بعوض نفع نقصان نہ اوٹھاوین جس قدر نسخے مطلوب ہیں بار سال  
 قیمت دوکان راقم سے طلب فرماوین اور جس کتاب پر مہر راقم  
 یا برادر شیخ علی بخش کے ہومال مسرور ہو سمجھیں اور اسکی خریداری کر  
 بازار میں اور جس قدر نسخے بغیر ہر کر جو صاحب ثروت دینگے اس قدر  
 نسخے محصول دیکراونکی خدمت میں روانہ ہوں گے۔

العیب







